

اکتوبر 2013

قیمت 65 روپے

پائل ریسرچ سنٹر  
MC-1264

# ماہنامہ کمپیوٹرنگ کراچی

آپ کے گھریا آفس میں سب سے بہتر وائی فائی سگنلز کہاں آتے ہیں؟ جانیں ہیٹ میپ کے ذریعے!

فیس بک، ٹویٹر اور ای میل اکاؤنٹس کیسے ہیک ہوتے ہیں؟

کوانٹم کمپیوٹیشن، حقیقت اور مستقبل

اردو نستعلیق فونٹس میں ایک نیا اضافہ  
مہر نستعلیق

10 صفحات پر مبنی دلچسپ  
و کارآمد مفت ڈاؤن لوڈز

اسمارٹ فونز

کیلئے 10

بہترین اور

مفت جاسوسی

کی ایپلی کیشنز

## فہرست

- اداریہ..... 3
- ٹیکنالوجی نیوز..... 4
- اسمارٹ فونز کے لئے جاسوسی کی ایپلی کیشنز..... 12
- فیس بک اور ای اکاؤنٹ کیسے ہیک ہوتے ہیں؟..... 18
- اردو یونی کوڈ فونٹس میں ایک نیا اضافہ، مہر نستعلیق..... 20
- وائرلس نیٹ ورک کے تجزیے اور بہتر کوریج حاصل کرنے کے لئے وائی فائی
- ہیٹ میپ بنائیں..... 24
- کوآٹم کمپیوٹیشن کی حقیقت اور مستقبل..... ترجمہ: عمیر عادل..... 28
- آرٹی فیشل انٹیلی جنس، مستقبل قریب میں..... فہد عادل..... 33
- کمپیونگ ٹپس..... 50

## 10 صفحات پر مشتمل خصوصی مفت ڈاؤن لوڈز

### صفحہ نمبر: 48

## مستقل سلسلے

- ویب باکس..... 46
- کمپیونگ پیڈیا..... محمد امین اکبر..... 52
- پی سی ڈاکٹر..... 62

سرپرست اعلیٰ

گوہر رحمن

چیف ایڈیٹر

امانت علی گوہر

ایڈیٹر

علمدار حسین

اسسٹنٹ ایڈیٹر

رانا محمد امین اکبر

مشاورت

شیر حسین قریشی، محبوب الہی مخدوم

قیمت شمارہ: 65 روپے

سالانہ خریداری برائے پاکستان

800 روپے

سالانہ خریداری برائے بیرون ممالک

50 امریکی ڈالرز

خط و کتابت کاپتا

پی او باکس نمبر 736، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبرز

021-36990987

0342-2507857

0313-6090662

ویب سائٹ

www.computingpk.com

ای میل ایڈریس

editors@computingpk.com

آئی ایس ایس این نمبر

1993-2952

پوسٹل رجسٹریشن نمبر

MC-1264

# کمپیوٹنگ



## سال بھر حاصل کرنا ہے حد آسان!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین ”کمپیوٹنگ“ پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کر سکتے ہیں زبردست فائدہ

## بنیے سالانہ خریدار صرف 800 روپے میں.....!!

یعنی کمپیوٹنگ کے تمام شمارے حاصل کر سکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈال ساتھ ہی حاصل کر سکتے ہیں ایک درجن سے زائد پرانے شماروں کی سافٹ کاپیز بالکل مفت

## سالانہ خریداری حاصل کرنے کا طریقہ

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو روپے کا منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی ٹی ارسال کر دیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے پوسٹ مین آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کر لے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کروا سکتے ہیں۔

### بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل  
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی  
اکاؤنٹ نمائش: MONTHLY COMPUTING  
اکاؤنٹ نمبر: 04007901559103

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

### منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

”ماہنامہ کمپیوٹنگ“

57 پریس چیمبرز،

آئی آئی چند ریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

<http://www.computingpk.com>

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں



## اداریہ

اکتوبر کا شمارہ مارکیٹ میں آنے میں قدرے تاخیر ہوگئی۔ وجہ عیدالضحیٰ کی وجہ سے پرنٹنگ پریس پر کام کا دباؤ تھی۔ لیکن اب چونکہ یہ شمارے آپ کے ہاتھوں میں ہے، ہمیں یقین ہے کہ آپ کی ساری فحشگی دور ہو چکی ہوگی۔ قارئین کی دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے، ہم نے اس بار شمارے میں کچھ متنازعہ قسم کی ایپیلی کیشنز کا تعارف پیش کیا ہے۔ ان ایپیلی کیشنز کا مقصد سراسر معلوماتی اور تعمیری ہے۔ ہم نے یہ اسمارٹ فونز کے لئے جاسوسی کی ایپیلی کیشنز کا تعارف اس نیت سے شائع کیا ہے کہ ہمارے قارئین ان کو خرابی کے بجائے تعمیری مقاصد کے لئے استعمال کریں گے۔ جیسا کہ ہیکنگ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ہیکنگ کو روکنا اسی وقت ممکن ہے جب آپ کو ہیکنگ آتی ہے۔ اس لئے ان ایپیلی کیشنز کے غلط استعمال سے روک تھام کے لئے ضروری ہے کہ ان کے استعمال کے بارے میں علم ہو۔ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ لوگ عموماً ان چیزوں کے غلط استعمال کی جانب ہی راغب ہوتے ہیں۔ اس سے ان لوگوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے جو ایسی چیزوں کے بارے میں جانتے ہیں لیکن ان حالات کی وجہ سے نہیں بتا پاتے۔

کمپیوٹنگ کے فیس بک پیج پر ڈاؤن لوڈز کی پسندیدگی کو دیکھتے ہوئے، اس بار ہم نے 10 صفحات پر مشتمل خصوصی ڈاؤن لوڈز شائع کئے ہیں۔ یہ ڈاؤن لوڈز دلچسپ ہی نہیں، بہت کارآمد بھی ہیں اور سب سے اہم، یہ بالکل مفت ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ڈاؤن لوڈز کے شیدائی ان ڈاؤن لوڈز کو بہت پسند کریں گے۔

ہمارے فیس بک پیج پر ہی ایک پرزور فرمائش فوٹو شاپ نمبر جیسے ”مائیکروسافٹ آفس“ نمبر کے بارے میں کی جاتی رہی ہے۔ ہم ان تمام دوستوں کو خوش خبری سناتے ہیں کہ انشاء اللہ جلد ہی مائیکروسافٹ آفس نمبر جس میں مائیکروسافٹ آفس کے درجنوں ٹوٹیلز اور ٹپس شامل ہوگئی، شائع کیا جائے گا۔

ایک سوال جو ہم سے اکثر پوچھا جاتا ہے، وہ یہ ہے کہ کیا کمپیوٹنگ کے لئے تحریریں ارسال کی جاسکتی ہیں؟ جی ہاں بالکل، ہر خاص و عام کو اپنے تحریریں کمپیوٹنگ کے لئے ارسال کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر آپ کی تحریر معیاری ہے تو ہمیں اسے شائع کرنے میں کوئی عار نہیں۔ یہی نہیں، ہم ہر تحریر کا مقبول معاوضہ بھی ادا کرتے ہیں۔ اس لئے اگر آپ کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے موضوع پر کچھ لکھ سکتے ہیں، تو زبان، طرز تحریر سمیت ہر قسم کی تدوین کی فکر ہمارے مدیران پر چھوڑ کر، ہمیں اپنی تحریر لکھ بھیجیں۔

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

## دہشت گردوں کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال سندھ حکومت کا وائبر، اسکاٹپ جیسی ایپلی کیشنز بند کرنے کا اعلان



سندھ کے وزیر اطلاعات شرجیل میمن نے کراچی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ سکیورٹی معاملات کے پیش نظر حکومت سندھ رابطوں کی مختلف ایپلی کیشنز جن میں وائبر، اسکاٹپ، واٹس ایپ اور ٹیکو شامل ہیں، پر کچھ ماہ کے لئے پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مطابق ملک میں اور بالخصوص کراچی میں دہشت گرد باہمی رابطوں کے لئے ان جدید ایپلی کیشنز کا استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ ان ایپلی کیشنز کے ذریعے کی جانے والی کمیونی کیشن انکرپٹڈ ہوتی ہے اور ان کے سرورز تک پاکستانی سکیورٹی اداروں کو کسی قسم کی رسائی حاصل نہیں، اس لئے دہشت گردوں کے ان رابطوں کی خبر بھی خفیہ اداروں کو نہیں لگتی۔ جس سے یہ ادارے دہشت گردی کو قابو کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان اداروں نے حکومت سندھ سے درخواست کی ہے کہ ان ایپلی کیشنز پر پابندی لگائی جائے تاکہ کراچی میں بالخصوص جاری آپریشن کو کامیابی سے ہمکنار کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ گزشتہ کچھ سالوں سے متواتر پاکستان میں مذہبی تہواروں اور قومی دنوں کے موقع پر دہشت گردی کے خطرات کے پیش نظر موبائل فون سروس بند کر دی جاتی ہے۔ تاہم انکیشن کے بعد سے موبائل فون سروس کی معطلی کا کوئی حکم جاری نہیں ہوا۔

پابندی کے اس اعلان کے بعد مشعل میڈیا پر حکومت سندھ پر سخت تنقید کا سلسلہ جاری ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ چوہدری شجاع احمد کا کہنا ہے کہ وہ ذاتی طور پر اس پابندی کے خلاف ہیں لیکن حکومت سندھ کی درخواست پر غور ضرور کیا جائے گا۔ وہ بلاوجہ عوام کو تنگ کرنے کے حق میں نہیں!

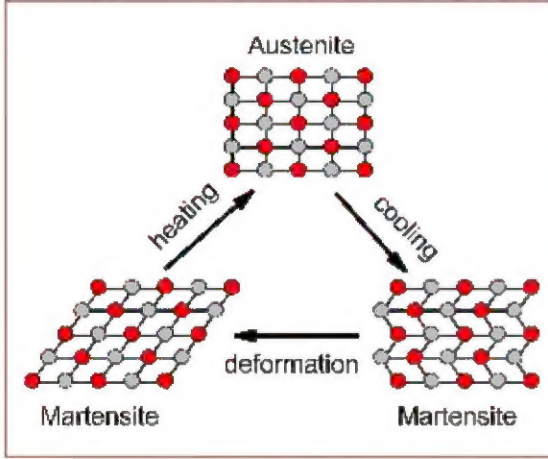
پاکستان میں یوٹیوب ایک عرصے سے بند ہے۔ جبکہ ماضی میں فیس بک، بلاگرسیت کئی بڑی ویب سائٹس پر پابندی لگائی جاتی رہی ہے۔ اخلاق باختہ ویب سائٹس تک رسائی بھی پاکستان میں ممکن نہیں اور بلاک کی جانے والی ویب سائٹس کی فہرست میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

پاکستانی عوام کی ایک بڑی تعداد وائبر، اسکاٹپ، واٹس ایپ اور ٹیکو سے مستفید ہوتی ہے۔ بیرون ملک رہنے والے پاکستانی اسکاٹپ اور وائبر جیسی سروسز کے ذریعے پاکستان میں اپنے پیاروں سے رابطے میں رہتے ہیں۔ یہ سروس چونکہ بالکل مفت ہیں اس لئے ہر خاص و عام میں مقبول ہیں۔ ایس ایم ایس بھیجنے والوں کی تعداد یقیناً بہت زیادہ ہے لیکن واٹس ایپ کے ذریعے پیغامات بھیجنے والوں کی تعداد کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

تاوقت تحریر، یہ بات نامعلوم ہے کہ حکومت سندھ کی جانب سے پیش کی گئی تجویز پر وفاقی وزارت داخلہ نے کیا فیصلہ کیا ہے تاہم ایک اردو اخبار کی جانب سے کئے جانے والے سروے کے مطابق یہ پابندی نافذ العمل ہو چکی ہے اور سینکڑوں لوگوں نے واٹس ایپ اور وائبر کے نچلنے کی شکایت کی ہے۔ وفاقی حکومت یا حکومت سندھ نے اس معاملے پر کل کراہ تک اظہار خیال نہیں کیا۔

واٹس اور ایپلی کیشنز (وائبر، اسکاٹپ وغیرہ) پر کئی ممالک میں پہلے ہی پابندی ہے۔ سعودی حکومت نے خفیہ اداروں کی کمیونی کیشن تک عدم رسائی ہی کی وجہ سے وائبر پر پابندی لگا رکھی ہے۔ جبکہ ایران، شام، تارتھ کوریا، بحرین، متحدہ عرب امارات میں بھی کئی ایپلی کیشنز بلاک ہیں۔

## دھاتی بھرت، جو ہزاروں بار شکل بدلنے کے بعد بھی اپنی اصل شکل یاد رکھتا ہے



سائنس دانوں کی ایک ٹیم نے ایک ایسا دھاتی بھرت دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے جس کی شکل ہزاروں بار بدلی جاسکتی ہے اور ہر بار یہ اپنی اصل شکل میں واپس آ جاتا ہے۔ اس قسم کی خاصیت رکھنے والی دھاتی بھرت جنہیں 'مرٹن سائٹ' (Crystal structure) martensite کہا جاتا ہے، کے ایٹموں کی ساخت قلمی (structure) ہوتی ہے اور ان کے بارے میں سائنس دان کافی عرصے سے جانتے ہیں۔ انہیں شکل یاد رکھنے والی دھاتیں بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بھرت مختلف دھاتوں کو یکجہلا کر ایک دوسرے میں مکس کرنے سے بنائے جاتے ہیں۔ انہیں جب انہیں گرم کیا جاتا ہے تو یہ اپنی شکل تبدیل کر لیتے ہیں، لیکن جیسے ہی یہ ٹھنڈے ہوتی ہیں، حیرت انگیز طور پر یہ واپس اپنی اصلی حالت یا شکل میں آ جاتے ہیں۔ اب تک معلوم ایسے بھرتوں کے ساتھ مسئلہ یہ رہا ہے کہ وہ کچھ عرصے بعد بیکار ہو جاتے ہیں اور واپس اپنی اصلی شکل میں نہیں آ پاتے۔

یونیورسٹی آف مینسوتا (Minnesota) میں ایرو اسپیس انجینئرنگ اینڈ میکانیکس ڈیپارٹمنٹ کی ایک ٹیم نے ایک نئی طرز کا مرٹن سائٹ بھرت تیار کرنے میں کامیاب ہو گئی جو 16 ہزار بار شکل بدلنے کے بعد واپس اپنی اصلی حالت میں آ جاتا ہے اور اسے بہت ہی کم نقصان پہنچتا ہے۔ اس وقت زیر استعمال مرٹن سائٹ بھرتوں کو عموماً ٹکڑ اور ٹانجنیم کی خاص مقدار ملا کر بنایا جاتا ہے لیکن اس بھرت کی تیاری میں ٹیم نے جست، سونے اور تانبے کی خاص مقدار استعمال کی ہے۔ مرٹن سائٹ کے عمومی استعمال چشموں کے فریم، لباس میں استعمال ہونے والے مختلف پن وغیرہ ہیں۔

مرٹن سائٹ کا نام مشہور جرمن میٹالرجسٹ ایڈولف مرٹنس کے نام پر رکھا ہے جنہوں نے ان دھاتی بھرتوں پر زبردست تحقیق کی۔

اس ٹیم کی سربراہی پروفیسر رچرڈ ڈی جیمز کر رہے تھے۔ ان کے مطابق اس دھاتی بھرت کے لاتعداد استعمالات ہیں۔ اس کے ذریعے ایک ایسی ڈیوائس بنائی جاسکتی



ہے جو براہ راست حرارت کو بجلی میں تبدیل کر دے۔ اس طرح کمپیوٹرز اور موبائل فونز سے نکلنے والے حرارت کو ان ہی کی بیٹری چارج کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکے گا۔

حرارت سے بجلی بنانے کے علاوہ اس بھرت کو انتہائی حساس طبی اور گاڑیوں کے سینسر، کم شور پیدا کرنے والے جہاز کے انجن، باکفایت ریفریجریٹر وغیرہ بنانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعے ایسے گلاس ہاؤس بنائے جاسکتے ہیں جن کی کھڑکیاں خود کار طور پر کھلتی اور بند ہوتی ہوں۔ حال ہی میں مرٹن سائٹ بھرت کو بوئنگ 787 ڈریم لائن میں استعمال کی تجویز دی گئی تاکہ ایک آف کے دوران انجن کے گرم ہونے پر اس کے شور میں کمی کی جاسکے۔

جہاز کے انجن میں پیدا ہونے والا شور ہمیشہ ہی ایک مسئلہ رہا ہے۔ خاص طور پر

جب انجن زیادہ گرم ہو جاتا ہے، شور شرابھی زیادہ کرنے لگتا ہے۔ اگر مرٹن سائٹس سے متوقع نتائج برآمد ہوتے ہیں تو یہ جہازوں میں صوتی آلودگی سے نمٹنے میں ایک بڑی کامیابی ثابت ہوگی۔

کچھ عرصے پہلے بھارت میں ایک نوجوان سائنس دان نے مرٹن سائٹس کے ذریعے ناپائیدار افراد کے لئے اسارٹ فون ایجاد کیا تھا۔ اس اسارٹ فون میں نصب مائیکرو پروسیسر مرٹن سائٹ سے بنے پیئرز کو گرم کر کے انہیں ابھارتا ہے جنہیں چھو کر ناپائیدار افراد پڑھ سکتے ہیں۔ ابھاروں کے یہ پیئرز بریل سسٹم کے مطابق ہوتے ہیں۔ ہمیں توقع رکھنی چاہئے کہ آنے والے کچھ سالوں میں مرٹن سائٹ کی کئی دیگر ایپلی کیشنز بھی سامنے آئیں گی۔



## ایمیزون کا متوقع تھری ڈی آئی ٹریکنگ اسمارٹ فون



تازہ ترین رپورٹس کے مطابق ایمیزون 2 اسمارٹ فونز پر کام کر رہا ہے۔ ایک اسمارٹ فون جسے سپرفون کہنا مناسب ہوگا، میں اسکرین پر چار کمرے نصب ہونگے۔ ان کیمروں کی مدد سے اسمارٹ فون صارف کے چہرے اور آنکھوں کی حرکت کو ریکارڈ کرے گا اور ان کی مدد سے تھری ڈی یوزر انٹرفیس تشکیل دے گا۔ دوسرے اسمارٹ فون میں یہ خصوصیات نہیں ہونگی بلکہ وہ ایک عام اسمارٹ فون ہوگا۔ اس فون کے بارے میں افواہ ہے کہ اسے مفت تقسیم کیا جائے گا۔ تاہم ایمیزون کی جانب سے ان خبروں کی تصدیق ہونا ابھی باقی ہے۔

ایمیزون ان اسمارٹ فونز کو بہت پہلے ریلیز کرنا چاہتا تھا، لیکن سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر پیچیدگیوں کے باعث ان کا اجراء مسلسل تاخیر کا شکار ہے۔ ممکن ہے کہ انہیں اگلے سال کے وسط تک جاری کر دیا جائے۔ ان دونوں اسمارٹ فونز کے بارے میں قوی امکان ہے کہ یہ ایمیزون کی جانب سے اینڈروئیڈ کے تبدیل شدہ ورژن FireOS پر چلیں گے۔

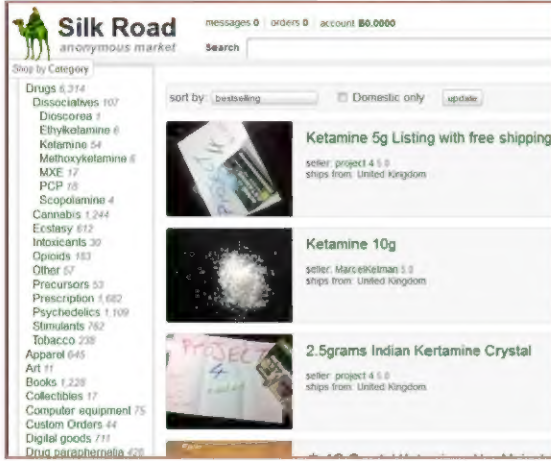
گزشتہ کم از کم دو سالوں سے یہ افواہیں گرم ہیں کہ ایمیزون اسمارٹ فونز پر کام کر رہا ہے اور وہ ”جلد“ ہی مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کر دیئے جائیں گے۔ لیکن یہ اسمارٹ فونز اب تک منظر عام پر کیوں نہیں آ سکے، یہ کوئی نہیں جانتا۔ ممکن ہے کہ یہ ایمیزون کی کوئی مارکیٹ حکمت عملی ہو۔ ہو سکتا ہے ایمیزون سام سنگ، اپیل جیسے جنات سے مقابلہ کرنے کے لئے کسی زبردست ہارڈ ویئر پر کام کر رہا ہو۔ کیونکہ اپیل اور سام سنگ دونوں ہی اسمارٹ فونز کے معاملے میں کسی بھی دوسری کمپنی کو پچھاڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں اور انہوں نے مارکیٹ کے ایک بڑے حصے پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اگر ایمیزون بغیر تیاری اور ایسے سافٹ ویئر و ہارڈ ویئر کے ساتھ اسمارٹ فون مارکیٹ میں داخل ہوتا ہے جو پہلے سے ہی صارفین کے زیر استعمال ہے تو ایمیزون کی کامیابی کا کوئی امکان نہیں۔

ٹیبلیٹ مارکیٹ میں ایمیزون پہلے ہی کافی سرگرم ہے اور اس کے ٹیمپلٹس خاصے مقبول ہیں۔ ساتھ ہی کچھ عرصے پہلے یہ خبر بھی آئی کہ ایمیزون اینڈروئیڈ پر مبنی گیمنگ کنسول بنانے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ ان باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ بات انتہائی وثوق کے ساتھ کی جاسکتی ہے کہ ایمیزون کے اسمارٹ فونز ضرور منظر عام پر آئیں گے، لیکن یہ کب ہوگا، اس کے بارے میں صرف قیاس آرائی ہی کی جاسکتی ہے۔ ہم نے ٹیمپلٹس کے معاملے میں دیکھا کہ ایمیزون انتہائی محتاط انداز میں آگے بڑھا اور اس نے سام سنگ اور اپیل کی مضبوط موجودگی کے باوجود اپنی جگہ بنائی اور شہرت حاصل کی۔ ایمیزون کے پاس اپنی مصنوعات کو فروخت کرنے کے لئے ایک زبردست پلیٹ فارم بھی موجود ہے جو سام سنگ اور اپیل کے پاس نہیں ہے۔ دنیا بھر میں ہر چوتھی دیکھی جانے والی ویب سائٹ ایمیزون کی ہوتی ہے۔ اس لئے اپنی مصنوعات کی اشتہار بازی کے لئے ایمیزون کو کہیں اور جانے کی ضرورت ہی نہیں۔

تازہ اطلاعات کہ مطابق ایمیزون ایک نہیں بلکہ دو اسمارٹ فونز پر کام کر رہا ہے۔ ایک مہنگا اسمارٹ فون ہوگا جسے اپیل اور سام سنگ کے سب سے اعلیٰ اسمارٹ فونز سے مقابلے کے لئے ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر سے مزین کیا جائے گا۔ جبکہ دوسرا اسمارٹ فون کم طاقت ور ہارڈ ویئر پر مشتمل ہوگا۔ مہنگے فون میں جو چار کمرے نصب ہونگے، وہ صرف تھری ڈی انٹرفیس ہی نہیں تشکیل دیں گے، بلکہ صارف کو موبائل فون اپنے سر اور آنکھوں کے اشارے سے کنٹرول کرنے کی صلاحیت بھی دیں گے۔ دوسرا اسمارٹ فون جسے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ کنٹرکٹ اور بغیر کنٹرکٹ دونوں صورتوں میں مفت فراہم کیا جائے گا، زیادہ لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرے گا۔ اگر مفت اسمارٹ فون چاہے وہ کم طاقتور ہی کیوں نہ ہو، کسے پسند نہیں ہوگا۔

ان دونوں اسمارٹ فونز کی حتمی تاریخ اجراء نامعلوم ہے۔ لیکن یہ بات حتمی ہے کہ انہیں اس سال ریلیز نہیں کیا جاسکے گا۔ ممکن ہے کہ اگلے سال کے وسط میں ان ریلیز کر دیا جائے یا کم از کم ان کے بارے میں مزید تفصیلات سامنے آجائیں۔ اس وقت تک ہم صرف اندازے ہی لگا سکتے ہیں۔ ان اسمارٹ فونز کی ٹیکنالوجی کے بارے میں ہمیں وقت کے ساتھ ساتھ پتا چلتا رہے گا۔ خاص طور پر ایمیزون کی جانب سے جاری کئے جانے والے نئے ٹیمپلٹس ہمیں ان اسمارٹ فونز کے بارے میں زیادہ بہتر اندازہ لگانے میں انتہائی معاون ہونگے۔

# سلک روڈ کی بندش، مالک گرفتار..... بٹ کوئن کی قدر کو شدید دھچکا



ایف بی آئی نے غیر قانونی اشیاء، ہتھیار، جعلی دستاویزات اور منشیات بیچنے والی ویب سائٹ ”سلک روڈ (Silk Road)“ کو بند کر کے اس کے مالک کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس خبر کے ساتھ ہی مجازی ویب سائٹ بٹ کوئن کی قدر میں شدید مندی ہو گئی ہے۔

سلک روڈ نامی یہ ویب سائٹ انتہائی مخفیہ ہے اور اس تک رسائی صرف Onion روٹ کے ذریعے ممکن ہے۔ انٹرنیٹ راؤٹ استعمال کرنی والی ویب سائٹس تک رسائی صرف Tor براؤزر کے ذریعے ممکن ہوتی ہے جو ٹریفک کو کئی مختلف لیئرز سے گزرا کر منزل مقصود تک پہنچاتا ہے۔ ٹور کو امریکی نیول ریسرچ لیبارٹری نے بنایا تھا تاہم بعد میں یہ پروگرام انٹرنیٹ سینسرشپ کے خلاف کام کرنے والوں میں مقبول ہو گیا۔ لیکن ساتھ ہی یہ پوشیدہ رہ کر غیر قانونی سرگرمیاں کرنے والوں کے لئے بھی نعمت بن گیا۔

اس وقت سلک روڈ تک رسائی ممکن نہیں اور جب اسے کھولنے کی کوشش کی جاتی ہے تو ایف بی آئی کی جانب سے پیغام نظر آتا ہے کہ یہ ویب سائٹ سیز کر دی گئی ہے۔ ایف بی آئی کی ترجمان کے مطابق سلک روڈ کے مبینہ مالک Ross William Ulbricht کو سان فرانسسکو کی ایک لائبریری سے گرفتار کیا گیا ہے۔ روز ویلیم کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ 29 سال کا ایک انتہائی پڑھا لکھا نوجوان ہے جو یونیورسٹی آف ٹیکساس میں فزکس کا طالب علم تھا۔ اس نے یونیورسٹی آف پنسلوینیا میں بھی تعلیم حاصل کی اور اس کی میٹرل سائنس پر ایک کتاب بھی شائع ہو چکی ہے۔ روز ویلیم پر کئی چارجز لگائے گئے ہیں جن میں سرفہرست منشیات کا کاروبار، کمپیوٹر ہیکنگ اور مئی لانڈرنگ کے الزامات ہیں۔

سلک روڈ ویب سائٹ پر 2011ء سے ہر طرح کی غیر قانونی اشیاء مثلاً ہتھیار اور منشیات وغیرہ کی خرید و فروخت کی جارہی تھیں۔ ایف بی آئی کے مطابق سلک روڈ پر اب تک مجموعی طور پر تقریباً 1.2 ارب ڈالر کے خرید و فروخت ہوئی۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ویب سائٹ کس قدر مقبول تھی اور خرید و فروخت کا عمل کس شدت سے اس پر جاری تھا۔ یہ بھی اندازہ لگایا گیا ہے کہ روز ویلیم نے اس ویب سائٹ سے اچھی خاصی رقم کمائی ہے۔

اس خرید و فروخت کو مکمل پوشیدہ رکھنے کے لیے صرف بٹ کوئن کرنسی استعمال کی جاتی تھی۔ بٹ کوئن ایک ایسی ڈیجیٹل کرنسی ہے جسے کوئی بھی بنا سکتا ہے۔ یہ کرنسی کسی بینک یا ملک کی جانب سے جاری نہیں کی گئی اور نہ ہی اس کا کوئی طبعی وجود ہے۔ بٹ کوئن کرنسی صرف آن لائن خرید و فروخت میں استعمال ہو سکتی ہے۔ سلک روڈ اس کرنسی کے استعمال کا ایک اہم ذریعہ تھی۔ جس کی بندش نے اس کی قدر میں زبردست گرواٹ پیدا کر دی ہے۔ ویب سائٹ کے بندش کے ساتھ ہی ایف بی آئی نے کئی ملین امریکی ڈالر مالیت کے بٹ کوئن کو بھی ضبط کر لیا ہے جس نے بٹ کوئن کرنسی کی قانونی حیثیت اور مستقبل کے بارے میں کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ یہ بٹ کوئنز ایف بی آئی کی بٹ کوئن والٹ میں منتقل کئے گئے ہیں جس کی تصدیق بہ آسانی کی جاسکتی ہے۔ ہزاروں لوگ جنہوں نے سلک روڈ پر اپنے اکاؤنٹ میں رقم جمع کر رکھی تھی، شدید صدمے سے دوچار ہیں کیونکہ ان کی رقم واپس ملنے کا اب کوئی امکان نہیں۔ اس ویب سائٹ پر رجسٹرڈ صارفین کی تعداد نو لاکھ سے بھی زیادہ بتائی جاتی ہے جن میں سے ڈیڑھ لاکھ اکاؤنٹ خریداروں کے ہیں۔

روز ویلیم پر دیگر کئی الزامات کے ساتھ بلیک میلنگ اور قاتل کی کوشش جیسے الزامات بھی ہیں۔ ایف بی آئی نے سلک روڈ کے سرور سے جو ڈاکیومنٹس حاصل کئے ہیں ان کے مطابق روز ویلیم نے کینیڈا سے تعلق رکھنے والے سلک روڈ کے صارف جس کا نام نیم فرینڈلی کیسٹ تھا، قتل کرنے کے لئے قاتل کی خدمات بھی حاصل کیں۔ فرینڈلی کیسٹ نے سلک روڈ کے صارفین کی اصلیت سامنے لانے کی دھمکی دے کر روز ویلیم سے پیسے ہتھیانے کی کوشش کی تھی۔ روز ویلیم نے قاتل کو نہ صرف ڈیڑھ لاکھ امریکی ڈالر بھیجے بلکہ فرینڈلی کیسٹ کی فوٹو بھی ارسال کی۔ تاہم کورٹ ڈاکیومنٹس کے مطابق کینیڈین حکومت نے کسی قتل کی تصدیق نہیں کی۔

ماہرین کا خیال ہے کہ سلک روڈ جیسی کئی ویب سائٹ اب بھی موجود ہیں اور سلک روڈ کی بندش کے بعد کئی نئی ویب سائٹس بھی منظر عام پر آئیں گی۔ سلک روڈ کا صرف دو سال کے مختصر عرصے میں ڈیڑھ ارب ڈالر کی ٹرانزیکشنز کرنا اسے ایک کامیاب کاروبار بناتا ہے اور کئی جرائم پیشہ اور سرمایہ کار اس دھندے کی جانب راغب ہونگے۔



## مائیکروسافٹ اور گوگل کی سپر کوکیز



کوکیز گزشتہ دو دہائیوں سے ہمارے ساتھ ہیں۔ انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی ان سے پرانی جان کاری ہے۔ لیکن اب انہیں خدا حافظ کہنے کا وقت قریب آ گیا ہے۔ کیونکہ یہ تقاضوں کو پورا نہیں کر پار ہیں۔ مائیکروسافٹ، گوگل سمیت کئی کمپنیاں اب کوکیز کے ایسے متبادل کی تلاش میں مصروف ہیں جو ماڈرن ٹیکنالوجی کی ضرورتوں کو پورا کر سکیں۔

کوکیز وہ فیکسٹ فائلیں ہوتی ہیں جنہیں ویب سائٹس، ویب براؤزر کے ذریعے صارفین کے کمپیوٹر میں محفوظ کرتی ہیں۔ ان کوکیز میں صارف کے حوالے سے بنیادی معلومات موجود ہیں۔ مثال کے طور پر جب صارف ایمرزون کی ویب سائٹ اپنے براؤزر میں کھولتا ہے اور اپنا اکاؤنٹ لاگ ان کرتا ہے تو لاگ آؤٹ ہو جانے کے بعد بھی ایمرزون کی ویب سائٹ پر، بغیر لاگ ان کئے، صارف کا نام لکھا نظر آ رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح آپ جی میل، یاہو اور ہاٹ میل کے اکاؤنٹس پر لاگ ان ہوتے وقت remember me کا چیک باکس بھی چیک کر سکتے ہیں۔ جس کے بعد یہ ویب سائٹس آپ کو اپنی سروسز پر لاگ کرنے کے لئے ضروری معلومات آپ ہی کے کمپیوٹر میں بطور کوکیز محفوظ کر دی جاتی ہیں۔ اس طرح اگلی بار جب آپ اپنا ای میل اکاؤنٹ کھولنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ سے کوئی یوزر نیم یا پاس ورڈ طلب کئے بغیر ہی آپ کو لاگ ان کر دیا جاتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ کسی کوکیز کو صرف وہی ویب سائٹ پڑھ سکتی ہے جس نے کوکیز کو صارف کے کمپیوٹر میں محفوظ کی تھی۔

کوکیز کو انٹرنیٹ صارفین کو ان کی ترجیحات کے مطابق اشتہارات (targeted advertisement) دکھانے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ اشتہارات ہی ہیں جن کی وجہ سے انٹرنیٹ کا ایک بڑا حصہ مفت سروسز پر مبنی ہے، تو غلط نہ ہوگا۔ لہذا آن لائن اشتہارات کی صنعت سے منسلک کمپنیوں کے لئے کوکیز کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

انٹرنیٹ اب صرف کمپیوٹرز اور لیپ ٹاپس تک محدود نہیں رہا۔ اب موبائل فونز، اسمارٹ ٹی وی اور گیمنگ کنسولز بھی انٹرنیٹ سرفنگ کے لئے باکثرت استعمال ہوتے ہیں۔ صارفین کی عادات تو تبدیل ہو گئیں لیکن کوکیز اب بھی جوں کی توں ہیں۔ اشتہار بازی کرنے والی کمپنیوں کے لئے یہ جاننا ممکن نہیں کہ ان تمام ڈیوائسز پر صارفین کو ٹریک کرنا ممکن نہیں۔ وہ نہیں جان پاتے کہ اسمارٹ فون سے انٹرنیٹ سرفنگ کرنے والا شخص وہی ہے جو ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر بھی سرفنگ کرتا ہے۔ مختلف ڈیوائسز پر ایک ہی شخص کی جانب سے کی جانے والی ویب سرفنگ کو ٹریک نہ کر سکنے کی وجہ سے اشتہار بازوں کے لئے یہ ممکن نہیں وہ ٹارگٹڈ اشتہار دکھاسکیں۔ اس کے علاوہ عام کوکیز کے ساتھ ایک قباحت یہ بھی ہے کہ کچھ ویب براؤزر کوکیز کو غیر فعال رکھتے ہیں۔ اس تمام صورت حال کو دیکھتے ہوئے کہا جا رہا ہے کہ کوکیز اپنے آخری ایام تک پہنچ چکی ہیں۔

مائیکروسافٹ اور گوگل نے ”سپر کوکیز“ بنانے کا اعلان کیا ہے جو صارفین کو مختلف انٹرنیٹ سے جڑنے والے ڈیوائسز پر ٹریک کر سکیں گی۔ چونکہ اس کا براہ راست تعلق اشتہار بازوں اور پیسے سے ہے، اس لئے فیس بک اور ایپل جیسے بڑی کمپنیوں کا اس منصوبے کی حمایت کا قوی امکان ہے۔ ممکن ہے کہ یہ کمپنیوں اپنے طور پر سپر کوکیز پر کام بھی کر رہی ہوں۔

سپر کوکیز کیسے کام کریں گی، اس بارے میں فی الحال محدود معلومات موجود ہے۔ یہ تصور کیا جاتا ہے کہ سپر کوکیز صارفین کے زیر استعمال مختلف ڈیوائسز کے انفرادی شناختی نمبر (سیریل نمبر) کو صارف کے کسی گلوبل اکاؤنٹ جیسے گوگل اکاؤنٹ، لائیو اکاؤنٹ، یاہو اکاؤنٹ وغیرہ سے منسلک کریں گی۔ گوگل کی سپر کوکیز کے بارے میں پتا چلا ہے کہ اس کا نام AdID ہے۔ مائیکروسافٹ کی جانب سے اب تک اپنی سپر کوکیز کے نام کا اعلان نہیں کیا گیا۔

یہ بات دلچسپ ہے کہ گوگل اور فیس بک کو صارفین کی عاداتوں کا بعض معاملات میں ان سے زیادہ علم ہے۔ یہ کمپنیاں جانتی ہیں کہ ان کے صارفین کو کونسی ویب سائٹس وزٹ کرنا پسند کرتے ہیں اور کس قسم کی مصنوعات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اگر کہا جائے کہ یہ کمپنیوں صارفین کی ڈیجیٹل لائف کے تمام رازوں سے واقف ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ سپر کوکیز کے ذریعے یہ کمپنیاں اپنے صارفین کی عاداتوں کے بارے میں مزید جان سکیں گے اور انہیں اپنے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کریں گی۔

## نوکیا کا نیا اسمارٹ فون، نوکیا لومیا 625 اب پاکستان میں بھی دستیاب



نوکیا نے اپنا نئے اسمارٹ فون نوکیا لومیا 625 پاکستان میں باقاعدہ طور پر متعارف کروا دیا ہے۔ یہ فون جس کی قیمت 29950 روپے ہے، دراصل 14G اسمارٹ فون ہے اور اسے اگست 2013ء میں عالمی مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کیا گیا تھا۔ نوکیا کی جاری پریس ریلیز کے مطابق یہ فون ٹیلی نار کے اشتراک سے پاکستان میں متعارف کیا گیا ہے اور ٹیلی نار کی فرنیچر سے نوکیا لومیا 625 خریدنے پر صارفین دو ماہ تک مفت انٹرنیٹ کی خصوصی افر حاصل کر سکتے ہیں۔

Lumia 625 میں حال ہی میں متعارف کروائے گئے نوکیا لومیا 1020 کی بہت سی جدید خصوصیات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس میں ”نوکیا اسمارٹ کیمرہ“ جیسی کیمرہ اپیلی کیشنز کی زبردست رینج شامل ہے جو تصاویر میں سے غیر مطلوبہ اشیاء کو حذف کرنے جیسے کاموں کے لیے آسان ٹولز مہیا کرتی ہیں۔ ساتھ ہی ”نوکیا سنیما گراف“ کی مدد سے

سے سکت تصویروں میں حرکت ڈال کر انھیں ویڈیوز میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اس اسمارٹ فون کی چیدہ چیدہ خصوصیات کچھ یوں ہیں:

☆ 14.7 انچ کی ایل سی ڈی اسکرین ☆ مائیکروسافٹ ونڈوز فون 8 جسے ونڈوز فون 8 ممبر پراپ گریڈ کیا جاسکتا ہے ☆ انٹرنیٹ ایکسلورر 10

☆ ڈوئل کور 1.2 گیگا ہرٹز پروسیسر، 512 میگا بائٹس ریم اور 8 گیگا بائٹس کی بلیٹ ان میموری ☆ لائیو ٹائل پریزنٹیشن

☆ ایکس باکس لائیو اور مائیکروسافٹ آفس کی سپورٹ ☆ ایکس باکس لائیو پر 7 جی بی کی مفت اسٹوریج

اس فون کی لانچ کے موقع پر نوکیا پاکستان اور افغانستان کے کثری جنرل فیجر جناب عارف شفیق نے کہا کہ ہمارے اسمارٹ فون کی تاریخ میں اب تک کی سب سے بڑی اسکرین والا نوکیا لومیا 625 اس بات کی بہترین مثال ہے کہ نوکیا صارفین کو ہر قسم کی قیمتوں پر اسمارٹ فون کی جدید اور نئی اقسام سے روشناس کرانے کے لیے کس حد تک کوشاں ہے۔

## سام سنگ کا پہلا لچک دار فون..... گلیکسی راؤنڈ

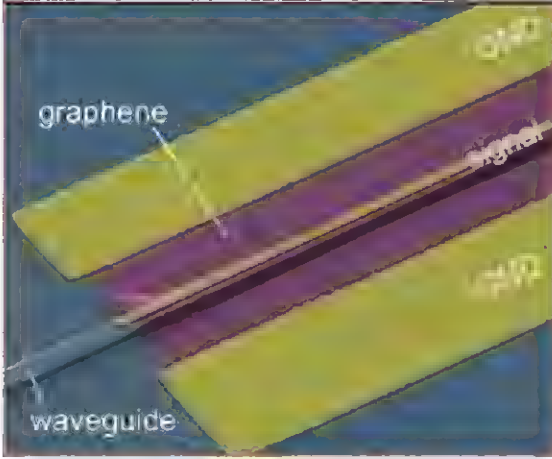


اسمارٹ فونز بنانے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی سام سنگ نے ایک نیا اسمارٹ فون نمائش کے لئے پیش کیا ہے جس کی اسکرین عام موبائل فونز سے بہت مختلف ہے۔ یہ بالکل سیدھی نہیں، بلکہ خم دار ہے۔ اسے گلیکسی راؤنڈ کا نام دیا گیا ہے۔ اس موبائل فون کے حوالے سے افواہیں گزشتہ کئی ماہ سے گردش میں تھیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس فون کی نمائش سے چند روز پہلے ہی ایل جی نے اعلان کیا تھا کہ وہ اگلے سال ایسے خم دار اسمارٹ فونز پیش کرے گا۔

گلیکسی راؤنڈ کا سب سے نمایاں فیچر تو اس کی خم دار اسکرین ہی ہے لیکن اس میں نصب ہارڈ ویئر بھی کچھ کم اہم نہیں۔ اس کی اسکرین کا سائز 5.7 انچ اور 1080p ایچ ڈی ہے۔ اس میں 13 میگا پیکسل کا کیمرہ، 2.3 گیگا ہرٹز کا کوڈور پروسیسر اور تین گیگا بائٹس کی ریم نصب ہے۔

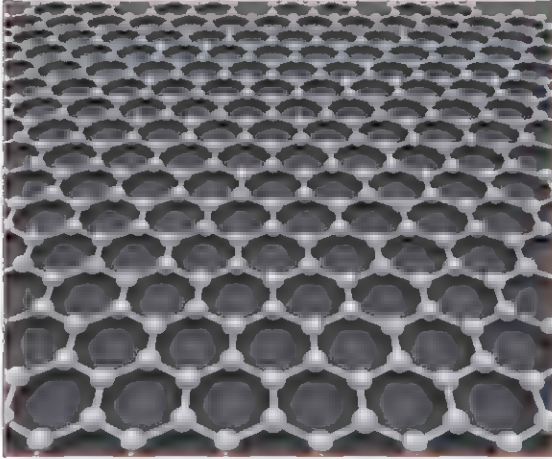
اس کی قیمت اور دستیابی کے بارے میں سام سنگ نے اب تک کچھ نہیں بتایا۔ لیکن ماہرین کہتے ہیں کہ اس فون کا مقصد ”معیار متعین“ کرنا ہے۔ ابتداء میں اس فون کی فروخت زیادہ نہیں ہوگی کیونکہ لوگ ابھی اس جدت کے لئے تیار نہیں۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ خم دار موبائل فونز بھی عام ہو جائیں گے۔

# آپٹوالیکٹر انکس میں ایک نیا کارنامہ..... گریفین پر مبنی فوٹو ڈیٹیکٹر



موجودہ دور میں ڈیٹا کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لئے انفرا ریڈ لیزر لائٹ استعمال کی جاتی ہے۔ انفرا ریشن روشنی کی شکل میں سفر کرتے ہوئے منزل مقصود پر پہنچتی ہے جہاں اسے ایک خاص ڈیوائس ”فوٹو ڈیٹیکٹر“ کے ذریعے روشنی سے دوبارہ ڈیٹا میں تبدیل کیا جاتا ہے تاکہ کمپیوٹر سسٹمز اسے سمجھ سکیں۔ حال ہی میں Vienna یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے محققین ایک ایسی سلیکان چپ بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں جس پر گریفین کی مدد سے بنائے گئے فوٹو ڈیٹیکٹر نصب ہیں۔ گریفین ایک بہت ہی طاقتور کاربن کمپاؤنڈ ہے اور اسکی ایٹمی ساخت شہد کی مکھیوں کے چھتے جیسی ہوتی ہے یعنی گریفین میں کاربن کے ایٹموں کی ترتیب مسدسی (hexagonal) پیٹرن کی صورت میں ہوتی ہے۔ کئی دیگر جادوئی خصوصیات کے ساتھ یہ ریز سے زیادہ نرم، سلیکان سے بہت بہتر موصل اور ہیرے سے زیادہ حرارت برداشت کر سکتا ہے۔ گریفین کو گرافائٹ کی ایک ایسی تہہ بھی کہا جاسکتا ہے جس کی اونچائی صرف ایک ایٹم جتنی ہو یا دوسرے الفاظ میں اس کے اوپر یا نیچے کوئی دوسرا ایٹم نہیں ہوگا صرف دائیں یا بائیں ہی ایٹم موجود ہونگے یعنی یہ ایک دو جہتی ساخت ہوگی۔

2010ء کا نوبل انعام برائے طبیعیات گریفین پر تحقیق کرنے والے Andre Geim اور Konstantin Novoselov کو دیا گیا ہے۔ جنوری 2013ء میں یورپی یونین نے گرافین اینڈ ہیومن برین پروجیکٹ کیلئے ایک ارب یورو (131 ارب پاکستانی روپے) کی گرانٹ دی۔ گرافین کی صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے اسے ایک ایسا میٹرل گردانا جا رہا ہے جو مستقبل میں کئی ایجادات کی وجہ بنے گا اور دنیا بھر میں انتہائی شدید سے اس پر تحقیق جاری ہے۔



فوٹو ڈیٹیکٹر میں گریفین استعمال کرنے کے کئی فوائد سامنے آئے ہیں۔ ان میں سب سے اہم رفتار ہے۔ جدید فوٹو ڈیٹیکٹر ز نایاب دھاتوں کے ذریعے بنائے جاتے ہیں اور یہ زبردست رفتار پر کام کرتے ہیں۔ لیکن گریفین سے بنے فوٹو ڈیٹیکٹر ز نے انہیں بھی رفتار کے معاملے میں پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ صرف تیز رفتاری نہیں بلکہ انتہائی تیزی سے رد عمل بھی ظاہر کرتے ہیں۔ ان کے رد عمل کی رفتار جدید ترین فوٹو ڈیٹیکٹر ز سے آٹھ گنا زیادہ ہے۔ گریفین استعمال کرنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس فوٹو ڈیٹیکٹر کا سائز انتہائی کم ہو گیا ہے۔ اسے بنانے والی ٹیم کا دعویٰ ہے کہ ایک مربع سینٹی میٹر کی سلیکان چپ پر ایسے 20 ہزار فوٹو ڈیٹیکٹر نصب کئے جاسکتے ہیں! محققین کے لئے گریفین کو فوٹو ڈیٹیکٹر میں استعمال کرنا مشکل امر نہیں تھا بلکہ ان کا اصل کارنامہ ان گریفین فوٹو ڈیٹیکٹر ز کو سلیکان چپ پر انگریٹ کرنا ہے۔ انگریڈ فوٹو ڈیٹیکٹر کا مطلب ہے کہ انہیں کمپیوٹر میں بھی استعمال کیا جاسکے گا۔ مثلاً مٹنی کور پر ویسٹر میں پروسیسر cores ایک دوسرے سے زیادہ تیز رفتاری سے رابطہ اور ڈیٹا کی پہنچ کر سکیں گی۔ گریفین کی ایک اور خوبی یہ بھی ہے کہ یہ جدید کمیونی کیشن میں استعمال ہونے والی کسی بھی ویو لینتھ (wave length) کی روشنی کو جذب کر سکتا ہے۔ ہمارے زیر استعمال فوٹو ڈیٹیکٹر ز جرمینیم نامی عنصر سے بنائے جاتے ہیں جو صرف ایک مخصوص ویو لینتھ کی روشنی کو جذب کر سکتا ہے۔

اس فوٹو ڈیٹیکٹر کی اب تک جو سب سے اہم خامی سامنے آئی ہے وہ اس کی حساسیت ہے۔ اس کے کام کرنے کی رفتار بھلی ہی عام ڈیٹیکٹر سے بہت زیادہ ہو لیکن کم شدت کی روشنی پر اس کا رد عمل خاصا خراب ہے۔ یہاں جرمینیم سے بنے فوٹو ڈیٹیکٹر اس سے 10 گنا تک بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ تاہم اس خامی سے محققین کے اعتماد میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ ان کے بقول وہ جانتے ہیں کہ اس مسئلے کو کیسے حل کیا جائے۔



## لچکدار ڈسپلے جیسے موڑا ہی نہیں بلکہ بل بھی دیا جاسکتا ہے اور کھینچا کر لمبا بھی کیا جاسکتا ہے

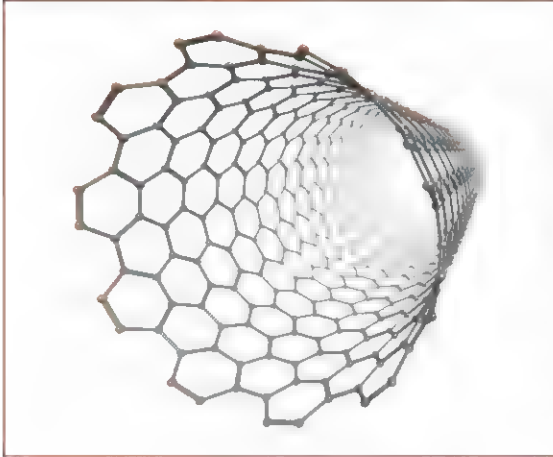


لچکدار ڈسپلے اب کوئی اچھبے کی بات نہیں رہی۔ موبائل فون بنانے والی کمپنیاں اب ایسے فون مارکیٹ میں فروخت کرنے کے لئے کوشاں ہیں جن کی اسکرینز لچکدار ہوں گی، ان کو موڑا اور نیڑھا کی جاسکے گا۔ لیکن ایک ریسرچر ٹیم نے مزید ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے ایک ایسی ڈسپلے ایجاد کی ہے جسے صرف موڑا ہی نہیں جاسکتا بلکہ اسے کسی رسی کی طرح بل دیا جاسکتا ہے، کاغذ کی طرح یہ کیا جاسکتا ہے اور کھینچا کر لمبا بھی کیا جاسکتا ہے۔ یہ ڈسپلے اپنے اصل سائز سے دوگنی کھینچ کر لمبی کی جاسکتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ڈسپلے دباؤ ختم ہوتے ہی فوراً اپنی اصل شکل میں واپس آ جاتی ہے۔

یہ لچکدار ڈسپلے OLED ٹیکنالوجی پر مبنی ہے۔ لہذا اس ڈسپلے کو چلنے کے لئے کسی بیک لائٹ کی ضرورت نہیں کیونکہ ایل ای ڈی بذات خود روشنی خارج کرتے ہیں۔ ایل ای ڈی اس طرح نہیں بنائی جاتیں کہ انہیں کھینچا کر لمبا کیا جاسکے۔ اس ڈسپلے کی تیاری میں لیٹر اسٹرکچر کو استعمال کیا گیا ہے۔ کئی مختلف تھیں لگا کر اس ڈسپلے کو لچکدار بنایا جاتا ہے۔

اس ڈسپلے کا سب سے دلچسپ استعمال تو موبائل ڈیوائسز میں ہی ممکن ہے۔ لچکدار موبائل فونز اور ٹیبلٹس لوگوں کا دل موہ لیں گے۔

## کاربن نیوٹیوبز کے ذریعے بنایا گیا دنیا کا پہلا کمپیوٹر



کاربن نیوٹیوبز سے ہماری توقعات شروع ہی سے بہت زیادہ رہی ہیں۔ کاربن کی یہ مخصوص ایٹمی ساخت رکھنے والی شکل اب تک ہزاروں مقاصد کے لئے استعمال کی جا چکی ہے۔ جس طرح جدید دور میں گریفین کا بول بالا ہے، اسی طرح ماضی میں کاربن نیوٹیوبز کا بھی چرچا تھا۔ تاہم یہ اب بھی سائنسدانوں کے حیرت انگیز صلاحیتیں رکھنے والے مادوں کی فہرست میں شامل ہیں اور ان پر تحقیق جاری ہے۔

اسی تحقیق کے نتیجے میں سائنس دان ایک ایسا کمپیوٹر بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں جو کہ کاربن نیوٹیوبز کے ذریعے بنایا گیا ہے۔ اس کمپیوٹر کا فی الحال وہی معیار ہے جو چند دہائیاں پہلے پرسنل کمپیوٹرز کا تھا یعنی اس کا بنیادی مقصد یہ بتانا ہے کہ کاربن نیوٹیوبز کو کمپیوٹر پروسیسر بنانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فی الحال انہیں سلیکان ٹرانسسٹر والے مائیکرو پروسیسرز سے ملانا، غلط ہوگا۔ لیکن اس پروسیسر نے کمپیوٹر پروسیسرز کے لئے ایک نئے جہت ضرور کھادی ہے۔

میکس شلاکر (Shulaker) کا ایجاد کردہ کاربن نیوٹیوبز پر مبنی یہ کمپیوٹر صرف 178 ٹرانسسٹرز پر مشتمل ہے۔ جس سے یہ اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ یہ عام استعمال کا کمپیوٹر نہیں جس میں اربوں کی تعداد میں ٹرانسسٹرز لگے ہوتے ہیں۔ لیکن 178 ٹرانسسٹرز کے ساتھ یہ پروسیسر جمع تفریق کے کئی چھوٹے نمونے کام کر سکتا ہے۔ اس پر چلنے کے لئے ایک خاص آپریٹنگ سسٹم بھی بنایا گیا ہے جو ٹیٹا ناسکنگ کی صلاحیت رکھتا ہے۔

کاربن نیوٹیوبز کے ذریعے ٹرانسسٹرز بنانے کا منصوبہ کافی پرانا ہے۔ کاربن نیوٹیوبز کے ذریعے بنائے گئے ٹرانسسٹرز عام سلیکان ٹرانسسٹرز سے کئی گنا زیادہ تیز رفتار پائے گئے ہیں اور یہ سلیکان ٹرانسسٹرز سے کم بجلی استعمال کرتے ہیں۔ کاربن نیوٹیوبز سے بنے ٹرانسسٹرز کا فیبری کیشن پروس آسان نہیں اور اس میں کئی مشکلات حال ہیں، لیکن میکس شلاکر نے ان مشکلات پر قابو پا کر کاربن نیوٹیوبز سے بنایا مائیکرو پروسیسر تشکیل دے ہی لیا۔



# اسمارٹ فون کے لیے دس بہترین اور مفت جاسوسی کی ایپلی کیشنز

کی ایپلی کیشنز پیش کر رہے ہیں۔ ان ایپلی کیشنز کا تعارف شائع کرنے کا مقصد  
سراسر معلوماتی، تعلیمی اور تعمیری ہے۔ ہم ان کے کسی بھی قسم کے غلط استعمال کی  
ذمّت کرتے ہیں اور قارئین سے مثبت مقاصد کیلئے استعمال کی توقع رکھتے ہیں۔

کمپیوٹنگ کے گزشتہ شماروں میں آپ اسمارٹ فونز کیلئے 10 بہترین سکیورٹی  
ایپلی کیشنز اور 10 بہترین بیوٹی میک اور ایپلی کیشنز کے بارے میں پڑھ چکے  
ہیں۔ اس بار ہم آپ کیلئے اسمارٹ فون کیلئے دستیاب دس بہترین اور مفت جاسوسی



آئی کن نظر نہیں آتا کہ اسے آسانی سے ڈس ایبل  
کیا جاسکے۔ اس کا آئی کن سامنے لانے کے لیے  
###123456\*\*\* ڈائل کرنا پڑتا ہے۔

ایک اکاؤنٹ میں ایک سے زائد ڈیوائسز  
کنٹرول کی جاسکتی ہیں تاکہ سہولت رہے۔ ایپلی کیشن

انٹال کرنے کے بعد آپ کو اکاؤنٹ بنانا ہوگا۔ بعد ازاں ڈیٹا ٹریکنگ کے لیے  
آپ کو ذیل میں دی گئی اس کی ویب سائٹ پر لاگ ان ہونا پڑتا ہے:

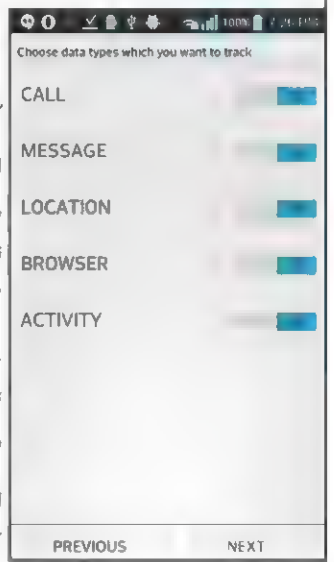
<http://tracker.safet.me>

پلیٹ فارم: اینڈرائیڈ

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/ROhEoU>

## چلڈرن ٹریکر

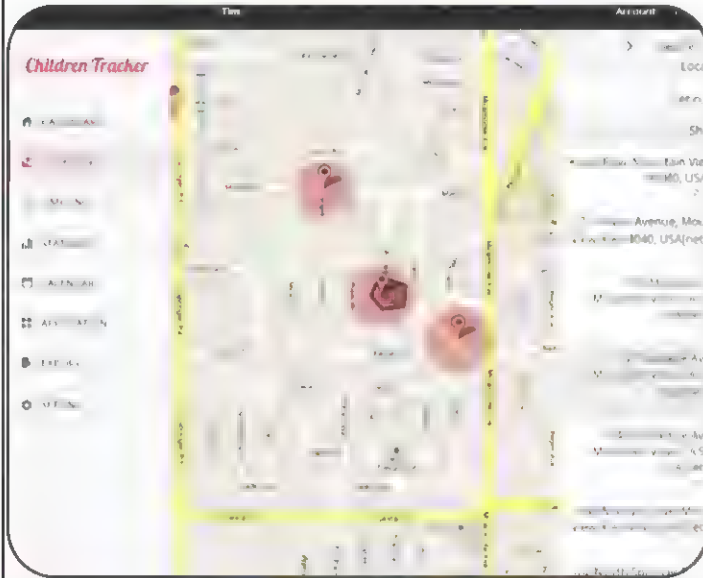
آج کل جو حالات ہے ہر بندہ  
اپنی فیملی کے بارے میں پریشان  
رہتا ہے۔ خاص کر بچوں اور  
نوجوانوں کے بارے میں کہ وہ  
کہاں جاتے ہیں اور کن لوگوں  
سے رابطے میں ہیں۔ چلڈرن  
ٹریکر نامی یہ ایپلی کیشن اس پوری  
صورت حال کا بہترین حل ہے۔



اس ایپلی کیشن  
کی انسٹالیشن

کے بعد آپ آن لائن جب چاہیں دیکھ سکتے ہیں کہ فون کہاں  
موجود ہے۔ فون کی لوکیشن کا نقشہ ہر وقت آپ کے دیکھنے کے  
لیے دستیاب ہوگا۔ اس کے علاوہ مکمل کال لاگ یعنی کس نمبر  
سے کال آئی یا کس نمبر پر کال کی گئی اور تمام ایس ایم ایس  
جس نمبر پر پیغام بھیجا گیا، ویب سرفٹنگ کی مکمل تفصیلات، فون  
پر کون سی ایپلی کیشن انسٹال یا استعمال کی گئی، فون کس وائی فائی  
کنکشن سے کنکٹ ہوا، فون کب آن آف ہوا یہ سب کچھ  
آپ کی دسترس میں ہوتا ہے۔

چونکہ یہ مکمل ٹریکنگ ایپلی کیشن ہے اس لیے فون میں اس کا





## موبائل ہڈن کیمرہ

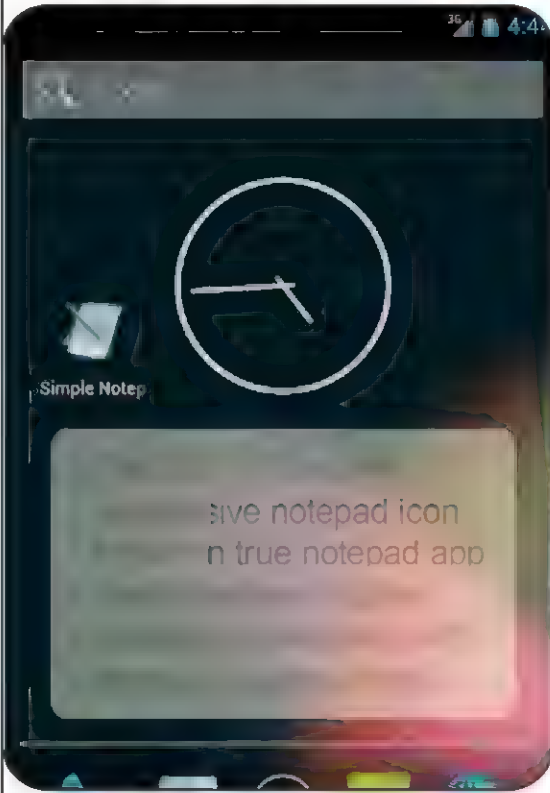
جاسوسی کی بات ہو اور کیمرے کا ذکر نہ ہو؟ یہ کیسے ممکن ہے.....!

اس ایپلی کیشن کے ذریعے آپ لوگوں کے سامنے بھی

تصویریں بناتے رہیں تو کسی کو پتا نہیں چلے گا۔ سب سے پہلے تو آپ اس کے آئی کن پر غور کریں۔ یہ ایپلی کیشن ”سپل نوٹ پیڈ“ کے نام سے انشال ہوتی ہے۔ جب آپ اسے کھولیں گے تو ایسے لگے گا جیسے آپ نے نوٹ پیڈ کھولا اور اس میں کچھ ٹائپ کر رہے ہیں۔ لیکن درحقیقت اس کی مدد سے تصاویر بنائی جاسکتی ہیں اور نہ ہی کوئی پری ویو دکھایا جائے گا۔ مکمل خفیہ طریقے سے تصویریں بنانا اس ایپلی کیشن کی خاصیت ہے۔ اس کے علاوہ اس ایپلی کیشن پر پاس ورڈ بھی سیٹ ہوتا ہے۔

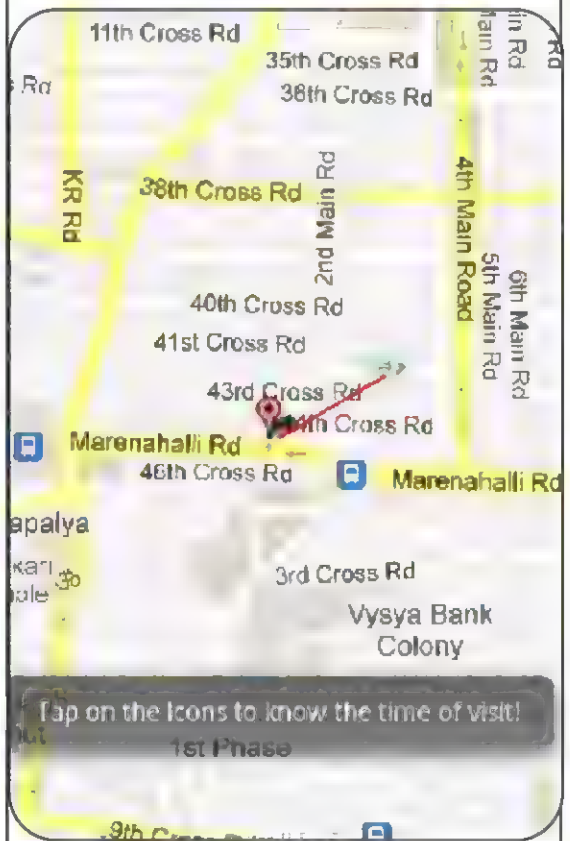
پلیٹ فارم: اینڈرائیڈ

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/rdAZ9X>



## سیل ٹریکر

کیا آپ کسی کو ٹریک کرنا چاہتے ہیں؟ فرض کریں آپ کا کاروبار ہے اور آپ کے ملازمین خاص کر کچھ ڈیپور کرنے والے ملازمین، یا آپ کے دفتری اہلکار وغیرہ جن پر نظر رکھنے کی ضرورت رہتی ہے کہ وہ کہاں کہاں جاتے ہیں۔ ان



کے پاس دفتری فون موجود ہے تو آپ اس ایپلی کیشن کو استعمال کر سکتے ہیں۔ سیل ٹریکر ایپلی کیشن ہر تھوڑے وقت کے بعد فون کی لوکیشن کو محفوظ کرتی رہتی ہے۔ اس طرح آپ پاس مکمل نقشہ موجود ہوتا ہے۔ اس ایپلی کیشن کو استعمال کرنے کے لیے جی پی ایس کا موجود ہونا بھی ضروری نہیں۔

اس ایپلی کیشن کے ڈیپلویئر کا کہنا ہے کہ آپ کا سیل ٹریکر ایپلی کیشن کسی بھی طرح آپ کا ڈیٹا غلط استعمال میں نہیں لاتی اور نہ ہی اس ایپلی کیشن کو مفت استعمال کرنے کے عوض آپ کو اشتہارات دکھائے جاتے ہیں۔

پلیٹ فارم/مطابقت: کم از کم اینڈرائیڈ ورژن 1.6

فائل سائز: 941k

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/IC2KHf>



## ایر سپائی

Ear Spy جیسا کہ



نام سے ظاہر ہے اس ایپلی کیشن کے لیے آپ کے پاس ہینڈ فون ہونا ضروری ہے۔ خاص کر اگر آپ بلیوٹوتھ یا وائرلیس ہینڈ فون استعمال کریں تو اس ایپلی کیشن کا اصل لطف اٹھا سکتے

ہیں۔ آپ کے فون کو سنائی دینے والا ہر ساؤنڈ آپ کو ہینڈ فون کے ذریعے کانوں میں سنائی دے گا۔ یعنی ایک کمرے میں فون رکھ کر کے آپ دوسرے کمرے میں بیٹھ کر سب کچھ سن سکتے ہیں۔



پلیٹ فارم: اینڈرائیڈ

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/r4GceD>

## اسنکی کیمر

Sneaky Cam بھی ایک خفیہ تصاویر بنانے والی ایپلی کیشن ہے۔ اس



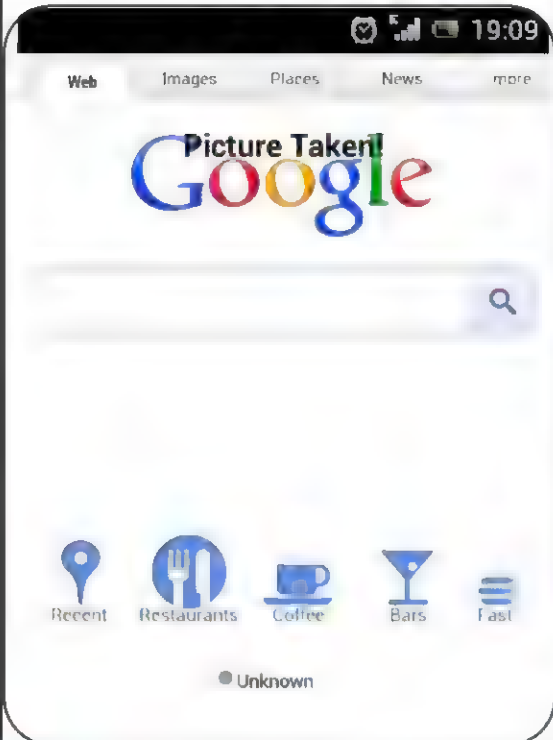
ایپلی کیشن میں آپ کوئی بھی بیک گراؤنڈ جیسا کہ ویب براؤزر، گیم، نمبر ڈائلنگ پیڈ وغیرہ منتخب کر کے بڑے آرام سے تصاویر بنا سکتے ہیں۔

اس ایپلی کیشن کو

استعمال کرتے ہوئے آپ دوسروں کو یہ تاثر دے سکتے ہیں کہ جیسے آپ براؤزر میں کچھ سرچ کر رہے ہیں یا کوئی گیم کھیل رہے ہیں۔ درحقیقت ہر دفعہ اسکرین شیٹ کرنے سے یہ ایپلی کیشن کیمرے سے ایک تصویر بنالے گی۔ تصویر بنا کر آپ کو اسکرین پر ایک خفیہ پیغام دکھایا جاتا ہے کہ تصویر بنالی گئی ہے۔

پلیٹ فارم: اینڈرائیڈ

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/Djtt8w>



## ہائیڈ پرائیویٹ کالمیکس

اس ایپلی کیشن میں آپ ایسے فون نمبرز محفوظ کر سکتے ہیں جن کا کوئی کال ریکارڈ آپ اپنے فون میں چھوڑنا پسند نہیں کرتے۔ ان نمبرز سے آنے والی تمام کالز یا ان نمبرز پر کی جانے والی تمام کالز کالاگ خود بخود ختم کر دیا جائے گا۔

اس ایپلی کیشن میں اپنے خفیہ نمبرز محفوظ کرنے کے بعد ان نمبرز سے آنے والی کالز کا کوئی اثر بھی سامنے نہیں آئے گا۔ بس آپ کی رنگ نون بجے گی جس سے آپ جان سکیں گے کہ کوئی کال آرہی ہے، جب کہ اسکرین پر کوئی نمبر نظر نہیں آئے گا۔ اگر کال آپ سے مٹس ہو جائے تو چوں کہ فون میں اس کا ریکارڈ نہیں ہوگا لیکن اس ایپلی کیشن کو کھول کر آپ دیکھ سکیں گے کہ کس نمبر سے کال آرہی تھی۔

02:04

Settings

Access Number 1234

Pin Code 0000

چونکہ اس ایپلی کیشن کا کہیں کوئی آئی کن بھی نظر نہیں آتا اور اسے سامنے لانے کے لیے آپ کو ایک کوڈ ٹائپ کرنا پڑتا ہے اس لیے اس تک کسی کا پہنچنا ممکن نہیں رہتا۔ پہلی دفعہ اس ایپلی کیشن کو استعمال کرتے ہوئے 1234 پر ایک جعلی کال کریں اور ایپلی کیشن کا ڈیفالٹ کوڈ 0000 پر پریس کر کے اسے سامنے لائیں اور کوڈ بدل لیں۔

پلیٹ فارم/مطابقت: کم از کم اینڈرائیڈ ورژن 2.2

فائل سائز: 450k

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/WcYmKG>



## سپائی میسج

وٹس ایپ اور واٹسپ کے طرز کی اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مکمل خفیہ پیغامات کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔ جب آپ کوئی ایسا

میسج کرنا چاہتے ہوں جس کا بعد میں کوئی ثبوت نہ رہے تو اس سپائی میسج ایپلی کیشن کے ذریعہ میسج کرتے ہوئے اس میں وقت بھی مقرر کر دیں۔ اتنی دیر کے بعد یہ پیغام خود کار طریقے سے وصول کرنے والے کے فون سے ڈیلیٹ ہو جائے گا۔

اس میں ایک ”میسج ٹائم بم“ کے نام سے بھی فیچر موجود ہے۔ جس کے ذریعے میسج جب دیکھ لیا جائے گا تو فوراً ڈیلیٹ ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ اس ایپلی کیشن میں ”میسج ٹائم بلیٹنگ“ بھی موجود ہے۔ جس کے ذریعے آپ جو پیغامات اپنے پاس محفوظ رکھنا نہیں چاہتے ان پر ٹائم سیٹ کر دیں وہ خود بخود ڈیلیٹ کر دیے جائیں گے۔

فائل سائز: 695k مطابقت: کم از کم اینڈرائیڈ ورژن 2.3

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/GoPzmO>

BACK NEW ORDER

TO

12345 12345 12345

TIME SETTING

10 30 60 90

SEC SEC SEC SEC

MESSAGE 12/14/10

Test Message

SEND

## خود کار ڈیلیٹ ہونے والے میسج بھیجیں

Self Destructing Message دیگر میسجنگ ایپلی کیشنز جیسا کہ



واہمہ اور ٹکس ایپ کی طرح کام کرتی ہے۔ اس ایپلی کیشن کے ذریعے آپ ایسے پیغام بھیج سکتے ہیں جو آپ کے سیٹ کیے گئے وقت پر خود بخود ڈیلیٹ ہو جائیں گے۔

اس ایپلی کیشن کے ذریعے آپ جنہیں پیغام بھیجیں گے ان لوگوں کے کالمیکش مخصوص کوڈز میں محفوظ کیے جاتے ہیں تاکہ اگر کوئی یہ ایپلی کیشن دیکھ بھی لے تو اسے پتا نہ چلے کہ کون سا پیغام کے بھیجا گیا ہے۔

اسی طرح یہ ایپلی کیشن استعمال کرنے والے آپ کے دوست احباب بھی آپ کو ایسے پیغام بھیج سکیں گے۔ ایسے پیغام کھلتے ہی اوپر نامر چلنا شروع ہو جائے گا کہ یہ پیغام اتنی دیر بعد ڈیلیٹ ہو جائے گا۔

پلیٹ فارم: آئی او ایس

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/mjSP1h>



## اسمارٹ سیف، سیکریٹ فولڈر

اگر آئی فون یا آئی پیڈ پر آپ اپنی فائلیں خفیہ رکھنا چاہتے ہیں تو اس سے اچھی



کوئی ایپلی کیشن نہیں۔ کیونکہ سکیورٹی اور پرائیویسی کے حوالے سے اس میں تمام فیچرز موجود ہیں۔

اس ایپلی کیشن کے ذریعے آپ تصاویر، وڈیوز، ڈاکیمنٹس، ٹکس، کالمیکش، پاس ورڈز، پن

کوڈز، آئی ڈیز اور کریڈٹ کارڈ نمبر وغیرہ بحفاظت اپنے فون میں رکھ سکتے ہیں جن تک کوئی دوسرا آپ کی اجازت کے بغیر نہیں پہنچ پائے گا۔

اس اسمارٹ سیف میں ڈیٹا ٹرانسفر بذریعہ وائی فائی بھی ممکن ہے۔

اس میں موجود اپنا سارا ڈیٹا ایکسپورٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

اس کاسب سے دلچسپ فیچر ایک جعلی پاس ورڈ ہے۔ یعنی جب کوئی اس ایپلی کیشن کو کھولنے کی کوشش کرے گا تو ظاہر ہے پاس ورڈ دینا ہوگا۔ تو جب کوئی غلط پاس ورڈ ڈال کر کھولنے کی کوشش کرے گا تو سب سے پہلے تو یہ ایپلی کیشن فون میں موجود کیکرے کے ذریعے اس کی تصویر بنالے گی۔ یہ تصویر اور ناکام لاگ ان کرنے کی کوششیں آپ کو فون کی لوکیشن کے ساتھ بذریعہ ای میل موصول ہو جائیں گی۔

اس کے علاوہ ایک آسان سے جعلی پاس ورڈ سے یہ ایپلی کیشن ان لاک بھی ہو جائے گی۔ جس میں آپ کا اصلی کی بجائے نقلی ڈیٹا یعنی چند نمونے کی فائلیں پڑی ہوں گی۔ جس سے دیکھنے والا سمجھے گا کہ اس نے کامیابی سے اس ایپلی کیشن کو کھول لیا ہے، جبکہ حقیقتاً ایسا نہیں ہوگا۔

پلیٹ فارم: آئی او ایس

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/WYB3hZ>



## سپائی کیمر

اس ایپلی کیشن میں دنیا بھر میں مختلف جگہوں پر لگے کیمروں کی فید میا کی جاتی ہے۔ یعنی اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ مختلف جگہوں لگے سیکورٹی کیمروں کے منظر براہ راست اپنے فون پر دیکھ سکتے ہیں۔ آپ نے یقیناً سی ٹی وی کیمرے مختلف سڑکوں اور مارکیٹوں میں دیکھے ہوں گے۔ ان کیمروں کے منظر اپنے آئی فون پر دیکھنا یقیناً ایک دلچسپ تجربہ ہوگا۔

پلیٹ فارم: آئی او ایس

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/nfngpE>

## کیمسٹرٹو

یہ ایپلی کیشن بھی آپ کو پبلک مقامات پر لگے ایسے کیمروں تک رسائی دیتی ہے جنہیں دیکھنا مفت فراہم کیا گیا ہو۔ مختلف کیمروں کے مناظر دیکھتے ہوئے اگر آپ کو کوئی جگہ پسند آئے تو اس کیمرے کو فیوژن میں شامل کرنے کا فیچر بھی موجود ہے تاکہ اگلی بار براہ راست اس کیمرے تک پہنچا جاسکے۔

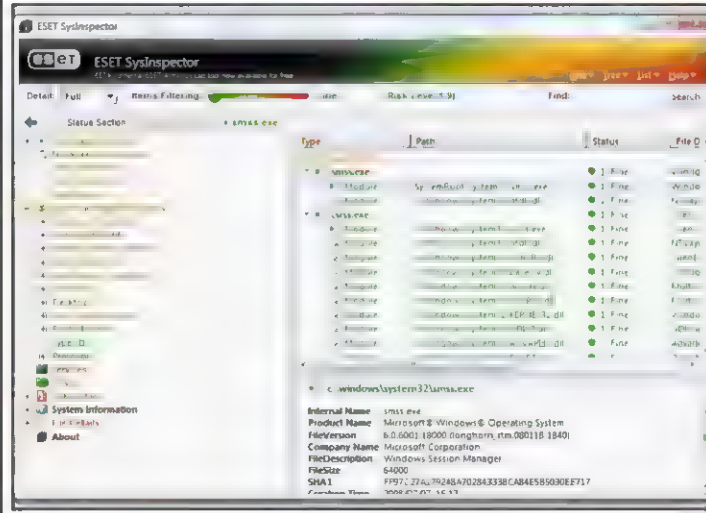
پلیٹ فارم: آئی او ایس ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/4Wsl4i>

بعد آپ با آسانی جان سکتے ہیں کہ سسٹم میں اصل مسئلہ ہے کیا۔ یہ ٹول اگر آپ اپنے پاس رکھیں تو آپ کو کسی آئی ٹی ماہر کی ضرورت نہیں۔ یہی نہیں اس کے ہوم پیج پر آپ دیکھ سکتے ہیں اس میں اور بھی کئی زبردست فیچرز موجود ہیں۔ ونڈوز کے تمام ورژنز کے ساتھ چلنے کی صلاحیت رکھنے والے اس ٹول کا 32 بٹ اور 64 بٹ دونوں ورژنز ہیں۔ دستیابی: مفت

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/4rj8ql>

## ای ایس ای ٹی س انسپکٹر

سسٹم ڈائیگنوسٹک ٹول استعمال کرنا ہم سب کی مجبوری ہے۔ جب سسٹم ٹھیک طرح سے کام نہ کر رہا ہو، ہمیں اندیشہ ہو کہ کہیں اس میں وائرس تو نہیں آ گیا۔ یا کسی دوسرے کا سسٹم ٹھیک کرتے ہوئے کافی چیزیں چیک کرنی پڑتی ہیں اور پھر سمجھ میں نہ آئے تو پریشان ہونا یقینی ہے۔ ویسے تو کئی کرشل ڈائیگنوسٹک ٹولز موجود ہیں، ایک تو انھیں خریدنا پڑتا ہے اور دوسرا ان کی جھوٹی کپی رپورٹس بالکل بھی قابل بھروسہ نہیں ہوتیں۔ مشہور اسٹینی وائرس "ٹوڈ" بنانے والی کمپنی ESET کی جانب سے "سس انسپکٹر" نامی ایک مفت ٹول متعارف کروایا گیا ہے۔ اسے آپ ایک مکمل ڈائیگنوسٹک ٹول کہہ سکتے ہیں کیونکہ یہ سسٹم کو اس قدر گہرائی اور تفصیل سے چیک کرتا ہے کہ کوئی مسئلہ چھپا نہیں رہ سکتا۔ کسی مشکوک فائل کا پراسیس چل رہا ہو، نیٹ ورک کنکشن میں کوئی گڑبڑ ہو رہی ہو، رجسٹری ایڈیٹر میں کوئی غلط انٹری موجود ہو، سروسز، ڈرائیورز، سسٹم انفارمیشن یہ سب کچھ انتہائی برق رفتاری سے چیک کر کے آپ کے سامنے تفصیلی رپورٹ پیش کر دیتا ہے۔ یہ رپورٹ دیکھنے کے



ایک تو انھیں خریدنا پڑتا ہے اور دوسرا ان کی جھوٹی کپی رپورٹس بالکل بھی قابل بھروسہ نہیں ہوتیں۔ مشہور اسٹینی وائرس "ٹوڈ" بنانے والی کمپنی ESET کی جانب سے "سس انسپکٹر" نامی ایک مفت ٹول متعارف کروایا گیا ہے۔ اسے آپ ایک مکمل ڈائیگنوسٹک ٹول کہہ سکتے ہیں کیونکہ یہ سسٹم کو اس قدر گہرائی اور تفصیل سے چیک کرتا ہے کہ کوئی مسئلہ چھپا نہیں رہ سکتا۔ کسی مشکوک فائل کا پراسیس چل رہا ہو، نیٹ ورک کنکشن میں کوئی گڑبڑ ہو رہی ہو، رجسٹری ایڈیٹر میں کوئی غلط انٹری موجود ہو، سروسز، ڈرائیورز، سسٹم انفارمیشن یہ سب کچھ انتہائی برق رفتاری سے چیک کر کے آپ کے سامنے تفصیلی رپورٹ پیش کر دیتا ہے۔ یہ رپورٹ دیکھنے کے

# فیس بک اور ای میل اکاؤنٹ کیسے ہیک ہوتے ہیں؟

علمدار حسین



استعمال کریں۔ پاس ورڈ میں ہمیشہ نمبرز اور اسپیشل کیبریکٹرز شامل رکھیں تاکہ انھیں کرکیک کرنا انتہائی مشکل ہو جائے۔

Rank	Password	Number of Users with Password (absolute)
1	123456	290731
2	12345	79078
3	123456789	76790
4	Password	61958
5	iloveyou	51622
6	princess	35231
7	rockyou	22588
8	1234567	21726
9	12345678	20553
10	abc123	17542

پاس ورڈ میں کم از کم 8 کارکٹرز

اگر کسی کام کے سلسلے میں کسی کو اپنا پاس ورڈ دینا پڑ بھی جائے تو کام مکمل ہونے کے فوراً بعد پاس ورڈ بدل لیں۔ بلکہ ہر دو تین ماہ بعد اپنا پاس ورڈ اپ ڈیٹ کرتے رہیں۔

یاد رکھو! پاس ورڈ ڈیٹا میں لیک ہونے پر پتا چلا کہ ہزاروں لوگ یہ سادہ سے پاس ورڈ استعمال کر رہے تھے:

password, welcome, qwerty, monkey, jesus,  
love, money, freedom, ninja, writer

## کی لوگرز

کی لوگرز ایسے پروگرامز ہوتے ہیں جو کی بورڈ پر ٹائپ کیے گئے تمام الفاظ کو نوٹ کرتے رہتے ہیں۔ اپنے سسٹم پر ان سے بچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ کوئی اچھا اینٹی وائرس استعمال کریں اور اسے ہمیشہ اپ ڈیٹ رکھیں۔

آپ نے اپنے دوست احباب سے ضرور سنا ہوگا کہ ان کا کوئی اکاؤنٹ ہیک ہو گیا، یا ہو سکتا ہے یہ حادثہ آپ کے ساتھ بھی پیش آچکا ہو۔ لیکن یہ ہیکنگ ہوتی کیسے ہے؟ کون ایسے کمپیوٹر ماہرین ہیں جو کمال مہارت سے دوسروں کے اکاؤنٹس میں گھس کر انھیں ہیک کر لیتے ہیں؟

جب کمپیوٹنگ کے فیس بک صفحے اور ای میل پر ہیکنگ سکھانے کی بے شمار درخواستیں موصول ہوتی ہیں تو یقیناً جانیں مجھے تو افسوس ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ ان ہیکنگ سکھنے کے خواہشمند افراد کا مقصد صرف دوسروں کے ای میل اور فیس بک اکاؤنٹس ہیک کرنا ہوتا ہے۔ اپنی اسی خواہش کو پورا کرنے کے لیے وہ انٹرنیٹ پر موجود ایسے ٹولز آزما رہے ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ فیس بک اکاؤنٹ وغیرہ ہیک کر دیتے ہیں، لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا۔

آج تک میں کئی لوگوں کو ان کے ہیک شدہ اکاؤنٹس واپس دلا چکا ہوں اور ہمیشہ یہی نتیجہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ جس کا اکاؤنٹ ہیک ہوا وہ اس کی اپنی غلطی سے ہوا۔ یاد رکھیں کہ آپ صرف اور صرف اپنی کم غلطی کی وجہ سے اپنا اکاؤنٹ ہیک کرواتے ہیں اور دوسرے صرف اور صرف معلومات ہونے کی وجہ سے اکاؤنٹ ہیک کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

اس مضمون میں ہم انہی سادہ اور عام سی باتوں پر روشنی ڈالیں گے کہ اکاؤنٹس کیوں اور کیسے ہیک ہوتے ہیں۔

## پاس ورڈز

اکثر لوگ نہ صرف کمزور پاس ورڈ استعمال کرتے ہیں بلکہ ایک ہی پاس ورڈ ایک سے زیادہ اکاؤنٹس کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنے ایک پاس ورڈ دوبارہ استعمال کرنا تو سمجھیں بیکر کو دعوت دینے والی بات ہے۔ گزشتہ سالوں میں بڑی سے بڑی ویب سائٹس جیسے کہ لکڈ ان اور یاہو وغیرہ کے پاس ورڈ ڈیٹا میں لیک ہو چکے ہیں۔ اس لیے ہر اکاؤنٹ کے لیے الگ پاس ورڈ استعمال کریں اور ایسا پاس ورڈ جس پر آپ کو ذرا سبھی شک ہو کہ وہ کسی کو معلوم ہے بالکل مت

سے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

اس لیے سیکیورٹی کو کمزور کے جواب لکھتے ہوئے ہمیشہ خیال رکھیں۔ ایسے جواب لکھیں جنہیں آپ کے علاوہ کوئی ٹھکانا کر بھی نہ بوجھ سکے۔ اگر آپ نے بھی درست جواب دے رکھے ہیں تو انہیں فوراً بدل لیں۔

## موبائل فون نمبر

آج کل تقریباً ہر بڑی ای میل سروس بک اکاؤنٹ میں اپنا موبائل فون نمبر شامل کیا جاسکتا ہے۔ تاکہ اگر خدائے خواستہ آپ کے اکاؤنٹ کے ساتھ کوئی مسئلہ ہو جائے تو فون نمبر استعمال کرتے ہوئے اکاؤنٹ واپس حاصل کیا جاسکے۔ اس لیے اپنے اکاؤنٹ میں فون نمبر ضرور شامل رکھیں اور ایسا نمبر شامل رکھیں جو آپ ہی کے پاس موجود ہو۔ اگر آپ اپنا نمبر بدلیں تو اپنے اکاؤنٹ میں بھی اسے بدلنا مت بھولیں۔

## متبادل ای میل

اکثر ایسا تجربہ ہوا کہ لوگوں نے اپنے اکاؤنٹس میں متبادل ای میل کے طور پر اپنا کوئی دوسرا ای میل ایڈریس شامل نہیں کر رکھا ہوتا۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی دوسرے سے اکاؤنٹ بخوالیا اور استعمال کرنا شروع کر دیا۔ پھر ایک دن ایسا ہوتا ہے کہ اکاؤنٹ اچانک سے ہیک۔ اپنے اکاؤنٹ میں درست متبادل ای میل ایڈریس شامل رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ پاس ورڈ ری سیٹ کرنے کی درخواست اس پر موصول کی جاسکے۔

## ویب براؤزرز میں محفوظ پاس ورڈ

ہر ویب براؤزر آپ کو دعوت دیتا ہے کہ اپنا پاس ورڈ اس میں محفوظ کر دیں تاکہ بار بار اسے ٹائپ نہ کرنا پڑے۔ براؤزرز آپ کے پاس ورڈ پلین ٹیکسٹ میں محفوظ رکھتے ہیں۔ یا تو پاس ورڈ محفوظ نہ رکھیں یا ان تمام پاس ورڈز پر ایک ماسٹر پاس ورڈ ضرور لگائیں۔ جیسے کہ فائرفوکس میں یہ فیچر دستیاب ہے۔

## اختتامیہ

فیس بک اور دیگر ای میل سروسز کی سیکیورٹی انتہائی سخت ہے۔ آج سے چند سال پہلے جیسی صورت حال تھی اب ایسا نہیں ہے۔ کسی کا بھی اکاؤنٹ ہیک کرنا کوئی آسان بات نہیں رہا۔ جیسا کہ آپ نے اس مضمون میں پڑھا کہ آپ خود کو کوئی چور راستہ چھوڑ دیتے ہیں، جسے استعمال کرتے ہوئے کوئی آپ کا اکاؤنٹ لے اڑتا ہے اور آپ سمجھتے ہیں کہ ماہر ہیکر نے آپ کا پاس ورڈ اڑا لیا۔ ☆☆☆

جب کہ پبلک مقامات اور دوسروں کے کمپیوٹرز پر لاگ ان کرتے ہوئے احتیاط سے کام لیں۔ صرف قابل بھروسہ جگہوں پر ہی اپنے ذاتی اکاؤنٹس استعمال کریں۔ لاگ ان کرتے ہوئے کبھی بھی وہاں اپنا پاس ورڈ محفوظ مت کریں اور لاگ آؤٹ کرنا بھی مت بھولیں۔

## فشنگ

یہ بھی پاس ورڈ بچرانے کا ایک خطرناک طریقہ ہے۔ اکاؤنٹ ہیک وغیرہ ہو جائے تو کم از کم آپ کو کم ہوتا ہے کہ آپ کا اکاؤنٹ آپ کے اختیار میں نہیں رہا۔ لیکن فشنگ کے ذریعے جب کوئی آپ کا پاس ورڈ حاصل کر لے تو وہ آپ کے اکاؤنٹس میں لاگ ان ہو سکتا ہے اور آپ کو بتا بھی نہیں چلتا۔

اسے اس طرح مثال سے سمجھا جاسکتا ہے کہ آپ کو فیس بک پر کوئی پیغام یا میل باکس میں کوئی ای میل موصول ہوتی ہے، جس میں کوئی لنک موجود ہوتا ہے۔ آپ اس لنک پر جاتے ہیں تو فیس بک، ہاٹ میل یا جی میل وغیرہ کا صفحہ کھل جاتا ہے۔ آپ لاگ ان ہو جاتے ہیں اور یہیں آپ کا پاس ورڈ ہیکر تک پہنچ جاتا ہے۔ دراصل آپ جس صفحے پر لاگ ان ہو رہے ہوتے ہیں وہاں اگر آپ یو آر ایل بار پر غور کریں تو وہ فیس بک یا جی میل کا ایڈریس نہیں ہوگا، بلکہ وہ کوئی انسٹیم یو آر ایل ہوگا لیکن پیج فیس بک یا جی میل کا ہوگا۔

دراصل اس میں بالکل ایک جیسے ڈیزائن کا صفحہ استعمال کیا جاتا ہے جس سے لوگ بے وقوف بن جاتے ہیں۔ ان کی لاگ ان ڈیٹیلز چوری ہو جاتی ہیں اور انہیں پتا بھی نہیں چلتا۔ اس مسئلے سے بچنے کے لیے کسی لنک سے کھلنے والے صفحے پر یو آر ایل ضرور غور سے دیکھ لیں۔

## سیکیورٹی کو کمزور

کسی بھی ای میل اکاؤنٹ کے ہیک ہونے میں سیکیورٹی کو کمزور کا بہت بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ میں ہمیشہ کہتا ہوں زیادہ تر لوگوں کے اکاؤنٹس انہیں جاننے والے ہی ہیک کرتے ہیں۔ فرض کریں کہ میرا سیکیورٹی سوال ہے ”میرا بچپن کا بہترین دوست کون ہے؟“ تو ظاہری بات ہے اس کا جواب میرے جاننے والے لوگ یا آسانی بوجھ سکتے ہیں۔

لیکن یہاں غلطی میری اپنی ہے اگر میں یہاں درست معلومات درج کر دوں۔ یہ کوئی امتحان کا سوال تو ہے نہیں کہ درست جواب دینے پر مجھے نمبرز ملیں گے اور غلط جواب دینے پر مجھے فیل کر دیا جائے گا۔ بلکہ یہاں بات میری اپنی سیکیورٹی کی ہے۔ اگر جواب میں دوست کی بجائے دشمن کا نام، یا حتیٰ کہ کسی دوسری چیز کا نام مثلاً کافی کپ، نیلی کا پٹر، کرکٹ یا کوئی بے معنی لفظ بھی لکھ دوں تو ای میل سروس کو اس



# اردو یونی کوڈ نستعلیق فونٹس میں ایک نیا اضافہ

## مہر نستعلیق

ذیشان نصر

والد صاحب کی طرف سے بہتر سے بہتر کی جستجو ابھی جاری ہے۔

بہر حال یہ ایک کوشش ہے جس نے بہت سے اہل ذوق کو اپنی طرف متوجہ کرنا شروع کیا ہے اگرچہ کچھ تحفظات اور کچھ مشکلات کی وجہ سے بہت بڑے پیمانے پر اس کی تشہیر بھی نہیں کی جا رہی۔ لیکن یہ دعویٰ بے جا نہیں ہوگا کہ جس نے دیکھا اس نے سراہا۔ کچھ اہل فن کی طرف سے مشورے بھی موصول ہوئے اور کہیں سے بے ساختہ داد و تحسین بھی۔

یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس فونٹ کی چند خصوصیات اور امتیازات کا ذکر بھی کر دیا جائے۔ کیونکہ ویب پر موجود نمونوں سے ہر خصوصیت کی مکمل وضاحت ممکن نہیں۔ اس فونٹ کی سب سے بڑی خصوصیت یہی ہے جو کہ اوپر بیان کی جا چکی ہے کہ اس کی اشکال کی خطاطی سے لے کر فونٹ فائل تک پہنچانے کا سارا کام خود والد صاحب نے کیا ہے۔ اس میں خطاطی کے تمام قواعد و ضوابط کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

جیسا کہ میں نے شروع میں عرض کیا کہ یہ ایک اوپن ٹائپ کریکٹر میٹ یونی کوڈ فونٹ ہے، لیکن یونی کوڈ کی اصطلاح سے اکثر لوگ واقف نہیں ہیں۔ یونی کوڈ مختلف زبانوں کا ایک مشترکہ بین الاقوامی کوڈ ہے، جو کہ فونٹس کے لیے اسٹینڈرڈ کے

مہر نستعلیق ایک اوپن ٹائپ کریکٹر میٹ یونی کوڈ فونٹ ہے۔ یہ پہلا فونٹ ہے جسے فونٹ فائل تک پہنچانے اور ترتیب دینے والے ہاتھ دیئے تھے جنہوں نے اس کی اشکال کے پیکر تراشے تھے۔ لہذا کہنے والے کہتے ہیں کہ دوسرے کوئی نستعلیق فونٹس کی نسبت یہ فونٹ خطاطی سے قریب تر ہو گیا ہے۔

دراصل والد محترم جناب نصر اللہ مہر صاحب (جنہیں 1998ء میں اسی خط کی خدمت کے اعتراف میں کیلی گرافٹ اینڈ آرٹس گلڈ کی طرف سے ”یوسف سیدی ایوارڈ“ سے نوازا گیا تھا) کے ذہن میں یہی چیز ایک چیلنج بن گئی تھی کہ آخر کمپیوٹر، ہاتھ کا سارزلٹ کیوں نہیں دے سکتا، چنانچہ انہوں نے انتھک محنت بلکہ اگر خلاف ادب نہ ہو تو ”جنونی انداز“ میں اس مہم کو سر کرنے کی ٹھانی اور یہ صورت حال ہم نے بارہا مشاہدہ کی کہ کئی ماہ کی مسلسل کوشش سے جب فونٹ فائل مکمل ہو چکی تو والد صاحب اُسے خود ہی مسترد کر دیتے۔ بیک کریکٹرز کی اشکال پر مشتمل وہ کورل فائل جسے والد صاحب نے Try 01 کا نام دیا تھا اب وہ Try 17 ہے۔ یہاں پہنچ کر ہم نے والد صاحب کے سامنے محمود غزنویؒ کے 17 حملوں کو بطور دلیل نقل کرتے ہوئے استدعا کی کہ اب اسے کامیاب قرار دے ہی دیا جائے۔ خوش قسمتی سے ہماری درخواست قبول ہو گئی، تو اسے منظر عام پر لایا گیا۔ تاہم

# غریب و سادہ وز نگین ہے داستانِ حرم

# نہایت کی حسین ابستہ اسماعیلؑ



بائیں: نسخ میں لکھا نسخہ بائیں: مہر اللہ الحسنی کا نسخہ نستعلیق

نسخ طرز تحریر جو ”نسخی“ بھی کہلاتا ہے، عربی حروف تجلی استعمال کرنے والی زبانوں جیسے عربی، فارسی، پشتو وغیرہ میں عام رائج ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اسے ایرانی خطاط ”ابن مقلہ شیرازی“ نے ایجاد کیا۔ لفظ نسخ عربی سے اخذ کیا گیا ہے اور اس کا مطلب ”نقل کرنا“ ہے۔ اسے عربوں میں رائج قدیم رسم الخط ”کوفی“ کی جگہ استعمال کے لئے تیار کیا گیا۔ ”کوفی“ رسم الخط ظہور اسلام سے پہلے عربوں میں زیر استعمال تھا اور قرآن کے اولین نسخے بھی اسی میں تحریر کئے گئے تھے۔ عراق کے قومی پرچم پر تحریر ”اللہ اکبر“ اسی خط میں لکھا گیا ہے جبکہ ایران کے پرچم پر ”اللہ“ بھی اسی رسم الخط کی ایک تبدیل شدہ شکل میں لکھا گیا ہے۔

خط نستعلیق بھی ایران میں ایجاد ہوا اور اس کا موجد ”میر علی تبریزی“ کو مانا جاتا ہے جنہوں نے 14 ویں صدی عیسوی میں نسخ اور تعلیق خط کو خصوصیات کو یکجا کر کے نستعلیق تخلیق کیا۔ ابتداء میں اسے ”نسخ تعلیق“ کہا جاتا تھا جو بعد میں مختصر ہو کر ”نستعلیق“ ہو گیا۔ میر علی تبریزی کے بارے میں مشہور ہے کہ انہوں نے خواب میں ہنسوں کو اڑتے دیکھا اور ان کی جسم اور پروں کی حرکات سے متاثر ہو کر یہ خط تخلیق کیا۔ نستعلیق اپنی خوبصورتی اور کم جگہ میں زیادہ الفاظ سمونے کی خصوصیت کی وجہ سے جلد ہی عام ہوا اور نہ صرف ایران بلکہ پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش میں اردو، فارسی اور عربی بولنے والوں میں استعمال ہونے لگا۔ اس وقت یہ صورت حال ہے کہ پاکستان میں اس خط کے علاوہ کسی دوسرے خط میں لکھی اردو کو ناپسند کیا جاتا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ اردو اور نستعلیق کو ایک دوسرے کے لازم و ملزوم بنا دیا گیا ہے، تو غلط نہ ہوگا۔ نستعلیق خط جہاں دیکھنے میں بے انتہاء خوبصورت ہے، وہیں اسے یونی کوڈ فونٹ کی شکل دینا بے حد مشکل کام ہے۔

نسخ اور کوفی دونوں خطوں میں ہر حرف تجلی کی چار شکلیں ہوتی ہیں، ابتدائی، درمیانی، آخری اور اکیلے۔ کچھ حروف جیسے ”ز“ کی کوئی درمیانی یا ابتدائی شکل نہیں۔ نستعلیق کے ساتھ ایسا معاملہ نہیں۔ اس میں حروف کی شکل، حجم و مقام اس کے آگے پیچھے موجود دیگر حروف پر منحصر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نستعلیق فونٹ بنانا مشکل کام ہے اور ان کا حجم بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یونی کوڈ فونٹ میں کسی حرف کی مختلف شکلیں متعین کرنے کی سہولت موجود ہے۔ لیکن نستعلیق خط کے لئے چونکہ حروف کی اشکال بہت زیادہ ہیں، اس لئے یونی کوڈ فونٹ میں انہیں مرکب الفاظ کی شکل میں شامل کیا جاتا ہے۔

کبھی ضرورت پڑ سکتی ہے انہیں کریکٹر میٹز فونٹ ہی لکھ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوری نستعلیق وغیرہ میں اعراب لگانے سے الفاظ کی شکل تبدیل ہو جاتی ہے۔ دراصل گلیچر کی بجائے کریکٹر ز کام کرنے لگتے ہیں۔

دوسری طرف کریکٹر ز کو کسی فونٹ میں اصول و قواعد کے مطابق اور درست طور پر ایڈجسٹ کرنا بھی جان جو کھوں کا کام ہے کیونکہ بعض اوقات ایک ہی شکل محض سطح کی تبدیلی سے کیف و کم کا تقاضا کرتی ہے اور ایسی چیزوں کو نبھانا مسلسل ذہنی اور نظری مشق ہی سے ممکن ہے۔

مہر نستعلیق میں کشیدہ الفاظ بھی شامل کیے گئے ہیں لیکن اس میں والد صاحب نے اپنے مخصوص ذوق کے پیش نظر صرف ان کشیدہ صورتوں کو شامل کیا ہے جو واقعتاً بھلی لگتی ہیں اور ایسی کشیدہ اشکال کو چھوڑ دیا گیا ہے جو کشیدگی محض ہیں اور حسن خط سے جن کا کچھ تعلق نہیں، نیز مشتبہ صورتوں کو بھی چھوڑ دیا گیا ہے جن میں ناظر کے غلط پڑھ جانے کا احتمال تھا، ان میں کئی اشکال ایسی بھی ہیں جنہیں والد صاحب غلط

طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ ہر وہ سافٹ ویئر جو یونی کوڈ کو سپورٹ کرتا ہے اس میں ہمارا یہ فونٹ قابل استعمال ہوگا۔ جب کہ اس کے مقابل سبمل میٹز فونٹ صرف اپنے مخصوص سافٹ ویئر ہی میں قابل استعمال ہوتے ہیں۔ ویسے اب اکثر فونٹ یونی کوڈ میٹز ہی بن رہے ہیں۔

اس فونٹ کی ایک اور خصوصیت کریکٹر ز پر مشتمل ہونا ہے، اس کے مقابل گلیچر میٹز فونٹس موجود ہیں۔ گلیچر میں کسی لفظ کا پورا ترسیم جیسے اسی لفظ کے حصے (تر + سیمہ) لکھ کر کوڈنگ کی جاتی ہے اور فائدہ یہ ہے کہ موقع و محل کے مطابق مختلف پیوند اور نقاط وغیرہ بہتر طور پر سیٹ ہو جاتے ہیں، لیکن چونکہ اس طریقے سے تریسوں کی تعداد بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے لہذا فونٹ فائل کے حجم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پھر تمام تریسوں پر اعراب لگانا گویا آئسز نو ایک فونٹ بنانے کے مترادف ہے لیکن اس سب کے باوجود بھی ہم کریکٹر ز سے کلینتا مستثنیٰ نہیں ہو سکتے کیونکہ مہمل الفاظ، دوسری زبانوں کے ایسے الفاظ جو ترسیمہ جات میں شامل نہ ہوں اور غلط الفاظ جن کی

العالم قرار دیتے ہیں حالانکہ بڑے بڑے اساتذہ کرام نے ایسے لکھا ہے۔

مہر نستعلیق کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ پوائنٹ بڑھنے سے اس کی خوبصورتی اور جاہلیت میں دیگر فونٹس کی نسبت کمی آنے بجائے واضح اضافہ ہوتا ہے جسے ہر ناظر خود ہی محسوس کرے گا۔

کریکٹر میٹز ہونے کی وجہ سے اس کا حجم بہت کم ہے لہذا ڈیسک ٹاپ پبلشنگ کے ساتھ ساتھ یہ فونٹ ویب پبلشنگ کے لیے بھی یکساں طور پر کارآمد ہے۔

اس وقت اردو کے لئے دستیاب نستعلیق فونٹس کی اکثریت دراصل Glyph میٹز فونٹس ہیں۔ یہ تقریباً وہی تکنیک ہے جس پر اردو کا مشہور زبانہ سافٹ ویئر ان پیج کام کرتا ہے۔ کریکٹر میٹز فونٹ میں کسی حرف کی کسی خاص پوزیشن پر شکل رولز کے ذریعے ترتیب دی جاتی ہے جبکہ Glyph میٹز فونٹ میں ہر مرکب الفاظ (دو یا دو سے زیادہ حروف کا

مجموعہ) کو الگ الگ بنایا جاتا ہے اور پھر ایک میپنگ ٹیبل کے ذریعے یہ بتایا جاتا ہے کہ اگر فلاں فلاں حروف ٹائپ کئے جائیں تو فلاں Glyph یا مرکب شکل ظاہر ہو جائے۔ اس طرح کے فونٹس میں Glyphs کی تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے جس کی وجہ سے فونٹ کا فائل سائز بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ اردو کے لئے دستیاب نستعلیق فونٹس کی اکثریت کا حجم 10MB سے بھی زیادہ ہے۔ کریکٹر میٹز فونٹس میں چونکہ Glyphs کی تعداد کم ہوتی ہے اس لئے ان کا سائز بھی کم ہوتا ہے۔ گلیف میٹز فونٹس کو ویب سائنس پر استعمال کرنا بھی ایک مشکل امر ہے۔ انہیں ان کے زیادہ حجم کی وجہ سے embed کرنا دشمنی نہیں اور بعض فونٹ تو اس صلاحیت سے کلی طور پر محروم ہیں۔

مہر فونٹ کی ایک اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ تمام الفاظ پر مستعمل اعراب موجود ہیں۔ اگرچہ آج کل بعض دانشور اردو کو ”اعراب لیس“ بنا دینے کے حق میں دلائل تراشتے نظر آتے ہیں لیکن ہمارا ذوق یہ ہے کہ کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہر حال بہتر ہے یعنی چند اعراب ہی کبھی لیکن ہونی چاہئے۔

کرننگ تمام فونٹس کا ایک مسئلہ ہے لیکن نستعلیق میں یہ مسئلہ کچھ زیادہ ہی میڑھا

## محاشرے کی بگڑی صورت حال، وجہ اور جاری ذمہ داری

آپ نے اکثر اظہار میں پچھا ہوگا۔ ٹی وی اور ریڈیو پر نہ نکھارو سنا ہوگا، کہ آج کل جاریے محاشرے میں محرم برداشت کا دھماکا بدست تیزی سے بڑھ رہا ہے، کوئی بھی شخص کسی دوسرے کی بدست برداشت کرنے کو تیار نہیں، خواہ وہ بدست حقارے لفظ کو بھی انصاف قیامت سے۔ ہر شخص کا یہی نظریہ ہے کہ وہ ایک اور دوسرا غلط ہے، جاری نگاہیں ہر وقت دوسروں کی باتیں دھونڈنے کی لگی رہتی ہیں، مگر ان کی طرف سے ہم ایک نظر کا بھی گوارا نہیں کرتے، کہ آیا ہم بھی کوئی غلطی نہیں کرتے، بلکہ اگر کوئی شخص، خواہ وہ جارحانہ ہی دوست بھی ہو تو ہم اس کی غلطی سے ہماری باتوں کے بارے میں بھی آگاہ کرے، تو ہم اسے اپنا دشمن تصور کرتے ہیں۔

اگر ہم آج سے ایک دو سو برس پہلے کے محرم سے نفردور نہیں، تو ہمیں معلوم ہوگا، کہ آج سے چندہ جس سال پہلے تو عمارا محاشرہ ایجاد تھا، اس وقت میں جاریے محاشرے میں فعل، رواداری اور برداشت کی قسم ادا کی تھی۔ تو پھر محاشرہ کیا وجہ سے کہ آج عمارا محاشرہ بگڑی ہو گئی ہے؟ چاہا ہے، کہیں محاشرے کے نام پر کس جوسہ ہیں، تو انہیں حقارے کے نام پر ڈنگا غدار، کہیں فعلی قلاوت کا شور مچا رہا ہے تو انہیں صومالی صہیت کے جہر کل رہے ہیں۔ مگر ہم ہیں کہ سوچتی ہیں کہ محاشرہ سے سب کچھ ہو رہا ہے...؟ کیسے ہو رہا ہے...؟ ٹی وی پر ایک خوشوار اظہار کے کالم میں یہ تو کہا تھا کہ ہے کہ جاریے محاشرہ میں انسانی اختلافات، فعلی قلاوت، اور محرم برداشت جیسے روئے تیزی سے پروان چڑھ رہے ہیں مگر ان دونوں کے اس قدر تیزی سے پہنچنے کی کوئی منطقی وجہ بیان نہیں کی جاتی، یا پھر شاید یہ محبان بوجہ کہ ہم پوری امتیاز کی رہا جاتی ہے۔

جہاں تک مسیحا خیال ہے کہ ان دونوں کے پروان چڑھنے کی بنیادی وجہ عمارا ”میٹھا“ (یعنی جاریے ذرائع ابلاغ ہیں۔ عمارا میٹھا انٹاکسٹ (تہذیب) ہو چکا ہے کہ ہمیں کوئی بدست سمجھنے اور سوچنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ ہم اب ایک محشر بن کر رہے ہوئے ہیں، کہ اوپر سے ایک اور دھماکے دار محشر آجاتی ہے، ہم کچھ غصہ کو چھوڑ کر اس نئی محشر کے چھپنے کے محبانے ہیں، اور ابھی دوسری محشر پہنچا تو درکار اسے پوری طرح سے ہی نہیں پائے ہوئے کہ اوپر سے ایک محشر کا دارچہری محشر آجاتی ہے، میں میں ان پر رنگ بھڑکے محشر میں اس طرح نکھیا محشر ہے کہ جاریے سوچ کے زوایے مختلف جھٹھ سے دوڑتے رہتے ہیں اور میں کسی محشر کی صداقت کو کہنے کی نہیں درجا محشر اور نہ ہم وہ ذہنی انگارے حاصل کر پاتے ہیں کہ کسی بھی محشر کا درست طور پر چھوڑ کر سمجھیں۔ میں اس تہذیب میں کے چھپنے چلتے ہم اپنی سوچ، سمجھ سب نکھیا جاتے ہیں، میں میٹھا پر مختلف لوگوں کی جانب سے جس طرف نگاہ کیا جاتا ہے، جاریے سوچ کے ٹھوسے اور محشر کی دوڑنے چلے جاتے ہیں، میں نہ صرف جاریے ذہن اور سوچ کی مسئلہ نہیں کو کھود کیا جاتا ہے بلکہ میں ٹیڑھے کے تھیر نکھیا جاتا ہے، جاریے ذہن کو اپنے غلام اور کچ بایا جاتا ہے۔ سب ایک گہری سبزش کا نتیجہ ہے۔ مرے بہت سے ”روشن خیال“ دوست اس بدست پر ہمیں سائل کریں گے کہ میٹھا کی ترقی ایک سازش کیسے ہو سکتی ہے۔ تو میں ان دوستوں کی خاطر اب محسوس کہ سب اس ”بیہوشی اور جہانی نظریے“ کا حصہ ہے جو انہیں نے مسلمانوں سے چلی لائیں میں ہوشیارتی اٹھانے کے بعد ایک میٹنگ میں فیصلہ کیا تھا اور پھر نکھتا۔

## نستعلیق میں ٹائپ کے متن کا ایک نمونہ

ہے۔ کرننگ سے مراد دو حروف یا حروف کے مجموعے کے درمیان فاصلہ اور پوزیشن ہے۔ اگر بڑی فونٹس میں کرننگ کامل بہت سادہ اور آسان ہوتا ہے کیونکہ انگریزی حروف اپنی پوزیشن کے حساب سے شکلیں نہیں بدلتے۔ لیکن نستعلیق طرز تحریر کی خوبصورتی ہی اس کی حرف با حرف تبدیل ہوتی شکلیں ہیں۔ بد قسمتی سے نستعلیق فونٹس کی قلت کا ایک اہم سبب بھی یہی ہے۔ ہم نے سر دست ایک اچھوتی ترکیب سے میٹون کی کرننگ کامل نکالا ہے جس میں ایک خاص نمونہ دبانے سے اگلا لفظ نمایاں طور پر پیچھے ہو جاتا ہے۔ تاہم خود کار کرننگ پر بھی کام جاری ہے جس کے بعد یہ مخصوص نمونہ دبانے کی ضرورت بھی نہیں رہے گی۔

بہر حال والد صاحب کی مشق ابھی ختم نہیں ہوئی لہذا امید کی جاسکتی ہے کہ فونٹ کی اشکال اور سیٹنگ میں بتدریج کھجور آتا رہے گا۔ پچھلے کئی سالوں سے والد صاحب اپنا اکثر کام کمپیوٹر پر اپنے فونٹس ہی میں کر رہے ہیں ان میں پوسٹرز، ناٹکوں، پینا فلیکس اور کتابیں بھی شامل ہے۔ عام لوگ اسے ہاتھ ہی کا کام قرار دیتے ہیں شاید اس لیے کہ اس میں والد صاحب کا خطاطانہ تجربہ بھی شامل ہوتا ہے۔

فونٹ ڈیزائننگ کے بعد اس کے حروف و اشکال کو باہم ترتیب دینا (کوڈنگ



دندانوں سے لکھا جاتا ہے، سوائے اُن مقامات کے جہاں اس سے اگلا رخ کھڑا ہو۔ مثلاً ہا، ہد وغیرہ۔ اس کی بھی تصحیح کی گئی ہے۔ اسی طرح چھوٹی یا (ی) کی فائل شکل خصوصی ہوتی ہے اسے بھی تمام اردو الفاظ کے ساتھ درست کیا گیا ہے۔

کریکٹر ”ب، ن“ وغیرہ کی ابتدائی شکل اور بعض مقامات پر درمیانی شکل بھی تبدیلی کی متقاضی ہوتی ہے اس کی بھی اصلاح کی گئی ہے۔ تاہم ”ب درمیانی“ کی اونچی شکل کے لیے بجائے رخ کے نستعلیق اصول اپنایا گیا ہے۔ بہر حال اس بیوند پر مزید کام کی ضرورت ہے۔

کچھ مزید کریکٹر بھی فونٹ کا حصہ ہیں جن سے یہ فونٹ دیکھنے والوں کو خطاطی سے قریب ہی نظر آتا ہے۔

بین السطور کر برقرار رکھنے کے لیے دو اضافی کام بھی فونٹ کا حصہ ہیں۔ ایک تو اعراب کا حتی الوضوح ایک سیدھ میں ہونا کیونکہ پاکستانی مزاج یہی ہے اور دوسری خاص مزاج یہ ہے کہ بعض

الفاظ جو خط کرسی سے اوپر لکھے جانے ضروری ہوتے ہیں، ٹائپنگ میں خود بخود مناسب فاصلے پر اوپر اٹھ جاتے ہیں۔

اس فونٹ میں

آیات قرآنی کے لیے 286 نمبر بھی موجود ہیں اور کی بورڈ ہی سے insert کیے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح سن نمبر ۹۹۹ تک کے اعداد آٹو کریکٹر کو کشیدہ کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ نیز فائل کی سہولت موجود ہے اور اس فونٹ کا بولڈ ورژن بھی موجود ہے۔ اس فونٹ کے لئے مخصوص فیس بک پیج کا ربط درج ذیل ہے:

<https://www.fb.com/MherNastaleeqFont>

صاحب مضمون سے رابطے کے لئے:

<https://www.fb.com/mzishannasar>

ایڈٹ پروگرامنگ) ایک الگ کام ہے۔ اس فونٹ میں والد صاحب کی مشاورت سے یہ ذمہ داری احقر نے نبھائی ہے۔

اس فونٹ کو اب تک باقاعدہ طور پر جاری نہیں کیا گیا۔ چونکہ اس پر کام تیزی سے جاری ہے، اس لئے مستقبل قریب میں ہم اس کا فائل ورژن باقاعدہ طور پر ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے پیش کر دیں گے۔ فی الحال فیس بک پیج پر اس فونٹ کے نمونے باقاعدگی سے اپ لوڈ کئے جاتے ہیں تاکہ ناظرین اپنی قیمتی آراء سے نواز سکیں اور ہم ان کی روشنی میں اس فونٹ میں درکار تبدیلیاں کرتے رہیں۔

## مہر اردو نسخ فونٹ

مہر اردو نسخ ”مہر فونٹس فیملی“ کا دوسرا فونٹ ہے۔ یہ کتابی طرز کا فونٹ اشکال اور میزان وغیرہ دانستہ کم رکھنے کی کوشش کی گئی مزاج کے موافق کم جگہ پر نمایاں لکھائی ممکن ہو

ہے اور اس کی ہے تاکہ پاکستانی سکے۔ اسے عرب خطاطوں کے اسٹینڈرڈ پر نہیں دیکھا جاسکتا۔ اس فونٹ میں بھی ہم نے کوشش کی ہے کہ ان اغلاط

ہے مشقِ سخن جاری، چلکی کی مشقت بھی  
اک طرفہ تماشہ ہے حسرت کی طبیعت بھی

بخط مہر نستعلیق

سے بچا جاسکے معلومات کے مارکیٹ میں ایک مسئلہ بڑی ”ے“ کا تھا۔ عام فونٹس ڈیزائنرز بے جا طور پر اسے خط کرسی سے نیچے اتار کر اور کشش مختصر رکھ کے چلتے بنے لیکن یہ ذوقِ سلیم پر بوجھ ہے۔ جسے ہم نے اپنی استعداد کے مطابق ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔

لہذا اس فونٹ میں بڑی ”ے“ کے ساتھ لکھے جانے والے الفاظ کرسی پر ہیں، مقدار برقرار ہے اور نقاط بھی صحیح ہیں۔ ایک عمومی غلطی ”۵“ کے سلسلے میں مسلسل کی جا رہی تھی اور وجہ اس کی یہ ہے کہ عربی اور اردو ”۵“ میں فرق ہے یہ کریکٹر اصل میں

# وائرلیس نیٹ ورک کے تجزیے اور بہتر کوریج حاصل کرنے کے لیے

## وائی فائی ہیٹ میپ بنائیں

مکمل ار حسین

کیا یہ بات زبردست نہیں ہوگی کہ آپ اپنے گھریا دفتر میں وائی فائی نیٹ ورک استعمال کرتے ہوئے ہمیشہ پہلے سے آگاہ ہوں کہ کس مقام پر وائی فائی کی کوریج بہترین، بری اور درمیانی ہے؟

آئیے آپ کو وائی فائی ہیٹ میپ بنانے کا طریقہ بتاتے ہیں۔ اس ٹیوٹوریل سے آپ با آسانی اپنا وائی فائی ہیٹ میپ بنا سکیں گے۔ چونکہ سگنل کی طاقت کو ہاٹ اور کولڈ کہتے ہیں اس لیے ہر جگہ سگنل کی طاقت دکھانے والے نقشے کو ہیٹ میپ کہتے ہیں۔

## وائی فائی ہیٹ میپ کی کیا ضرورت ہے؟

اگر آپ گھریا دفتر میں وائرلیس نیٹ ورک استعمال کر رہے ہیں تو وائی فائی ہیٹ میپ موجود ہونے کی صورت میں آپ با آسانی جان سکتے ہیں کہ راؤٹر کے سگنلز کہاں تک پہنچ رہے ہیں اور ہر مقام پر اس کے سگنل کی کیا طاقت ہے۔ بجائے اس کے آپ نیلے گی۔ جس سے آپ یہ فیصلہ کر سکیں گے کہ راؤٹر کی جگہ بدلتی چاہیے یا بذات خود راؤٹر ہی تبدیل کر لینا چاہیے۔

## کیا چیزیں درکار ہوں گی؟

وائی فائی ہیٹ میپ بنانے کے لیے آپ کو درج ذیل چیزیں درکار ہوں گی:

ایک ونڈوز کا حال لیپ ٹاپ

ہیٹ میپ سافٹ ویئر

نقشے کا ایک اسکیچ/تصویر (اس کے بغیر بھی کام ہو سکتا

ہیٹ میپ بنانے کے لیے اس وقت کئی کرشل سافٹ ویئر موجود ہیں

ٹاپ، ٹیبلٹ اور اسمارٹ فونز کی سپورٹ موجود ہے۔ ہم نے آپ کے لیے Ekahau

HeatMapper سافٹ ویئر کا انتخاب کیا ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ یہ سافٹ ویئر اس حوالے بہترین اور

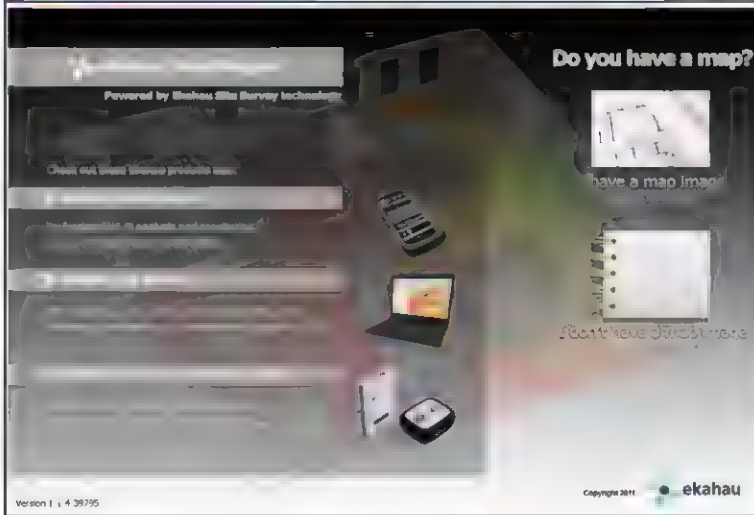
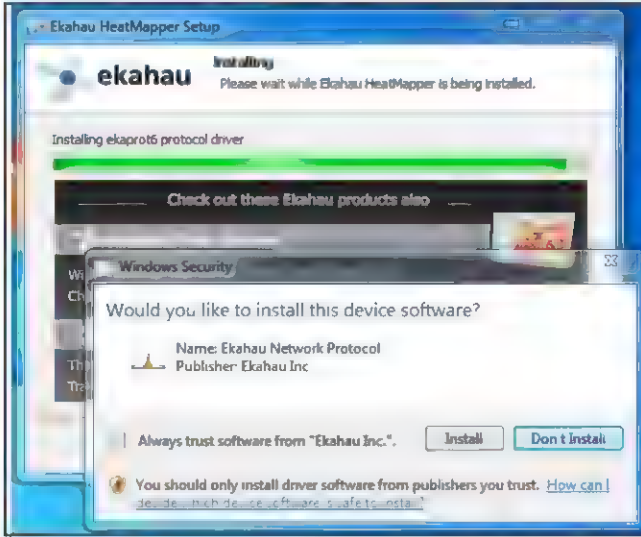
بنانے والی کمپنی کی ایک مفت پروڈکٹ ہے۔ اس کے علاوہ اس کی کارکردگی بہترین اور استعمال میں بالکل آسان ہے۔

نقشے کے طور پر آپ کے پاس ایک تصویر موجود ہونی چاہیے۔ ضروری نہیں کہ یہ کوئی پروفیشنل قسم کا میپ ہو، بلکہ آپ پینل اور اسکیل سے کاغذ پر لائنیں لگا کر بھی اپنا

نقشہ خود تیار کر سکتے ہیں۔ یا کسی بھی گرافکس سافٹ ویئر حتیٰ کہ پینٹ پروگرام میں بھی ایک بنیادی سافٹ تیار کر کے اس عمل میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اپنے ٹیوٹوریل میں جان ڈالنے کے لیے یا اسے حقیقت سے بالکل قریب تر بنانے کے لیے میں نے planner5d.com کارڈ کیا اور اپنے گھر کا ایک سادہ سا

نقشہ تیار کر لیا۔ چونکہ اس ویب سائٹ میں نقشے کے حوالے سے تمام خوبیاں موجود ہیں اس لیے آپ ایک بہترین نقشہ تیار کرنا چاہیں تو اس ویب سائٹ پر جائیں۔



## ہیٹ مپپر سافٹ ویئر

Ekahau HeatMapper آپ درج ذیل لنک سے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ ڈاؤن لوڈ ٹیب پر ایک فارم دستیاب ہے۔ اس فارم میں اپنا ای میل ایڈریس ضرور درست لکھیں کیونکہ ڈاؤن لوڈنگ لنک آپ کو ای میل کیا جائے گا۔

<http://www.ekahau.com/wifidesign/ekahau-heatmapper>

اس ہیٹ مپپر سافٹ ویئر کا سائز لگ بھگ سوائی می ہے۔ ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7 اور ونڈوز 8 آپریٹنگ سسٹمز کی سپورٹ اس میں موجود ہے۔

اس کی انسٹالیشن بالکل سادہ سی ہے۔ ایڈمنسٹریٹور سے لاگ ان رہتے ہوئے آپ باآسانی اس کے سیٹ اپ کو چلا کر انسٹال کر سکتے ہیں۔ انسٹالیشن کے دوران آپ کو ایک آپٹیشنل نیٹ ورک ڈرائیور انسٹال کرنے کا کہا جائے گا۔ اسے بھی قبول کرتے ہوئے انسٹال کر لیں۔

## ہیٹ مپ بنائیں

جب آپ اس پروگرام کو چلائیں گے تو آپ کے سامنے دو آپشنز موجود ہوں گے کہ آپ کے پاس نقشہ موجود ہے یا نہیں۔ آپ اپنے حساب سے آپشن منتخب کر سکتے ہیں۔

بائیں طرف موجود پینل تمام قابل رسائی وائی فائی ایکسس پوائنٹس موجود ہوں گے۔ آپ کے آس پاس کے ایکسس پوائنٹس بھی اس میں موجود ہوں گے، جن کی موجودگی کو نظر انداز کر دیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

درمیان میں آپ کا نقشہ موجود ہوگا جب کہ دائیں طرف ایک رہنما گائیڈ موجود ہے۔ آپ چاہیں تو اس کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یا اس کے اوپر موجود چھوٹے سے مین پر کلک کر کے اسے سائیڈ میں بند کر دیں۔

ہیٹ مپپر میں آپ کا نقشہ لوڈ ہو چکا ہے اس لیے اب آپ کام کرنے کے لیے بالکل تیار ہے۔ اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر سائیڈ میں کسی خالی جگہ پر آ جائیں جہاں سے آپ یہ کام شروع کر سکیں۔ جہاں بھی آپ لیفٹ کلک کریں گے وہاں ایک چھوٹا سا پوائنٹ بن جائے





گا۔ اگر آپ غلطی سے کلک کر بیٹھیں تو رائٹ کلک کر کے اسے ختم کر سکتے ہیں۔

جہاں آپ موجود ہوں نقشے کے حساب سے وہاں لیفٹ کلک کریں۔ اب اگر آپ کمرے میں ہیں تو چاروں طرف مکمل راؤنڈ لگائیں اور جس طرف جائیں گا اس کو اس طرف کرتے جائیں۔ جہاں سے مڑنا ہو وہاں کلک کریں اور ماؤس کو دوسری طرف چلا نا شروع کر دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ ایک سبز لائن آپ کے چلنے کی پوزیشن کو نقشے پر مارک کر رہی ہوگی۔

ضروری نہیں ہے کہ پورے گھر یا دفتر کا بیٹھ میپ ایک ہی وقت میں تیار کیا جائے۔ آپ صرف جس ایریے کا چاہیں بیٹھ میپ بنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر بیٹھ میپ بناتے وقت بیچ میں کہیں کام روکنا ہو تو اس کے دوران رائٹ کلک کر دیں۔





ضروری نہیں ہے کہ آپ ہیٹ میپ مکمل کرنے کے لیے دیواروں کے ساتھ ساتھ گھومیں۔ بلکہ کمرے کے بیچ میں بھی آئیں اور جس پوزیشن سے آئیں اس پر واپس بھی جا کر دیکھیں۔ تاکہ آپ کو ہر طرح سے سنگنز کی صحیح طاقت کی رپورٹ مل سکے۔

پورے نقشے پر گھومنے کے بعد رائٹ کلک کر کے آپ اس کام کو ختم کر سکتے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ پوری رپورٹ آپ کے سامنے موجود ہوگی۔

اس پورے نقشے میں جو مزید بات ہوگی وہ یہ کہ آپ کا راولٹر جہاں موجود ہوگا یہ خود بخود اس کی بالکل صحیح پوزیشن بتا رہا ہوگا۔ اس کے علاوہ دیگر ایکس پوائنٹس آپ کا بھی آپ نہیں سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کون سا پوائنٹ گھر کے کس طرف واقع ہے اور کس ایکس پوائنٹ کے سنگنز ہمارے گھر بہتر آ رہے ہیں۔ جس ایریے میں سبز رنگ موجود ہے وہاں سنگنز ہاٹ یعنی طاقت ور ہیں۔ جہاں ہلکا سبز رنگ ہے وہاں سنگنز کی طاقت کچھ کم ہے۔ پیلا رنگ سے مارک ایریے میں سنگنز کی طاقت کمزور جب کہ جہاں سرخ رنگ موجود ہے وہاں سنگنز کو لڈ یعنی بالکل کمزور ہیں۔

جس راولٹر کا آپ ہیٹ میپ محفوظ کرنا چاہتے ہیں اس پر کلک کر کے Take screenshot کے مین کے ذریعے آپ اس تصویر کو محفوظ کر سکتے ہیں۔



تصویر کو محفوظ کرتے ہوئے اسے کوئی نیا نام ضرور دیں، کیونکہ یہ سارا کام آپ کے بنائے ہوئے نقشے پر ہو رہا ہوتا ہے۔ اس لیے اگر نیا نام نہ دیا تو یہ پرانی فائل کے اوپر ہی محفوظ ہو جائے گا۔ اس ہیٹ میپ کے ذریعے آپ با آسانی فیصلہ کر سکتے ہیں کہ طاقت ور سنگنز حاصل کرنے کے لیے آپ کو کس جگہ پر بیٹھنا چاہیے۔

# کوانٹم کمپیوٹیشن کی حقیقت اور مستقبل

ترجمہ: عمیر عادل

ہے کہ کمپیوٹیشن کے ہر قدم پر ہم اس کی اندرونی حالت (internal state) کا مشاہدہ کر سکتے ہیں جو صرف (0 اور 1) کی حالت میں ہوتی ہے۔ اس سے اس بات کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ یہ وہی اقدام (Steps) کر رہا ہے جس کا یہ دعویٰ کر رہا ہے۔ یعنی اس کے لوہک آپریٹرز کے پیش کردہ صرف اور ایک پر مشتمل نمبروں میں کوئی الجھاؤ نہیں ہے۔ جب کہ کوانٹم کمپیوٹر کی اندرونی حالت کیو بیٹس (Qubits) پر مبنی ہوتی ہے جو کچھ معاملات میں عام بیت (Bit) سے مشابہ ہے۔ مثلاً بیت کی طرح کیو بیت کی بھی دو ممکنہ قدریں 1 اور 0 ہو سکتی ہیں۔ لیکن کیو بیت کی ایک اور قدر بھی ہو سکتی ہے جو بیک وقت ایک اور صرف کا کچر (یا طباقت Superposition) ہوتی ہے۔ اس حالت (state) کو سمجھنے کے لئے ارون شرودنگر کی فرضی کوانٹم مکینیکل بلی کی مثال دی جاتی ہے جو بیک وقت زندہ اور مردہ ہوتی ہے۔ ایک بڑے کوانٹم کمپیوٹر کی اندرونی حالت کو لکھنے کے لیے ناممکن حد تک بڑی تعداد میں ہیرامیٹرز درکار ہوں گے۔ مثال کے طور پر ایک سسٹم جو کہ ایک ہزار کیو بیٹس پر مشتمل ہو، کی اندرونی حالت (Internal state) کو بیان کرنے کے لئے کائنات کے تخمینہ کیے گئے ذرات کی تعداد سے بھی زیادہ ہیرامیٹرز درکار ہو سکتے ہیں۔

رواں سال مئی کے آغاز سے یہ خبریں سرگرم ہو گئی تھیں کہ کوانٹم کمپیوٹیشن ڈیوائسز نے کلاسیکل کمپیوٹرز سے ہزاروں گنا زیادہ ترقی حاصل کر لی ہے اور انھیں مخصوص مسائل حل کرنے کی رفتار میں مات دے دی ہے۔ اس خبر کی میڈیا کوریج نے ٹیکنالوجی سے وابستہ افراد میں ہل چل چا دی۔ کیوں کہ خیال یہی کیا جاتا ہے کہ اگر کبھی ایک مکمل کوانٹم کمپیوٹر تیار ہوا تو وہ کمپیوٹر سائنس کے وسیع میدان میں ایک نیا انقلاب لانے گا۔ یہ کمپیوٹرز کئی الگورتھمز کو عقل و نگ کر دینے والی پھرٹی سے چلا سکیں گے۔ بشمول ان الگورتھمز کے، جو اس وقت ہمارے زیر استعمال رمز نگاری (انکرپشن) کے پروٹوکولز کو بھی توڑ سکیں گے۔

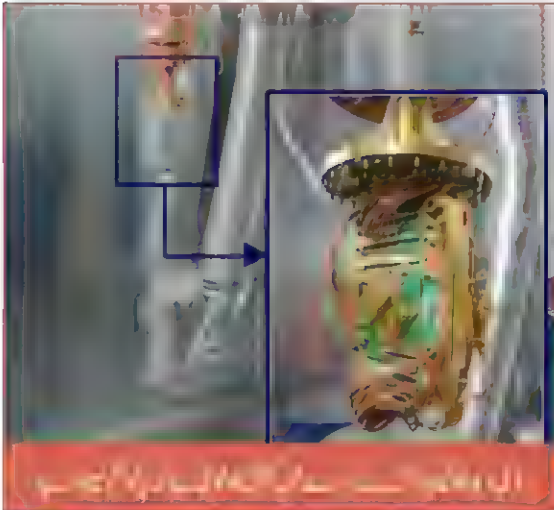
اس ”تنازعہ“ خبر کے بعد گویا کوانٹم کمپیوٹیشن ریسرچرز کے درمیان ایک شدید قسم کی بحث ابھرا آئی اور اس بحث کو جنم دینے والی شے برٹش کولمبیا برطانیہ میں واقع ایک کمپنی کی تحقیقی تجربہ گاہ میں موجود ایک مشین ہے جسے ڈی ویو (D-wave) کا نام دیا گیا ہے۔

اس کے محققین نے دعویٰ کیا ہے کہ ڈی ویو سسٹم سے تیار ہونے والی کوانٹم ڈیوائس نے کلاسیکل کمپیوٹر کو مات دے دی ہے۔ ماہرین میں چھڑنے والی اس بحث کے اہم سوالات یہ ہیں کہ کیا واقعی ڈی ویو سسٹم سے تیار ہونے والی کوانٹم ڈیوائس اس رفتار کا دعویٰ کرنے میں حق بجانب ہے یا نہیں اور کیا وہ واقعی یہ ڈیوائس اسی طرح کام کرتی ہے جیسا کہ کمپنی سمجھتی اور دعویٰ کرتی ہے۔ سب سے اہم سوال یہ کہ کیا یہ مشین حقیقتاً کوانٹم طبیعیات جسے اکثر لوگ مافوق العقل اور پراسرار کہتے ہیں، کو استعمال کر رہی ہے؟

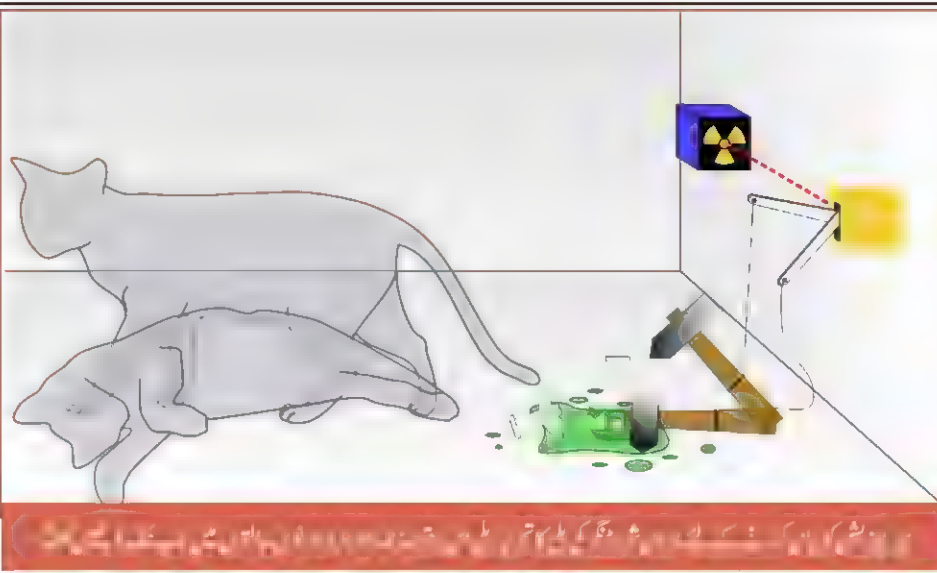
بالعموم کوانٹم کمپیوٹیشن محققین نے کوانٹم طبیعیات کی پراسراریت کو قابو کرنے والی ڈی ویو سسٹم کی ڈیوائس کے دعوے کو رد کر دیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ زیادہ تر محققین کو ڈی ویو سسٹم تک رسائی نہیں ہے چنانچہ وہ کمپنی کے دعوے کی تصدیق کے لیے ڈیوائس کی تفصیلات کا مشاہدہ نہیں کر سکتے۔ پھر بھی اگر انھیں اس ڈیوائس کے سامنے کھڑا کر دیا جاتا ہے تو وہ یہ کیسے جان سکتے ہیں کہ جس چیز کا دعویٰ کیا گیا ہے وہ اصل چیز ہے بھی یا نہیں؟

ایک عام کمپیوٹر کے پروسیس کی تصدیق کرنا آسان کام ہے۔ جس کا اصول یہ







ارون شروڈنگر کے مشہور خیالی تجربے کے مطابق ایک بلی کو ڈبے میں بند کر دیا گیا ہے۔ اس ڈبے میں زہر ایک شیشی میں موجود ہے جو کہ کسی بھی وقت (randomly) ٹوٹ سکتی ہے اور ڈبے میں بند بلی مر سکتی ہے۔ چونکہ ڈبہ مکمل طور پر بند ہے اور اس کے اندرونی حالات

کرنی پڑتی ہے۔ اسی تصور نے آئن اسٹائن کو کوانٹم میکینکس پر انگلی اٹھانے کا موقع دیا اور کوانٹم اینٹنگل منٹ ہی کی بنیاد پر آئن اسٹائن نے ہمیشہ کوانٹم میکینکس پر تنقید کی۔ آسان ترین زبان میں اس تصور کو اگر ہم سمجھنا چاہیں تو وہ کچھ یوں ہوگا کہ ایک ذرے (پارٹیکل) X کا تصور کیجئے جس کا کوانٹم اسپن (گھماؤ) 0 ہے۔ کوانٹم اسپن کسی ذرے کی ایک کوانٹم پراپرٹی ہے جسے کلاسیکل فزکس کی حدود میں رہتے ہوئے بیان کرنا ممکن نہیں۔ یہ ایک ایسا مظہر ہے جس کی ہماری میکرو اسکوپک دنیا میں کوئی مثال موجود نہیں۔ پارٹیکل X نوٹ کر دو مزید پارٹیکلز A اور B میں تقسیم ہو جاتا ہے جن کا کوانٹم اسپن ایک دوسرے سے الٹ سمت میں ہے۔ چونکہ اصل پارٹیکل X کا اسپن 0 تھا اس لئے پارٹیکل A کا اسپن  $1/2$  + جبکہ پارٹیکل B کا اسپن  $1/2$  - ہوگا۔ یہ تعلق کوانٹم اینٹنگل منٹ کہلاتا ہے۔ جب تک دونوں پارٹیکلز کے اسپن کی پیمائش نہیں کی جاتی، ان کا اسپن سپر پوزیشن میں ہے۔ لیکن جب پارٹیکل A کے اسپن کی پیمائش کی جاتی ہے تو اس کا براہ راست اثر پارٹیکل B پر بھی پڑتا ہے۔ اگر پارٹیکل A کا اسپن  $1/2$  ہے تو پارٹیکل B کا اسپن لازماً  $1/2$  - ہوگا۔ یعنی پارٹیکل A کی پیمائش، پارٹیکل B کو بھی سپر پوزیشن سے نکال دیتی ہے۔

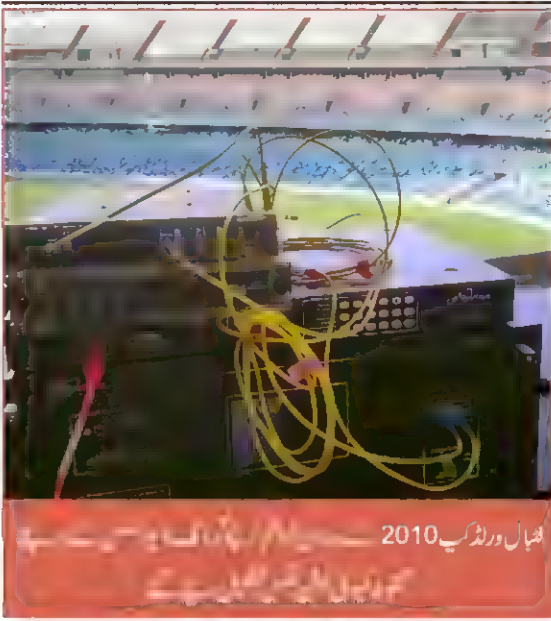
وزیرانی جن کا ذکر ہم کچھ دیر پہلے کر رہے تھے، کی ٹیم کے اہم افراد میں جنوبی کیلی فورنیا یونیورسٹی لاس اینجلس کے بین رچرڈ اور نائٹ گروپ انکار پوریشن سائنٹسٹ کلا راکے فولک انگر شامل ہیں۔ اس ٹیم نے مقرر سائنسی جرنل نیچر کے 25 اپریل 2013ء کے شمارے میں ایک تحقیق پیش کی جس میں انھوں نے پولیس کی جانب سے استعمال کی جانے والی ایک دلچسپ تکنیک استعمال کرتے ہوئے یہ واضح کرنے کی کوشش کی کہ کس طرح اس قسم کے کمپیوٹر کی درست اندرونی حالت کو مقرر کیا جاسکتا ہے۔ پولیس ملزمان کی الگ الگ کمپروں میں تقیتش کرتی ہے اور بعد میں

سے ہم واقف نہیں، اس لئے جب تک ڈبہ کھلتا نہیں، ہمارے لئے یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ بلی زندہ ہے یا مر چکی ہے۔ یعنی بلی اس وقت انطباقی کوانٹم (Quantum superpositions) حالت میں ہے جس میں وہ زندہ یا مردہ دونوں حالتوں میں ہوتی ہے۔

یہاں ایک اور بنیادی رکاوٹ حائل ہے۔ کوانٹم سسٹم کی پیمائش کرنے سے یہ سسٹم اپنی اصل حالت (یعنی کئی حالتوں کے انطباق) میں ظاہر ہونے کے بجائے ایک واحد کلاسیکل حالت میں ٹوٹ جاتا ہے (جب شروڈنگر کے تجربے میں ڈبہ کھولا جاتا ہے تو بلی فوراً زندہ یا مردہ بن جاتی ہے یعنی سپر پوزیشن سے عام حالت میں آ جاتی ہے)۔ اس طرح کوانٹم کمپیوٹر کے اندرونی کام کا مشاہدہ کیونٹس کے بجائے کلاسیکل بٹس کے عام مجموعے کو ظاہر کرے گا۔ یونیورسٹی آف کیلی فورنیا برکلی کے محقق ایملش وزیرانی کوانٹم سسٹم کو ایک دلچسپ انداز میں بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ کوانٹم سسٹم ایک ایسے شخص کی مانند ہوتا ہے جس کی اندرونی زندگی حیران کن حد تک زرخیز ہوتی ہے۔ مگر جب اس سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا چل رہا ہے تو وہ کندھے اچکا کر کہتا ہے ”کچھ خاص نہیں!“۔

”آپ ایک کوانٹم سسٹم کو کبھی کس طرح جانچ سکتے ہیں؟“ وزیرانی سوال کرتے ہیں۔ ”کیا آپ بس یونہی یقین کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ پہلی جھلک میں تو ایسا ہی لگتا ہے کہ یقینی جواب نفی میں ہوگا کہ جی نہیں ہم اسے نہیں جانچ سکتے۔“ جبکہ بعد میں یہ راز کھلتا ہے کہ کوانٹم کمپیوٹر کی اندرونی زرخیز زندگی کی چھان بین کا واحد راستہ صرف کلاسیکل پیمائش کے ایک طریقے کا استعمال ہے۔ وہ یہ کہ اگر کمپیوٹر کے دو علیحدہ لیکن ایک دوسرے جڑے ہوئے (entangled) حصے ہوں۔

کوانٹم اینٹنگل منٹ ایک ایسا تصور ہے جسے سمجھنے کے لئے کافی دماغ سوزی



لمزمان کی بیانات کو ایک دوسرے سے ملا کر اندازہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کتنا جھوٹ اور سچ بول رہے ہیں۔ اگر کمپیوٹر کے دو الگ الگ حصے ایک خاص تسلسل کے سوالوں کے کامیابی سے جوابات دیتے ہیں تو یہ تفتیش نہ صرف ان حصوں کی اندرونی حالت اور ان کی پیش کش کے کام کا پتہ لگا سکتی ہے بلکہ ایسی ہدایات بھی جاری کر سکتی ہے جو ان حصوں کو اپنے کسی بھی منتخب کو انٹیم کمپیوٹیشن کے کام ایک ساتھ کرنے پر زور دے سکیں۔ یونیورسٹی لیبرٹری برکسرز ملٹی ٹیم کے اسٹیفانو پیرو کے بیان کے مطابق ”یہ ایک بڑی کامیابی ہے۔“ تاہم یہ کامیابی ڈی ویو کمپیوٹر کے کام کو واضح نہیں کرتی جو بالکل مختلف اصولوں پر تیار کیا گیا ہے۔ اور ریسرچ جرنل نیچر میں شائع ہونے والے اس سائنسی آرٹیکل کے مطابق اس طرح کے کمپیوٹر یا کوئی مکمل کو انٹیم کمپیوٹر کی تیاری میں کئی دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ مگر یہ نتیجہ اسے تیار کرنے کے اصول کا ایک اہم ثبوت ضرور ہے۔

مختصر یہ کہ ”تفتیشی“ تکنیک کو انٹیم کرپٹوگرافی کو مزید مضبوطی فراہم کرتی ہے۔ کو انٹیم کرپٹوگرافی کو آئے ہوئے ایک دہائی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس کے اصولوں کے مطابق کرپٹوگرافی طبعیات کے قوانین کے تحت ضمانت شدہ ”غیر مشروط“ تحفظ فراہم کرتی ہے یا آسان الفاظ میں اسے توڑنا ناممکن ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کو انٹیم ڈیوائس کو کام میں لانا بہت مشکل امر ہے اور گزشتہ دس سالوں سے بنائے گئے کو انٹیم کرپٹوگرافی سسٹم کئی وجوہ کی بناء پر بار بار بیک ہوتے آ رہے ہیں۔ یہ تفتیشی طریقہ کار کو انٹیم کرپٹوگرافی کے پروٹوکول کو جنم دے گا جو پہلی بار محفوظ طریقے سے خفیہ چابی (Keys) منتقل کر سکے گا۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ کو انٹیم ڈیوائس کو کسی بھی حساس معلومات کے چوری ہونے سے محفوظ بنا سکے گا۔ کرپٹوگرافی اور نظریاتی کمپیوٹر سائنس سے منسلک ماہرین کا خیال ہے کہ ”اس پروٹوکول کے کچھ ورژنز پر اگلے 5 سے 10 سالوں میں عمل ہو سکتا ہے اور ہم انہیں مختلف سسٹمز میں استعمال ہوتا دیکھ سکیں گے۔ یہ تحفظ کی ایک نئی منزل ہے جو روایتی کو انٹیم کرپٹوگرافی کی خامیوں کو دور کرتی ہے“

1964ء میں ایک آئرش طبعیات دان جان اسٹیورٹ ہیل ایک ٹیسٹ کو تیار کرنے کی کوشش میں ایک اہم نتیجہ پر پہنچے تھے۔ جس کے مطابق کو انٹیم طبعیات کے چکرا دینے والے قوانین میں درحقیقت کائنات کے خواص موجود ہیں۔ لہذا البرٹ آئن اسٹائن اور دوسرے طبعیات دانوں کے کئی دہائیوں کی ایک مزید قابل فہم طبعیات بنانے کی جدوجہد کبھی ثمر بخش نہیں ہو سکتی۔

آئن اسٹائن کو انٹیم طبعیات کے قلب میں موجود بے ترتیبی (Randomness) سے بہت پریشان تھا۔ 1926ء میں آئن اسٹائن نے طبعیات دان میکس بورن کو خط لکھا کہ ”خدا پانے (dice) نہیں کھیلتا۔“

1935ء میں آئن اسٹائن نے اپنے شریک کاروں بورس پوڈولسکی (Boris Podolsky)

(Podolsky) اور ناتھن روزن کے ساتھ مل کر اس بے ترکیبی کے عجیب نتائج کو واضح کیا جسے اب پی آئی آر متناقضہ یعنی آئن اسٹائن، پوڈولسکی اور روزن پیراڈوکس کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا، کو انٹیم طبعیات کے اصولوں کے مطابق دو ذرات کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ آپس میں مختصر رابطہ کریں اس طرح کہ ان کی حالتیں ایک ای پی آر جوڑے کے طور پر الجھ (Entangle) جائیں۔ حتیٰ کہ اگر دونوں ایک دوسرے سے دور ہوتے ہوئے کئی نوری سال کے فاصلے پر پہنچ جائیں تب بھی ایک ذرے کو دوسرے ذرے پر کی گئی پیش کش کے نتائج کو یا کسی طرح سے معلوم ہو جائیں گے۔ چنانچہ جب ان دونوں ذرات سے ایک ہی سوال کیے جائیں گے تو دونوں ایک ہی جواب دیں گے۔ حالانکہ کو انٹیم طبعیات یہ کہتی ہے کہ پہلا ذرہ اپنا جواب بے ترکیبی (اکثر) سے منتخب کرتا ہے۔ اگرچہ نظری اضافیت (انجینئر تھیوری آف ریلیٹیویٹی) کسی بھی معلومات کے نوری رفتار سے تیز سفر کرنے کی نفی کرتی ہے تب دوسرا ذرہ فی الفور کسی طرح جواب جان سکتا ہے جب کہ وہ دوسرے ذرے سے کئی نوری سال دور ہے؟

آئن اسٹائن کے مطابق ”دور فاصلے کے آسپی عمل“ نے یہ نتیجہ نکالا کہ کو انٹیم طبعیات ابھی ایک ناممکن نظریہ ہے۔ ”کو انٹیم میکانیات یقیناً شاندار ہے“ اس نے میکس بورن کو لکھے خط میں مزید لکھا ”مگر میرے اندر کی آواز یہ کہتی ہے کہ یہ ابھی تک اصل چیز نہیں ہے۔“

اپنی زندگی کے باقی برسوں میں آئن اسٹائن اس طریقے کا متلاشی رہا جس کے ذریعے دو ذرات کلاسیکل طبعیات استعمال کرتے ہوئے اپنے مشترکہ جواب تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ان خفیہ دیرپا سہلو (متغیر مقداریں) کا بھی

## CHSH گیم

CHSH گیم میں ایک تفتیش کار، بونی اور کلاؤڈ سے علیحدہ علیحدہ سوالات کرتا ہے۔ وہ ان دونوں میں سے ہر ایک کو صرف یا اکائی (ایک) دیتا ہے اور جواب میں بونی اور کلاؤڈ بے ترکیبی انتخاب کرتے ہوئے محقق کو سرخ یا نیلا کارڈ دیتے ہیں۔ اگر دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں صفر حاصل کرتے ہیں تو ان کے جیتنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک ہی رنگ کے کارڈ تفتیشی کے حوالے کریں اور اگر انھیں اکائی ملتی ہے تو وہ جیتنے کے لیے مختلف رنگ تفتیشی محقق کے حوالے کریں۔

اس کھیل کو جیتنے کے لیے بونی اور کلاؤڈ مختلف حکمت عملی اپنا سکتے ہیں۔ ایک حکمت عملی یہ کہ کھیل سے پہلے ہی بونی اور کلاؤڈ آپس میں یہ طے کر لیں کہ تفتیش کار ان سے خواہ کچھ بھی مطالبہ کرے، وہ سرخ کارڈ ہی منتخب کریں گے۔ اس طرح ان کے جیتنے کے امکانات 75 فیصد ہو جاتے ہیں۔ اگر بونی اور کلاؤڈ اس کام کیلئے صرف کلاسیکل طبیعیات کا سہارا لیتے ہیں تو وہ اس سے بہتر نتائج حاصل نہیں کر سکتے۔ تاہم اگر وہ دونوں EPR ذرات کے جوڑے کا استعمال کرتے ہیں تو وہ اپنے جیتنے کے امکانات بہت حد تک بڑھا سکتے ہیں۔ وہ کھیل سے پہلے یہ طے کریں گے کہ محقق جب انھیں سوالات فراہم کرے گا تو وہ ایک محتاط منتخب کردہ طریقے سے اپنے ذرات کی پیشکش کریں گے۔ اگر دونوں میں سے ایک کھلاڑی صفر وصول کرتا ہے تو یہ پیشکش نتیجے کے امکان کو بہتر بنانے کیلئے ترتیب دے سکتے ہیں اور اگر دونوں کھلاڑی اکائی وصول کریں تو اس میں یکسر اُلٹ نتائج کا زیادہ امکان رہے گا۔ اس طرح وہ اس حکمت عملی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنی جیت کے امکانات 85.4 فیصد تک بڑھا سکتے ہیں۔

متلاشی رہا جو کسی آئینی عمل یا بے ترکیبی کی ضرورت کے بغیر ذرات کے برتاؤ کی وضاحت کر سکیں۔

پھر بعد میں اس حوالے سے مختلف نظریات اور تحقیقات سامنے آئیں۔ جن میں سے ایک یہ کہ آئن اسٹائن رومن برج (جسے دارم ہول بھی کہا جاتا ہے) ایک خیالی سرنگ نما تعمیر ہے جو خلا کے دو حصوں کو جوڑتی ہے اور دو نقاط کے درمیان شارٹ کٹ کا کام کرتی ہے۔ اسٹرنگ نظریے (String theory) کے بائیان لیونارڈ ولسکنڈ اور جوآن مالڈاسینا کی جانب سے شائع کی گئی تحقیق کے مطابق چھوٹے چھوٹے دارم ہول اُلچھے ہوئے ذرات کے لیے ایک ناف کی نالی (Umbilical cord) کا کام کرتے ہیں جو انھیں کائناتی رفتار کی حد (نوری رفتار) سے بھی کمی گنا رفتار سے سگٹل کا تبادلاً کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

## کلائی پنچہ کے ذریعے کمپیوٹیشن

بونی کمپیوٹیشن میں ٹیلی پورٹیشن کے ذریعے کو اٹم حالتیں تیار کرتا ہے جنھیں وسائل کی حالتیں (Resources states) کہا جاتا ہے۔ اور کلاؤڈ خاص پیشکش کرتے ہوئے ان حالتوں کو دیگر حالتوں کے ساتھ منسلک کر دیتا ہے۔ پھر بونی اور کلاؤڈ کے ان نتائج کو کسی بھی منتخب کردہ کمپیوٹیشن کو سرانجام دینے کے موافق کر دیا جاتا ہے۔

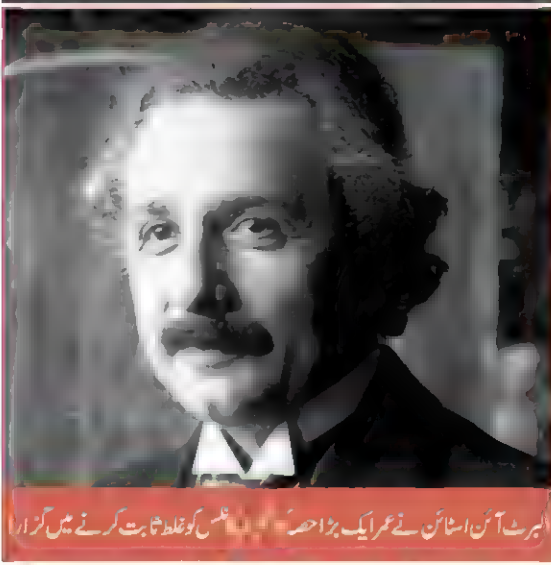
اگر آپ اس طرح بونی اور کلاؤڈ سے کمپیوٹیشن سرانجام دینے کا کہیں گے تو وہ کچھ بھی مختلف کام سرانجام دے کر آپ سے اس بارے میں جھوٹ بول سکتے ہیں اور اس طرح آپ اس بارے میں کبھی نہیں جان سکیں گے۔ مگر آپ CHSH گیم کے مختلف ادوار میں چپکے سے خاص ہدایتیں منتقل کر کے انھیں چالاکی سے چت کر سکتے ہیں۔ اب جب آپ بونی سے وسائل کی حالتیں تخلیق کرنے کا کہیں گے تو وہ دھوکا نہیں دے سکے گا کیونکہ جب کلاؤڈ CHSH گیم کھیل رہا ہوگا تو آپ کو متوقع نتائج کی طوالت معلوم ہو جائے گی اور اس طرح یہ بھی درست ہے کہ جب آپ انھیں خاص ہدایات جاری کریں گے اور کلاؤڈ سے حالتوں کو آپس میں منسلک کرنے کا کہیں گے تو وہ پلا میں آئے بغیر نظریاتی طور پر تو فریب دے سکتے ہیں مگر انھیں یہ کبھی علم نہیں ہوگا کہ فریب کب دینا ہے۔

1964ء میں بیل کو احساس ہوا کہ ای پی آر پیراڈوکس ایک ایسے تجربے کی ایجاد میں استعمال کیا جاسکتا ہے جس کا کام یہ بتانا ہوگا کہ کو اٹم طبیعیات اور ذرات کی دنیا میں پائے جانے والے خفیہ ویری ایبلز اصل دنیا کی بالکل درست وضاحت کرتا ہے یا نہیں۔ پانچ سال بعد بیل کے اس خیال کو کچھ محققین جان کلاؤڈ اپوزسٹوئی اور رچرڈ ہولٹ نے اپناتے ہوئے ایک شکل (فارمیٹ) میں ترتیب دیا ہے جسے CHSH گیم کہا جاتا ہے۔ یہ آزمائشی کھیل ایک ترکیب استعمال کرتے ہوئے سسٹم سے اس کی کو اٹم حالت پوچھتا ہے جسے صرف کلاسیکل طبیعیات کو استعمال کرتے ہوئے پتا کرنا نامکن نہیں۔

CHSH کھیل ایک ہم آہنگی کا کھیل ہے جس میں دو دو گرا کھلاڑی مثلاً بونی اور کلاؤڈ سے الگ الگ کمروں میں تفتیش کی جاتی ہے۔ ان کا باہمی مقصد ایک ہی جواب یا مختلف جوابات دینا ہوتا ہے۔ جو اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ تفتیش کار ان سے کیا سوالات کرتا ہے اور اس میں دونوں کھلاڑیوں کو پتا نہیں ہوتا کہ تفتیش کار دوسرے کھلاڑی سے کیا پوچھتا ہے۔

اگر اس کھیل میں بونی اور کلاؤڈ صرف کلاسیکل طبیعیات کا استعمال کرتے تو خواہ وہ کتنے ہی خفیہ ویری ایبلز کا آپس میں تبادلہ کر لیتے اور ساتھ ساتھ بہترین حکمت عملی





البرٹ آئن اسٹائن نے عمر ایک ہزار حصہ میں غلط ثابت کرنے میں گزارا

وہ اپنی اندرونی حالت کو ظاہر کرنے سے بچ نہیں سکیں گے۔

اس بارے میں وزیر اعلیٰ مزید کہتے ہیں ”ایک بار اکی ڈو ماسٹر کے قبضے میں اس حریف کی کلائی آجائے تو وہ اس کی کلائی جکڑے ہوئے اسے اپنی مطلوبہ سمت میں لے جاسکتا ہے۔“ وزیر اعلیٰ اور ان کے رفیق کاروں نے یہ واضح کیا کہ بونی اور کلائڈ کو ان کے جعلی کمپیوٹیشن (جس میں وہ پہلے ہی آپس میں طے کر لیتے ہیں) میں اترنے کی اجازت دیے بغیر ہم انھیں اپنے مطلوبہ کوٹم کمپیوٹیشن کرنے کے لیے مجبور کر سکتے ہیں۔

یہ آئیڈیہ کوٹم کمپیوٹیشن کی اس حالت کے استعمال کے لیے ہے جسے ٹیل پورٹیشن کے ذریعے کمپیوٹیشن کہا جاتا ہے، جسے پیری میٹرائس ٹیوٹ، وائرلو، اونار یو کے ڈیجیٹل ٹوٹسمین اور ایم آئی ٹی کے آنرک چوانگ نے 1999ء میں تیار کیا تھا۔ ان کمپیوٹیشن کے لیے مخصوص ہدایتوں کو بے ترتیب اور چپکے سے CHSH گیم کے مختلف ادوار میں شامل کر لینا، اب اس نئے پروٹوکول کا حصہ ہے۔ اگر بونی اور کلائڈ اپنے 85.4 فی صد جیت کے امکان کو حاصل کرنے کی جستجو میں لگے رہیں تو تب بھی انھیں ان خاص ہدایتوں کو ایما اندازی سے ادا کرتے رہنا ہوگا ورنہ ان کی بے ایمانی ظاہر ہو جائے گی۔ لہذا محقق بونی اور کلائڈ پر بھروسہ نہ کر لے تب بھی وہ ان کے کمپیوٹیشن کے نتائج پر اعتبار کر سکتا ہے۔ تاہم ان پیچیدہ اصولوں پر تیار ہونے والے کوٹم کمپیوٹرز کو آنے میں ابھی کافی وقت لگے گا۔ ایک ناقابل اعتبار کوٹم کمپیوٹر سے قابل ضمانت کمپیوٹیشن حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس پروٹوکول کو مزید کارآمد اور غلطی برداشت کرنے کے قابل بنانا جائے۔ کسی بھی صورت میں کوٹم کمپیوٹر کی تیاری میں ٹیکنالوجیکل چیلنجز بہت زیادہ ہیں۔ پھر بھی یہ ایک اہم پیش رفت ہے۔

اچانک ہوئے کھیل سے قبل یہ طے کر لیتے کہ خواہ ان سے کچھ بھی پوچھا جائے وہ اپنی ترتیب پر قائم رہیں گے تو اس طرح وہ صرف 75 فی صد جیتنے کے امکانات حاصل کرتے۔ تاہم اگر بونی اور کلائڈ ای پی آر جوڑے کا تبادلا کرتے ہیں تو وہ اپنے جوابات کے بہتر تعاون کے لیے ”دور فاصلے کے آئینی عمل“ کو استعمال کر سکتے ہیں اور اس طرح وہ اپنی جیت کے امکانات 85.4 فی صد بہتر بنا سکتے ہیں۔

ٹیل کا تجربہ آزمائش کاروں کو کوٹم طبیعیات اور مخفی ویری ایبلز نظریہ کے درمیان تفریق کرنے کا طریقہ فراہم کرتا ہے۔ اس کے بعد طبیعیات بالخصوص ایکول پولی ٹیکنیک پلاسیو، فرانس کے ایل آپسٹ نے یہ تجربہ متواتر اور بہتر ہوتی عبوری تراکیب (settings) کے ساتھ ادا کیا۔ اور تقریباً ہر بار نتائج مخفی ویری ایبلز کے بجائے کوٹم فزکس کی تصدیق کے موافق حاصل ہوئے۔

آئرنس کے مطابق آپسٹ کے کام نے مخفی ویری ایبلز کو طاق نسیاں پر ڈال دیا ہے۔ ”لوگوں کو کوٹم طبیعیات کی پراسراریت کے دوام کا یقین دلانے میں آزمائش کاروں کا بڑا ہاتھ ہے۔“

وزیر اعلیٰ کے مطابق اگر آئن اسٹائن کو ٹیل کے تجربے کا پہلے سے علم ہوتا تو وہ متبادل کوٹم میکانیات کی طرف دیکھنے میں اپنی زندگی کے تیس برس ضائع نہیں کرتا۔ وہ صرف اس تجربے کو ادا کرنے کے لیے کسی کو قائل کر لیتا۔

## کوٹم کلائی پنچہ

اصل میں ٹیل کا تجربہ اپنے ظاہری نتائج سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ محض طبعی نظام کو کوٹم ثابت نہیں کرتا بلکہ یہ پیچیدہ کوٹم نظام کو اس کی اندرونی حالت کی معلومات، وہ کیا پیش کیا کرتا ہے اور اسے تیار کرنے کا طریقہ کار بھی فراہم کرتا ہے۔

رچرڈ اگرو وزیر اعلیٰ نے یہ واضح کیا ہے کہ اگر بونی اور کلائڈ CHSH گیم کے کئی ادوار میں اس وقت 85.4 فی صد کے امکان سے جیت رہے ہوں تو تقریباً مسلم یقینیت کے ساتھ وہ ضروری ای پی آر جوڑوں کے وسیع مجموعے کی پیشکش کرتے ہوئے کھیل رہے ہوں گے۔ یعنی کھیل کے مختلف ادوار میں مختلف جوڑے۔ بالفاظ دیگر بونی اور کلائڈ پردہ اسرار ہٹائے بغیر اپنے کھیل کی پرفارمنس سے یہ دکھا سکتے ہیں کہ ان کی کوٹم ڈیوائسز کے اندر کیا چل رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ کو یہ تجربہ جاپانی کشتی اکی ڈو کے ایک داؤ سے مماثل لگا۔ جس میں اکی ڈو ماسٹر ایک طریقے سے اپنے طاقت ور حریف کی کلائی موڑ سکتا ہے۔ اس طرح سے کہ اس گرفت سے ٹکنا حریف کے لیے ناقابل برداشت حد تک تکلیف دہ عمل ہوتا ہے۔ ”کوٹم سسٹم کی گنا طاقت ور ہوتے ہیں لیکن ہمیں اس کا ٹیسٹ آسان بنانے کے لیے اس کوٹم کلائی کی کلائی گرفت میں لینا ہوگی۔ اس سے ان کی طاقت بے اثر ہو جائے گی۔“ یعنی اگر بونی اور کلائڈ کھیل میں ایسا کرنا چاہیں گے تو

## ناقابل اعتبار ڈیو انسرز پر بھروسہ

اب جب کہ نئے پروٹوکول کو استعمال کرتے ہوئے اصل کو انٹیمپٹیوڈ کے تجربے کا امکان ابھی دور ہے، کو انٹیمپٹیوڈ گرافی میں پروٹوکول کے ممکنہ استعمالات جلد شروع ہو جائیں گے۔

جب خفیہ معلومات کی منتقلی کی بات کی جائے تو یہ حقیقت کہ پینائٹس کو انٹیمپٹیوڈ تبدیل کر دیتی ہے بذات خود رحمت کے بجائے رحمت بن جاتی ہے۔ خفیہ معلومات کی منتقلی کے دوران معلومات اس وقت تک چوری نہیں ہو سکتیں جب تک سسٹم اور پروٹوکول کے بارے میں کوئی نمایاں سراغ موجود نہ ہو۔ اب تک تیار ہونے والا کو انٹیمپٹیوڈ گرافی پروٹوکول خفیہ معلومات کی منتقلی کے لیے مکمل تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مکمل طور پر عمل میں بھی لایا جاسکتا ہے۔ مگر یہاں ایک بات قابل توجہ ہے کو انٹیمپٹیوڈ انسر نہایت مشکل سے کنٹرول ہوتی ہیں اور جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں انھیں چیک کرنا بھی مشکل ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ خفیہ حملوں کے لیے بہت حد تک کمزور ہوتے ہیں۔ جس میں ڈیوائس کی خامیوں کے ذریعہ معلومات لیک ہو سکتی ہے۔ پچھلی کئی دہائیوں سے بازار میں ملنے والی کو انٹیمپٹیوڈ گرافی ڈیوائسز سکیورٹی کی خلاف ورزیوں سے گھری ہوئی ہیں۔

رچرڈ، انگریز وزیر رانی نے اب ایسا کو انٹیمپٹیوڈ گرافی پروٹوکول تیار کیا ہے جو بنیادی طور پر اس قسم کے حملوں سے محفوظ ہے کیوں کہ اس میں صارفین کو بے انتہا باریک بین کو انٹیمپٹیوڈ انسر پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے بجائے یہ پروٹوکول اوپر بتائے گئے طریقے پر بنا ہے جس کے ذریعے ڈیوائسز ”ایمانداری“ سے کام کرتی ہیں۔ یہ اس پروٹوکول کا خاصہ ہے جسے ڈیوائسز سے استثناء (Device independence) کہا جاتا ہے اور گزشتہ پندرہ سالوں سے کو انٹیمپٹیوڈ گرافی کی تحقیق میں توجہ کا حامل بنا ہوا ہے۔

نئے پروٹوکول میں مواصلات کے مخالف اختتام پر دو ڈیوائسز ای پی آر جوڑوں کے مجموعوں کا تبادلہ کرتی ہیں جس پر وہ ایک قسم کی خفیہ چابی کی مدد سے پینائٹس کرتی ہیں۔ CHSH گیم کے کئی ادوار کے ساتھ ان پینائٹس کو کس کر کے یہ ڈیوائسز اپنے صارفین کو ثابت کر سکتی ہیں کہ جس چیز کا وہ دعویٰ کر رہے ہیں وہ واقعی کام کر رہے ہیں۔

جب کہ چابی کا تحفظ کو انٹیمپٹیوڈ طبعیات کے اس اصول پر منحصر ہے جسے الجھاؤ کی ایک زوجگی (monogamy of entanglement) کہا جاتا ہے۔ اس اصول کے مطابق اگر دو ذرات ایک ای پی آر جوڑے کے طور پر الجھے ہوئے ہیں تو بہت مختصر الجھاؤ کے ساتھ بھی کوئی ذرہ دوسرے ذرے کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی کے پاس معلومات کی سن گن لینے والا کتنا ہی خاص آلہ کیوں

نہ ہو پھر بھی کوئی بھی چیز اسے خفیہ چابی کے بارے میں قیاس کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ پروٹوکول ابھی تجرباتی عمل میں آنے کے قابل نہیں ہوا ہے۔ تاہم وزیر رانی ایسا پروٹوکول تیار کر چکے ہیں جسے استعمال کرتے ہوئے صارفین کو اپنی ڈیوائسز کی سکیورٹی کے بارے میں جاننے کی ضرورت نہیں۔ ساتھ ساتھ اس پروٹوکول کے ذریعے چابی کی منتقلی کی رفتار اتنا جیسا ہے کہ اسے عمل میں لایا جاسکتا ہے۔ ”ابھی ضروری آلات تیار ہونے سے قبل کافی رکاوٹیں عبور کرنا باقی ہیں۔“

ہیرونیو کہتے ہیں ”اس وقت الجھے ہوئے ضیائیات (Entangled photons) کو لمبے فاصلے پر منتقل کرنے کے دوران ان میں سے کچھ فوٹانز کے ضائع ہونے بغیر منتقل کرنا مشکل ہے اور یہ عمل سکیورٹی کے ساتھ سمجھوتہ کر سکتا ہے۔“ ویڈک اگرچہ اب بھی پرامید ہیں ”آلات تیزی سے بہتر ہو رہے ہیں۔“ یونیورسٹی آف جینیوا کے ٹولس گیس جو آئی ڈی کو انٹیمپٹیوڈ نامی کو انٹیمپٹیوڈ گرافی کے بنیاد میں سے ہیں وہ متنبہ کرتے ہیں کہ ”جب کہ تیل کے تجربے کی بنیاد پر قائم آئیڈیا بہت قابل اطمینان ہے..... کو انٹیمپٹیوڈ گرافی سے آزاد ڈیوائسز کی حد بندی (Limitation) کو جاننا بہت ضروری ہے۔“

دوسری طرف اس خیال کے حامی یہ کہتے ہیں دلچسپی رکھتے ہیں کہ جب آپ کو اپنی ڈیوائسز پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہی نہیں تو آپ انھیں اپنے مخالفین سے بھی خرید سکتے ہیں۔ مگر یہ خیال شدید بے تحاشی اور اہماتا ہے۔ مثال کے طور پر جن ڈیوائسز سے خفیہ چابیوں کی منتقلی کا کام لیا جا رہا ہو مخالفین ان میں سن گن لینے کے لیے ریڈیو ٹرانسمیٹر چھپا سکتے ہیں۔

لہذا گیس کہتے ہیں ”غیر مشروط سکیورٹی وجود نہیں رکھتی۔“ ڈیوائسز سے آزاد کو انٹیمپٹیوڈ گرافی کی متوقع خاص بات یہ ہے کہ سسٹم کے چیک کیے جانے والے حصے وہی ہیں جو کلاسیکل طبعیات میں استعمال ہوتے ہیں یعنی یہ وہی حصے ہیں جن میں آپ جس قدر چیک کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

تاہم گیس کہتے ہیں ”اگر کلاسیکل حصے قابل اعتبار ہوں تو آپ کو کو انٹیمپٹیوڈ گرافی پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔“

وزیر رانی کے مطابق اس نئے کام کے سب سے اہم مقاصد اس کے ممکنہ استعمالات میں نہیں بلکہ اس کے فلسفے کی اہمیت میں ہے۔ وہ یہ حقیقت کہ کو انٹیمپٹیوڈ گرافی کی خفیہ اندرونی زندگی تک رسائی ممکن ہے۔

”ایک کلاسیکل چیز کو کو انٹیمپٹیوڈ سسٹم کے اندر جھانکنے اور پس پردہ ہونے والے کام کا مشاہدہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔“ وزیر رانی کا کہنا ہے ”مگر ہم نے یہ نتائج اخذ کیے ہیں کہ اس بلا واسطہ طریقے سے آپ پر دے کے پیچھے دیکھ سکتے ہیں۔ اور میرے لیے سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ کو انٹیمپٹیوڈ سسٹم کے اندرونی بھیدوں پر کسی طریقے سے کام نہ ممکن ہے۔“

# آرٹی فیشل انٹیلی جنس، مستقبل قریب میں

فہد عادل



ہے۔ صارفین ایل بی ایم کو ای میل یا ایس ایم ایس کی صورت میں سوالات بھیجتے ہیں اور یہ سسٹم انھیں پانچ سیکنڈز میں جواب دے دیتا ہے۔  
یہ ٹیکنالوجی اس وقت بی ایم ڈیو (BMW) اپنی نئی برقی کار ”دی آئی تھری“ (the i3) کے بارے میں سوالات کے جوابات فراہم کرنے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ بی ایم ڈیو برطانیہ کے مارکیٹنگ ڈائریکٹر کرس براؤن (Chris Brownridge) نے محسوس کیا کہ یہ سسٹم جواب دینے کے عمل میں پراسرار طور پر کسی انسان کے مشابہ ہے۔

”جس طرح آپ کہنی کے کسی ماہر سے بات کرتے ہیں بالکل اسی طرح بی ایم ڈیو آپ جیسے ہر سوال کو سمجھنے اور ہر بار حیرت انگیز حد تک بالکل درست جواب دینے کے قابل ہے“ ان کا مزید کہنا ہے کہ ”یہ سسٹم چوبیس گھنٹے کام کرتا ہے اور صارفین اس سے ”آئی کار“ کے بارے میں کوئی بھی سوال کر سکتے ہیں جس کا یہ تندی سے جواب دیتا ہے۔“

ہزاروں صارفین یہ سہولت پہلے ہی آزما چکے ہیں ”صرف ایک بات جو اس راز کو فاش کر دیتی ہے کہ آپ ایک انسان نہیں بلکہ کسی کمپیوٹر یا مشین سے ہم کلام ہیں..... وہ یہ کہ یہ بہت تیزی سے جواب دیتا ہے۔“ ایک عام انسان کو سوال کی جزئیات سمجھنے میں وقت لگتا ہے، لیکن اس مشین کے لئے یہ کوئی مسئلہ ہی نہیں۔

مسر آکسی نو کا کہنا ہے ”کوئی حقیقی انسان پیغام کو وصول کرنے، پڑھنے اور جواب دینے میں تین سیکنڈز نہیں لگاتا۔ یہ نہ صرف اہم الفاظ کو پڑھتا ہے اور مطلوبہ معلومات کو سمجھتا ہے بلکہ یہ سوال کے پیرائے کو اور جذبات کو بھی سمجھتا ہے حتیٰ کہ یہ مزاح کو بھی سمجھ سکتا ہے۔ جب آپ اس سے بات کرتے ہیں تو وہ اسے یاد بھی رکھتا ہے اور سمجھتا ہے۔ اس طرح وہ ایک باقاعدہ گفتگو کرنے کے قابل ہے۔“

آکسی نو دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ ٹیکنالوجی سروس آٹومیشن کی ترقی میں ایک بڑا قدم ہے۔ سروس آٹومیشن موجودہ دنیا میں ایک شعبہ ہے جو روزمرہ کے آسان و پیچیدہ کاموں کو انسانوں سے مشینوں پر منتقل کرتا ہے۔

ایل بی ایم سسٹم کی بنیاد کلاؤڈ ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اس تک کہیں سے بھی رسائی کی جاسکتی ہے مثلاً جی میل اور فیس بک کے ذریعے بھی۔ یہ ہزاروں

سیل کے شعبے سے واسطہ افراد، کال سینٹرز اور صارفین کی خدمات پر مامور عملے کے لیے یہ ایک بڑی خبر ہو سکتی ہے۔ ایک ٹیکنالوجی کے کاروبار سے وابستہ شخصیت آکسی نو کے دعوے کے مطابق آنے والے چند سالوں میں ان تمام کاموں کی جگہ کمپیوٹرز لے سکتے ہیں۔ روبوٹکس اور آرٹی فیشل انٹیلی جنس (Robotics and artificial intelligence (AI)) یعنی مصنوعی ذہانت کے ماہر دیو تھری آکسی نو (Dmitry Aksenov) دس سال کی عمر سے ایک ایسے کمپیوٹر یا مشین کی تیاری میں مصروف ہیں جو ”انسانوں کی طرح سوچ سکے“۔ یہ ان کے بچپن کا خواب ہے۔

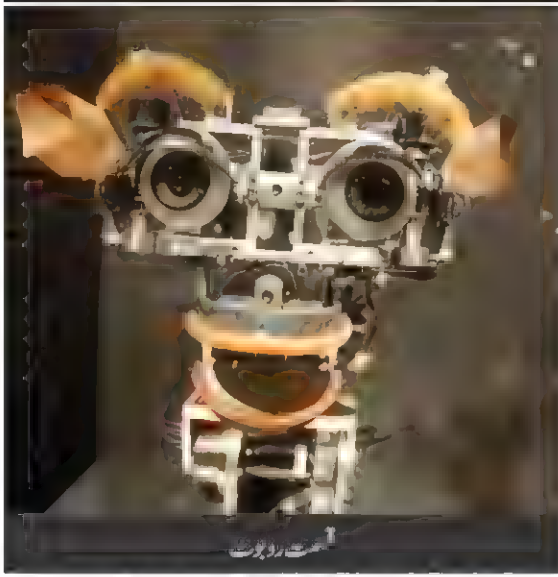
آکسی نو ابھی محض اکیس برس کے ہیں اور 2011ء میں لندن برانڈ منیجمنٹ (London Brand Management) نامی ایک ٹیکنالوجی کمپنی قائم کر چکے ہیں۔ کمپنی ان تمام برانڈز کو آئی (AI) سروسز فراہم کرتی ہے جو صارفین یا اسٹاف کو کمپیوٹر کے مابین تعامل سے آؤٹ سروس ہونا چاہتے ہیں۔

کمپنی کے سسٹم کا نام ایل بی ایم سسٹم یعنی لندن برانڈ منیجمنٹ سسٹم ہی ہے۔ جسے اس کے تیار کرنے والوں نے ”دی برین“ (The Brain) کا لقب دیا



دیو تھری آکسی نو





سوالوں کے ایک ہی وقت میں جوابات دے سکتا ہے اور اس کے ڈیٹا میں زیر دست حافظے کی گنجائش ہوتی ہے۔

دی برین نامی ٹیکنالوجی کسی کال سینٹر کے ہزاروں افراد پر مشتمل عملے اور فروخت کنندگان کے مساوی ہے۔ آکسی نو کو کا کہنا ہے ”انسانوں میں محدود حافظے کی گنجائش ہوتی ہے جبکہ اے آئی ہر شے یاد رکھتی ہے اور اس کی مزید امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا کوئی آرام کا وقت نہیں ہوتا۔“ دوسری جانب کال سینٹر کے اسٹاف کو شغف میں کام کرنا ہوتا ہے۔ اس کال سینٹر کی غیر حاضری کا اثر سب پر پڑتا ہے اور اگر کوئی اسٹاف ممبر نوکری ہی چھوڑ جائے تو نئے شخص کی ٹریننگ میں اچھا خاصا وقت اور سرمایہ بھی لگتا ہے۔

یہ کمپنی اس وقت روایتی مارکیٹنگ و فروخت کے عملے کو تبدیل کرنے نیز کسٹمر کیئر اور کال سینٹر کی جگہ لینے پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ اس وقت کمپنی جن منصوبوں پر کام کر رہی ہے ان میں ایک این ایچ ایس کیئر اسپتال (NHS cancer hospital) اور ایک اور ایک جاپانی الیکٹرانکس کمپنی کے منصوبے شامل ہیں۔ اس سسٹم میں ہزاروں صنعتوں کے لیے استعمالات موجود ہیں۔ اس ٹیکنالوجی کی خدمات حاصل کرنے کی فیس صرف ایک بار ہی ادا کرنا ہوتی ہے جو اس سسٹم کو مطلوبہ برانڈ کی معلومات ”سکھانے“ کی نافذ العمل فیس ہوتی ہے۔ اس کے بعد برانڈ کو اس ٹیکنالوجی کا لائسنس جاری کر دیا جاتا ہے۔

”انسانوں کی خدمات حاصل کرنے کا مطلب پہلے آپ ان کی انٹرن شپ پر پیسے خرچ کر کے انھیں سکھائیں پھر ان کی ملازمت کی ہر ماہ تنخواہ ادا کرتے رہیں۔ جب کہ اے آئی کو صرف ایک بار سکھنا پڑتا ہے۔“

ایل بی ایم ہی وہ واحد کمپنی ہے جو کہ اس شعبے میں کام کر رہی ہے۔ نوے کی دہائی میں میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں ایک بی ایچ ڈی کے طالب علم کی جانب سے ”قسمت“ کے نام سے روبوٹ بنایا گیا تھا۔ یہ روبوٹ کئی انسانی تاثرات ظاہر کر سکتا تھا۔ اس روبوٹ کی وجہ سے عام انسانوں کی روبوٹکس اور مصنوعی ذہانت میں دلچسپی بڑھی۔ یہ روبوٹ آج بھی ایم آئی ٹی کے میوزیم میں موجود ہے جہاں ہر سال ہزاروں لوگ اسے دیکھنے آتے ہیں۔

مائیکروسافٹ، گوگل سمیت کمپیوٹر کے شعبے سے منسلک تمام ہی کمپنیاں آرٹی فیشل انٹیلی جنس پر کام کر رہی ہیں۔ ان میں سب سے نمایاں آئی بی ایم ہے جو اس شعبے میں کئی دہائیوں سے کام کر رہی ہے اور انہیں اس سلسلے میں کئی کامیابیاں بھی ملی ہیں۔ ایسی ہی ایک کامیابی ”وائٹن“ سپر کمپیوٹر کی شکل میں ہے جو کہ ایل بی ایم کے ذہین سسٹم کی طرح کسی بھی سوال کا جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ 2011ء میں ایک ٹی وی شو کے دوران آئی بی ایم وائٹن نے سوال جواب کے کوڈز میں انسانوں کو بھی شکست دے دی۔ تاہم کچھ موضوعات جن کے بارے میں وائٹن

کے ڈیٹا میں معلومات کی تعداد کم تھی، کے حوالے سے کئے سوالات کے جوابات وائٹن کے لئے دینا کافی مشکل ثابت ہوا۔ یہ سسٹم اب تجارتی طور پر بھی دستیاب ہے اور ہیلتھ کیئر کے شعبے میں اس کا استعمال بھی کیا جا رہا ہے۔

مصنوعی ذہانت پر مبنی سسٹمز کو انسانی ذہانت کے قریب تر کرنے کے لئے جن چیلنجز کا سامنا ہے، ان میں سب سے اہم یہ جانتا ہے کہ اصل ذہانت کام کیسے کرتی ہے۔ اگرچہ ہماری معلومات اصل ذہانت کے بارے میں پہلے سے کہیں زیادہ ہے لیکن ہم ابھی مکمل طور پر یہ نہیں جان پائے کہ انسان ذہین کیسے ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ دماغ میں کھربوں نیورونز ہیں اور انسان انہی نیورونز کے باہمی برقی تعلق کی وجہ سے سوچتے اور سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ سب کیسے ہوتا ہے، یہ ہم نہیں جانتے۔

اگلے پانچ سالوں میں ہمارے پاس ایک ایسا سسٹم ہوگا جو واقعی اتنی معلومات جان جائے گا جو ایک انسان نے شاید ہی کبھی جانی ہوگی اور یہ معلومات کی فراہم میں زیادہ موثر بھی ہوگا۔ ان کا کہنا ہے ”یہ ایسے بے شمار اکتا دینے والے کاموں کی جگہ لے لے گا جو اس وقت انسان کر رہے ہیں۔ بد قسمتی سے اے آئی ہمارے معاشی نظام سے انسانوں کی ملازمتیں حاصل کر لے گی..... لیکن یہی ہمارا مستقبل ہے!“

بڑی کمپنیوں جنہیں صارفین کو اپنی مصنوعات کی سپورٹ فراہم کرنی پڑتی ہے، کے لئے مصنوعی ذہانت والے سسٹم کسی نعمت سے کم نہیں، لیکن اس کے وجہ سے جو بیروزگاری کے مسائل پیدا ہو گئے، ان سے نمٹنے کے لئے فی الحال نہ ان کمپنیوں اور نہ ہی حکومتوں کے پاس کوئی منصوبہ ہیں۔ اگرچہ یہ وقت ابھی پانچ یا چھ سال دور ہے لیکن اس وقت کی تیاری ابھی سے ضروری ہے۔ ورنہ ہمیں ایسی محاذات کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے جو چھاپہ خانوں کی ایجاد کے بعد کاتبوں کی جانب سے کی گئی۔

# ڈاؤن لوڈرز

50 %

## انٹرنیٹ کی دنیا سے گاراً مد ڈاؤن لوڈرز

دستیابی: مفت فائل سائز: 5.36MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز 7، ونڈوز 8

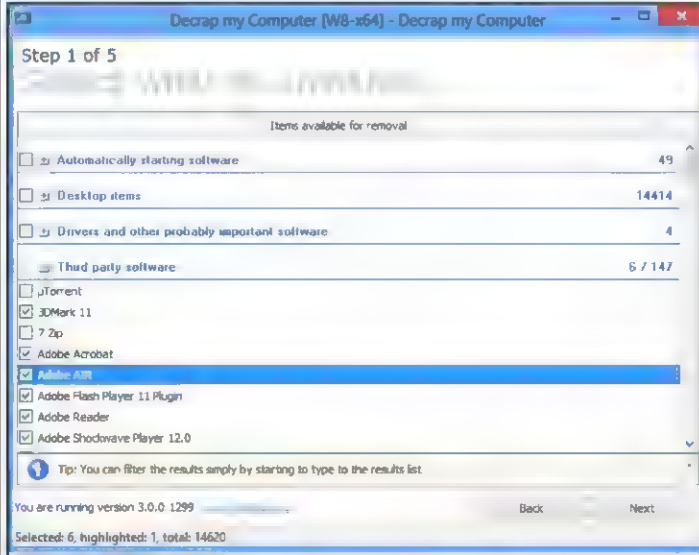
ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/TbwJyh>

تمام فالتو پروگرامز کی ان انسٹالیشن ایک کلک سے

جب ہم انسٹال شدہ پی سی یالپ ٹاپ لیتے ہیں تو اس میں بے شمار سافٹ ویئر

موجود ہیں۔ ان میں زیادہ تر ایسے سافٹ ویئر ہوتے ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ اب ایسے سافٹ ویئر کو ایک ایک کر کے ان انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ پرانے سسٹم کی صفائی کے لیے بھی طریقہ کار رائج ہے کہ ایک ایک کر کے تمام فالتو سافٹ ویئر کو ٹھکانے لگائیں۔

لیکن ”ڈی کریپ“ نامی یہ سافٹ ویئر اس کام کے لیے بہترین حل ہے۔ اس کی مدد سے تمام فالتو سافٹ ویئر وپلگ انز چیک باکسز کے ذریعے سلیکٹ کر کے ایک ساتھ ان انسٹال کیے جاسکتے ہیں۔ اس پروگرام کی خاص بات یہ ہے کہ یہ سافٹ ویئر صحیح معنوں میں پروگرامز کو مکمل طور پر ان انسٹال کرتا ہے یعنی اس کی رجسٹری ایڈیٹر میں موجود تمام اینٹریز تک کو ڈیلیٹ کر دیتا ہے۔



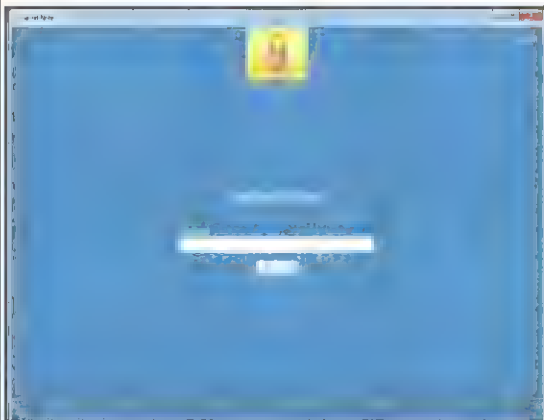
ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/KV8BJY>

## سیکریٹ نوٹس

آپ نے انکی نوٹس تو ضرور استعمال کیے ہوں گے۔ یہ نوٹس آپ کے ڈیسک ٹاپ پر موجود رہتے ہیں اور ہر کسی کو نظر آسکتے ہیں۔ اگر کوئی ذاتی نوٹ بنانا ہو تو کیا کیا جائے؟ اس صورت میں آپ کو سیکریٹ نوٹس پروگرام استعمال کرنا چاہیے۔ اس پروگرام کی انسٹالیشن پر آپ کو پاس ورڈ منتخب کرنا ہوگا۔ اب یہ پروگرام ہمیشہ سیٹ کیے گئے پاس ورڈ سے ہی کھلے گا۔ اس پروگرام میں جو چاہیں ذاتی نوٹس بے فکر ہو کر لکھتے رہیں۔

دستیابی: مفت فائل سائز: 1.7 MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7، ونڈوز 8



# موبوروبو آل ان ون اسمارٹ فون منیجمنٹ ٹول

یقیناً آپ نے اس طرح کا کوئی نہ کوئی سافٹ ویئر ضرور استعمال کیا ہوگا، لیکن اس سافٹ ویئر کے تجربے کے دوران ہم نے اسے دیگر سافٹ ویئر سے بہترین پایا۔ امید ہے آپ کو بھی پسند آئے گا۔ دستیابی: مفت  
فائل سائز: 25MB مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7  
ڈاؤن لوڈ کریں: [www.moborobo.com](http://www.moborobo.com)

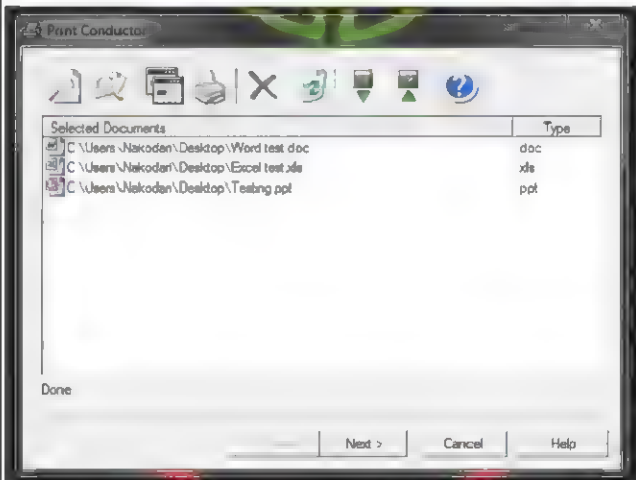


جہاں بہت سارے موبائل فونز اپنے فنکشنز سے آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہو رہے ہیں وہیں اسمارٹ فونز ان سے دو قدم آگے ہی نظر آتے ہیں۔ ”موبوروبو“ ایک سادہ سا ٹول ہے جس کی مدد سے آپ آئی فون یا اینڈرائیڈ فون براہ راست پی سی کنٹرول کر سکتے ہیں۔ یو ایس بی کیبل یا وائر لیس دونوں طریقوں سے فون کنکٹ کرنے کی سہولت اس میں موجود ہے۔ اس کا کنکشن وزارڈ ہر قدم پر آپ کی رہنمائی کرتا ہے کہ آپ کیا کرنے کی ضرورت ہے۔

کنکٹ کرنے کے بعد آپ اپنے اسمارٹ فون کو مکمل طور پر پی سی سے استعمال کر سکتے ہیں۔ کوئی میڈیا فائل ٹرانسفر کرنی ہو، کانٹیکٹس میں کوئی تبدیلی کرنی ہو، ایس ایم ایس کرنا ہو یا فون میں کوئی اپیلی انسٹال یا آن انسٹال کرنی ہو، سب کچھ اس ٹول کی مدد سے ممکن ہے۔

اس سافٹ ویئر کا سب سے خاص فیچر یہ ہے کہ اس کی مدد سے آئی فون کے کانٹیکٹس اینڈرائیڈ میں اور اسی طرح اینڈرائیڈ کا ڈیٹا آئی فون میں ٹرانسفر کیا جاسکتا ہے۔ یہ کہ اس پلیٹ فارم ٹرانسفر کا فیچر آپ کو ایک ڈیوائس سے مختلف آپریٹنگ سسٹم کی ڈیوائس پر منتقل ہونے میں آسانی فراہم کرتا ہے۔

آزمائیں۔ ونڈوز کے ڈیفالٹ پرنٹنگ سسٹم سے اسے آپ بہت بہتر پائیں گے۔ دستیابی: مفت  
فائل سائز: 3.5MB مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7، ونڈوز 8  
ڈاؤن لوڈ کریں: [www.print-conductor.com](http://www.print-conductor.com)



## پرنٹ کنڈکٹر

پرنٹ کنڈکٹر سافٹ ویئر کی مدد سے ایک ساتھ کئی فائلز کو پرنٹ کے لیے بھیجنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ سافٹ ویئر آپ کو سہولت دیتا ہے کہ آپ ایک ساتھ کئی فائلز اس کے حوالے کر دیں، یہ باری باری انھیں پرنٹ کرتا رہے گا۔ نیٹ ورک پرنٹر کے علاوہ یہ کلاؤڈ پرنٹر پر بھی پرنٹس بھیجنے کی سہولت رکھتا ہے۔

فرض کریں ایک فولڈر میں موجود تمام ڈاکیومنٹس آپ کو پرنٹ کرنے ہیں تو پورا فولڈر پرنٹ کنڈکٹر کے حوالے کر دیں۔ یہ تمام فائلز کو آپ کی ضرورت کے مطابق پرنٹر کو بھیج دے گا۔ اس کے علاوہ اس کے ذریعے پرنٹنگ شیڈول بھی کی جاسکتی ہے۔

یہ پروگرام ورڈ، ایکس، ورڈ پیڈ، پی ڈی ایف، ایچ ٹی ایم ایل وغیرہ سمیت انیس فارمیٹس کی فائلز کو پرنٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر آپ کو پرنٹس بھیجنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے تو اس پروگرام کو ضرور



## فائلز اور فولڈرز کو ڈیلیٹ کرنا شیڈول کریں

کرنے والی فائل کا یہ لاگ بناتا رہتا ہے۔

دستیابی: مفت فائل سائز: 2.2MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7، ونڈوز 8

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/FTwBFp>

”آٹو ڈیلیٹ“ بہت دلچسپ اور مفید سافٹ ویئر ہے۔ اس کی مدد سے آپ فائلز اور فولڈرز کو ڈیلیٹ ہونے کے لیے شیڈول کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی فولڈر

سلیکٹ کریں اور آپ ٹائم ٹیب کر سکتے ہیں کہ اتنے دن پرانی فائلز ڈیلیٹ ہو جائیں۔ مثلاً تیس دن سے پرانی فائلز ڈیلیٹ ہو جائیں۔ یہ صرف تیس دن پرانی فائلز اس میں سے ڈیلیٹ کر دے گا اور باقی چھوڑ دے گا۔ یہ سافٹ ویئر کئی صورتوں میں فائلز کو مندرجہ ذیل ہو سکتا ہے۔ مثلاً وائرس کی وجہ سے کوئی لاک فائل جو کہ ڈیلیٹ نہ ہو پارہی ہو، اُسے اگلے بوٹ پر شیڈول کر دیں۔ سسٹم آن ہوتے ہی سب سے پہلے وہ فائل ڈیلیٹ کر دی جائے گی۔

خاص کر ڈاؤن لوڈز کے فولڈر کے لیے یہ بہت کارآمد پروگرام ہے۔ جس میں آپ سیٹ کر سکتے ہیں ایک ہفتہ پرانی فائلز ڈیلیٹ ہوتی رہیں۔ یہ پروگرام بالکل خاموشی سے کام کرتا ہے۔ ہر دفعہ سسٹم بوٹ ہونے پر یہ اپنے لیے دیا گیا ٹاسک دیکھتا ہے اور اپنا کام کر دیتا ہے۔ البتہ ہر ڈیلیٹ



## میکرو ورٹ ڈسک پارٹیشن ایکسپریٹ

ویز سے تین سو فیصد تیز کارکردگی کا مالک ہے۔

اس کے علاوہ اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ پروگرام دو ٹی بی سے بھی زائد

اپس رکھنے والی ہارڈ ڈسک پر کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

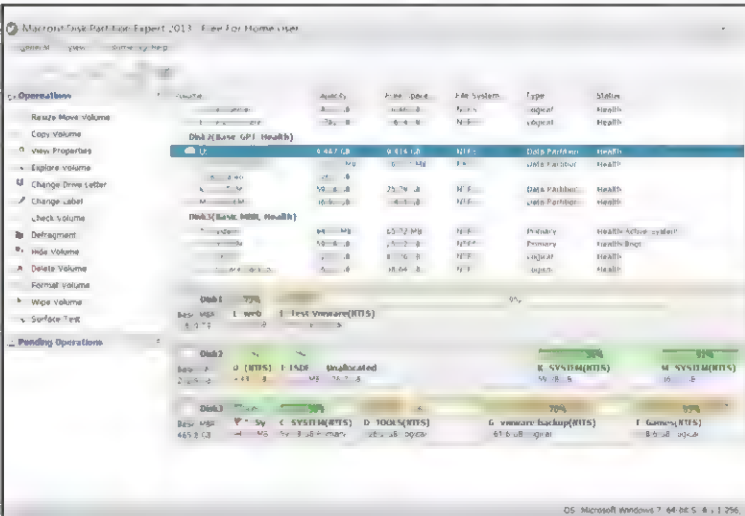
دستیابی: مفت فائل سائز: 3.7MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7، ونڈوز 8

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/vvjJOA>

اکثر لوگ ہارڈ ڈسک کے پارٹیشن بناتے ہوئے یا پہلے سے بنے پارٹیشنز کا سائز بدلنے یا دو پارٹیشنز کو ملا کر ایک بناتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ انھیں لگتا ہے کہیں وہ کچھ غلط نہ کر بیٹھیں جس سے ہارڈ ڈسک پر موجود ڈیٹا ضائع ہو جائے۔ اگر آپ پارٹیشنز کے حوالے سے بے فکر ہو کر کچھ تبدیلی کرنا چاہتے ہیں تو میکرو ورٹ پارٹیشن

ایکسپریٹ استعمال کریں۔ دیگر کمرشل سافٹ ویئر کی نگرانی مفت سافٹ ویئر لا جواب فیچرز کا مالک ہے۔ یہ واحد مفت دستیاب پارٹیشن منیجر ہے جس میں ایڈوانس ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔ اس سافٹ ویئر کے استعمال سے ڈیٹا ضائع ہونے کے ذریعہ فیصد چانس بھی نہیں۔ اس کے علاوہ اس کی مدد سے پارٹیشنز کی ڈیفریگمنٹ، انھیں ڈیلیٹ، ہائیڈ، فارمیٹ اور ڈرائیو لیٹر بھی بدل سکتے ہیں۔ اگر آپ نے کوئی پارٹیشن منیجر سافٹ ویئر استعمال کیا ہو تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ پارٹیشنز کی تبدیلی کے دوران یہ کتنا وقت لیتے ہیں۔ جبکہ اس سافٹ ویئر کا دعویٰ ہے کہ یہ ان سافٹ



دستیابی: مفت فائل سائز: 192KB  
مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7، ونڈوز 8  
ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/DEZDXu>

## یو ایس بی رائٹ پروٹیکٹر

یو ایس بی فلش ڈرائیو آج کل ڈیٹا ٹرانسفر کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

تقریباً ہر کمپیوٹر استعمال کرنے والے کے پاس یو ایس بی فلش ڈرائیو موجود ہے۔ اپنی یو ایس بی کسی دوسرے کے سسٹم پر استعمال کرتے ہوئے ہمیشہ خدشہ رہتا ہے کہ کہیں اس میں وائرس نہ آ جائے۔ اس مسئلے سے بچنے کے لیے یو ایس بی رائٹ پروٹیکٹر استعمال کریں۔ یہ چھوٹا سا ٹول ہے جو آپ کو اپنی یو ایس بی فلش ڈرائیو میں رکھتا ہے۔ اس کا انٹرفیس انتہائی سادہ سا ہے جس میں صرف دو آپشنز ہیں۔ کہ یو ایس بی فلش ڈرائیو رائٹ پروٹیکشن آن رکھنی ہے یا آف۔



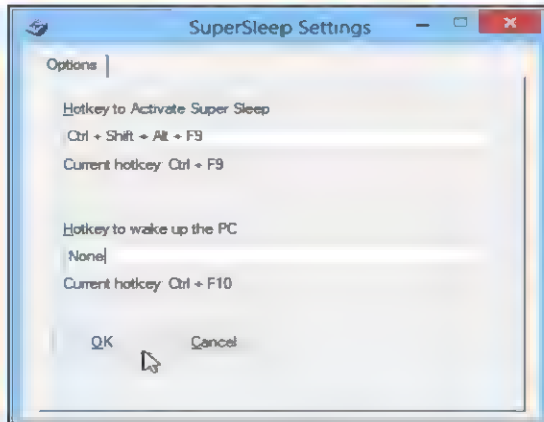
مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7، ونڈوز 8  
ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/OevqdR>

## کمپیوٹر کو Hot key سے جگائیں

ونڈوز میں سلیپ موڈ بہت اچھا فیچر ہے۔ جب آپ کمپیوٹر استعمال نہیں کر رہے ہوتے تو یہ اسکرین کو مدھم کرتے ہوئے ڈسپلے کو آف کر دیتا ہے۔ اس طرح انرجی کی بچت ہوتی ہے۔ ذرا سا مائوس ہلے یا کی بورڈ پر کوئی بٹن پریس ہوتے ہی کمپیوٹر سلیپ موڈ سے باہر آ جاتا ہے۔

بعض اوقات ہم چاہتے ہیں کہ سسٹم سلیپ موڈ ہی میں رہے جب تک کہ اس کی ضرورت نہ ہو۔ ایسی صورت حال میں ”سپر سلیپ“ سافٹ ویئر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ چھوٹا سا مفید ٹول ایک hot key سیٹ کر دیتا ہے۔ جب تک وہ key پریس نہ کریں سسٹم سلیپ موڈ سے باہر نہیں آتا۔

دستیابی: مفت فائل سائز: 711KB

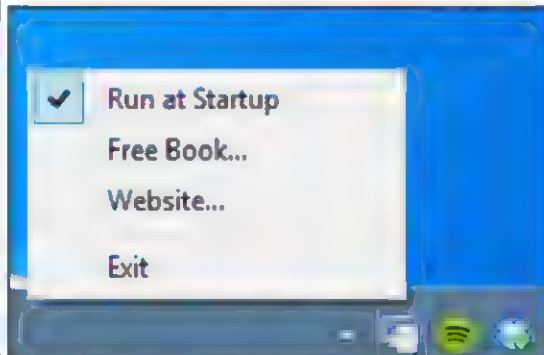


دستیابی: مفت فائل سائز: 711KB  
مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7، ونڈوز 8  
ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/UWqWPC>

## سسٹم کو زبردستی اسٹینڈ بائی پر بھیجیں

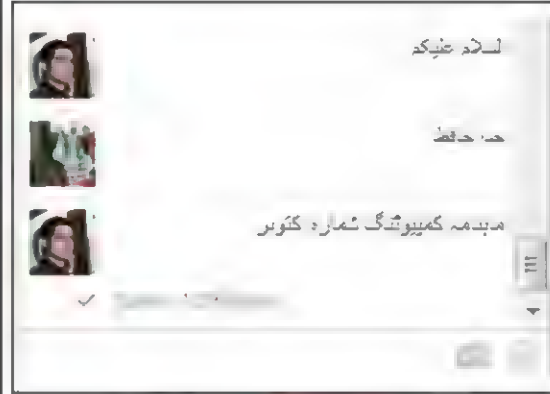
سسٹم جب استعمال میں نہ ہو تو یہ ایک مقرر کردہ وقت کے بعد اسٹینڈ بائی پوزیشن پر چلا جاتا ہے یعنی اس کا ڈسپلے آف ہو جاتا ہے۔ انرجی کی بچت کے لیے یہ فیچر بہت عمدہ ہے۔ لیکن بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ہم سسٹم کو اسٹینڈ بائی پر بھیجنے کا انتظار نہیں کر سکتے ہیں۔ ”بلیک ٹاپ“ نامی یہ چھوٹا سا سافٹ ویئر اسی کام کے لیے موجود ہے۔ اس کے ذریعے ایک Hot key کی مدد سے سسٹم کو اسٹینڈ بائی پوزیشن پر لایا جا سکتا ہے۔

وہ لوگ جو سسٹم کو ہائپرٹینٹ یا سلیپ پوزیشن پر رکھنا پسند نہیں کرتے یہ ٹول آزمائیں، یقیناً انھیں پسند آئے گا۔ اس سافٹ ویئر کو استعمال کرتے ہوئے مائیکرو آف کرنے کے لیے اس کی ڈیفالٹ کمانڈ Ctrl+Alt+B پریس کریں۔



## فیس بک آن سین..... گوگل کروم

فیس بک پر چیٹ کرتے ہوئے آپ نے دیکھا ہوگا کہ آپ کا بھیجا گیا میسج جب پڑھ لیا جائے تو اس کا ساتھ ٹائم نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی فلاں وقت آپ کا بھیجا گیا میسج پڑھا گیا۔ اسی طرح جب آپ کو کوئی میسج بھیجے اور اسے آپ دیکھ لیں تو میسج بھیجنے والے کو بھی جوابی ریسلد جاتی ہے کہ فلاں ٹائم آپ کا پیغام دیکھ لیا گیا ہے۔ اکثر ہم نہیں چاہتے کہ کسی کو پتا چلے کہ ہم فیس بک پر آن لائن موجود ہے۔ اگر بھیجے گئے میسج کے ساتھ ٹائم چلا گیا تو یقیناً اگلا بندہ بھی سمجھے گا کہ آپ تو فیس بک پر موجود ہے۔ اس صورت حال سے بچنے کے لیے ”فیس بک آن سین“ نامی یہ چھوٹا سا



ایکسٹینشن اپنے کروم براؤزر میں انسٹال کر لیں۔ اس کا کام صرف فیس بک کے اس منیجر کو بلاک کرنا ہے۔ جب آپ کے پاس یہ ایکسٹینشن انسٹال ہوگا تو آپ کے دیکھے گئے میسجز کے ساتھ ٹائم نہیں دکھائی دے گا کہ آپ نے انہیں کب دیکھا۔ اس ایکسٹینشن کی انسٹالیشن کے بعد کروم براؤزر میں اس کا آئی کن شامل ہو جائے گا جس پر کلک کر کے اسے کسی بھی وقت فعال یا غیر فعال کیا جاسکتا ہے۔ ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/17uuFc>

## کیا ویب سائٹ واقعی ڈاؤن ہے؟ فائر فوکس

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی ویب سائٹ ہمارے پاس صحیح طرح سے یا بالکل ہی نہیں کھل رہی ہوتی۔ ایسی صورت حال میں انسان شش و پنج کا شکار ہوتا ہے کہ واقعی میرے انٹرنیٹ کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے یا ویب سائٹ ہی ڈاؤن ہے۔

Down for Everyone or Just me نامی یہ پلگ ان اسی صورت حال میں آپ کے کام آ سکتا ہے۔ اس پلگ ان کی انسٹالیشن کے بعد جب بھی کوئی ویب پیج لوڈ نہیں ہوگا یہ فوراً چیک کر کے اسی پیج پر اس کا اسٹیٹس آپ کو دکھا دے گا کہ ویب سائٹ آپ ہے یا ڈاؤن۔

### The connection has timed out

The server at www.google.ca is taking too long to respond

- The site could be temporarily unavailable or too busy. Try again in a few moments.
- If you're unable to load any pages, check your computer's network connection.
- If you're on a computer or network protected by a firewall or proxy, make sure that Firefox is permitted to access the Web.

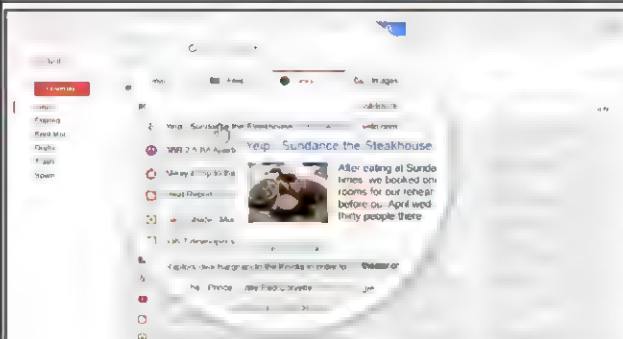
Try Again

Status: up

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/vK30kj>

## مانیگی فار جی میل..... کروم

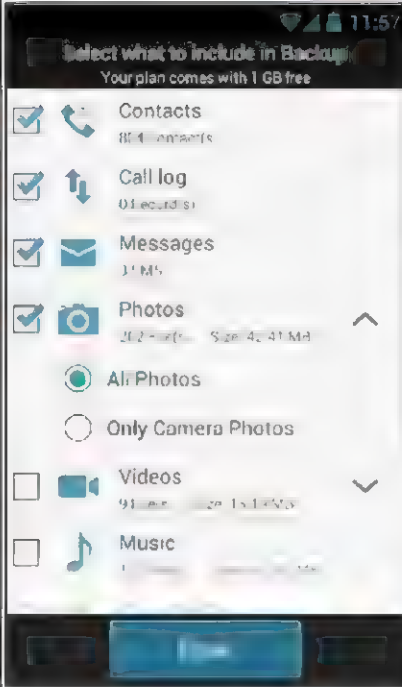
گوگل کی جانب سے جی میل کے لیے ٹیچر کی سہولت دے کر ای میلز کو منظم رکھنے کا بہتر طریقہ متعارف کرایا۔ اس طرح ضروری ای میلز ایک طرف اور دوسری ای میلز الگ رہتی ہیں۔ کروم کے لیے دستیاب یہ پلگ ان ”مانیگی فار جی میل“ اس منیجر میں مزید نکھار لے آتا ہے۔ یہ پلگ ان آپ کے جی میل میں موجود فائلز اور لنکس وغیرہ کے ٹیچر بناتا ہے۔ مثلاً آپ کو کوئی تصویر، کوئی لنک یا کوئی فائل تلاش کرنی ہے تو اس کی مدد



سے با آسانی آپ مطلوبہ ٹیچر سے وہ چیز تلاش کر سکتے ہیں۔ میل کے اوپر ماؤس کر سر لے جاتے ہی آپ کو اس کا پری ویو دکھایا جائے گا۔ اس پلگ ان کو استعمال کرتے ہوئے آپ کو لگے گا جیسے آپ اپنے میل باکس میں گوگل سے تلاش کر رہے ہیں۔ ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/Kwqahj>



## جی کلاؤڈ بیک اپ..... اینڈرائیڈ



ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/S5EwJS>

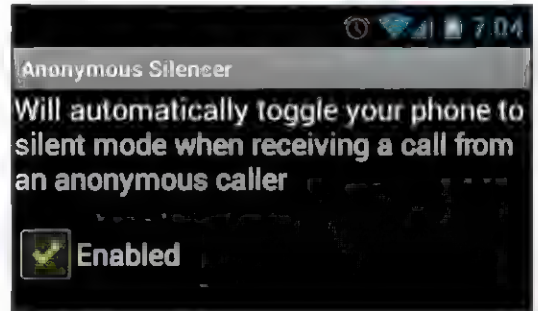
فون کا گم یا چوری ہو جانا ہمارے ہاں ایک عام سی بات ہے۔ اس لیے آپ کو چاہیے کہ اپنے اسمارٹ فون کا بیک اپ ہمیشہ محفوظ رکھیں، تاکہ کسی ناگہانی صورت حال میں کم از کم آپ کے پاس اپنے فون کا سارا ڈیٹا محفوظ رہے۔ جب فون میں موجود ڈیٹا کو بیک اپ کرنے کی بات آتی ہے تو ”جی کلاؤڈ بیک اپ“ اپنے فیچرز کے حوالے سے ایک بہترین سروس ثابت ہوتی ہے۔ اس کلاؤڈ سروس پر آپ اپنے فون کا مکمل ڈیٹا مثلاً فون بک، ایس ایم ایس، کال لاگز، ڈیٹا کیمنٹس، فون سیٹنگز، فونووز، ویڈیوز اور میوزک وغیرہ بیک اپ کر سکتے ہیں۔ اس صورت حال کے علاوہ اگر آپ اپنا فون بدلنا چاہتے ہیں تو آپ کا سارا ڈیٹا آن لائن موجود ہوگا جسے آپ کسی دوسرے فون میں با آسانی ری اسٹور بھی کر سکتے ہیں۔

چونکہ آپ کا سارا ڈیٹا آن لائن اس کی ویب سائٹ پر بیک اپ ہوتا رہتا ہے اس لیے آپ ویب سائٹ پر جا کر آن لائن ہی اپنے ایس ایم ایس پڑھ سکتے ہیں، فون بک دیکھ سکتے ہیں، کال لاگز کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ غرض اپنے فون کا مکمل معائنہ آن لائن ممکن ہے۔ اس کے علاوہ ایک ہی اکاؤنٹ میں اپنی ایک سے زائد ڈیوائسز کا بیک اپ کئیگز کیا جاسکتا ہے۔ ابتدا میں فری اکاؤنٹ کی مدد میں آپ کو ایک جی بی آپیس میسر ہوتی ہے، جو کہ عام صارفین کے لیے بہت ہے۔ لیکن اس سروس کو اپنے دوستوں سے اور فیس بک وغیرہ پر شیئر کر کے آپ با آسانی ایک جی بی کی آپیس کو آٹھ سے دس جی بی تک پہنچا سکتے ہیں۔ مزید بات یہ ہے کہ سروس اینڈرائیڈ کے علاوہ ونڈوز اور میک کے لیے بھی دستیاب ہے۔

## اجنبی نمبر سے کال پر فون سائلنٹ

یہ ایپلی ناصرف دلچسپ ہے بالکل بہت کارآمد بھی ہے۔ کیونکہ اس کا کام صرف اتنا ہے کہ جب کسی اجنبی نمبر سے یعنی جو نمبر آپ کی فون بک میں محفوظ نہ ہو، سے کال آئے تو فون پر نہ تو رنگ ٹون بجے گی اور نہ ہی فون واہیرٹ ہوگا یعنی فون خود بخود مکمل طور پر سائلنٹ موڈ پر چلا جائے گا۔ لیکن جب فون بک میں موجود کسی نمبر سے کال آئے گی تو فون بج اٹھے گا۔ یہ ایپلی کیشن صرف اینڈرائیڈ صارفین کے لیے دستیاب ہے۔

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/WLOhBT>



## فیول مانیٹر

یہ ایپلی صرف آئی او ایس صارفین کے لیے دستیاب ہے۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ ڈرائیونگ کرتے ہوئے اپنی گاڑی کے بارے میں معلومات شامل کر کے با آسانی جان سکتے ہیں کہ آپ نے کتنا سفر کیا، آپ کتنا



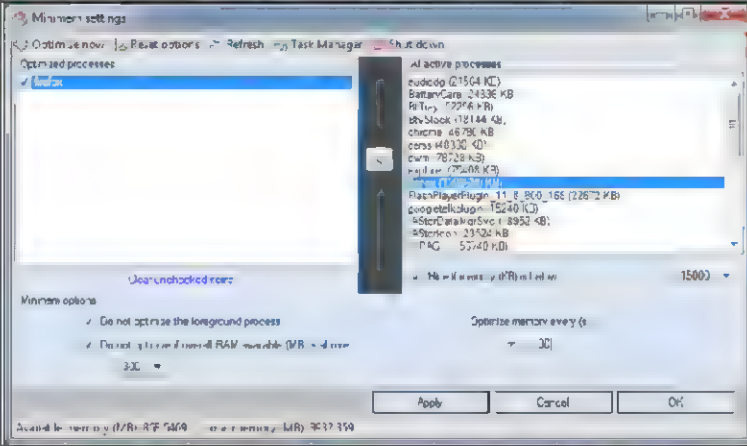
فیول استعمال کر رہے ہیں اور کس طرح اسے کم کر سکتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/xoqMqK>

اس ماہ کا  
بہترین ڈاؤن  
لوڈ

## میموری لیکس کی مرمت کریں

”مینی میم“ نامی یہ سافٹ ویئر پہلے صرف فائرفوکس کے لیے بنایا گیا تھا۔ یقیناً آپ کے علم میں ہوگا کہ فائرفوکس میموری کا انتہائی بے دردی سے استعمال کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے سسٹم ہینگ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور دیگر پروگرامز میموری کی عدم دستیابی کی وجہ سے ٹھیک طرح سے کام نہیں کر پاتے۔



مینی میم کسی بھی پروگرام کے میموری لیکس کی مرمت کر سکتا ہے۔ یہ اپیلی کیشن بیک گراؤنڈ میں کام کرتے ہوئے آپ کی منتخب کردہ اپیلی کیشن پر نظر رکھتی ہے اور اسے آچاڑ کر دیتی رہتی ہے۔ یہ پروگرام آپ کو مکمل رپورٹ فراہم کرتا ہے کہ کون سا پروگرام میموری پر اثر انداز ہو رہا ہے اور اسے درست کرنے کی ضرورت ہے۔ میموری کو آچاڑ کرنے کے لیے یہ جس قدر ممکن ہو غیر ضروری استعمال ہونے والی میموری کو فارغ کرتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ آپ کے مقرر کردہ وقت یعنی

ہر تیس سیکنڈ وغیرہ کے بعد پروگرامز کی میموری لیکس کا بندوبست کرتا رہتا ہے۔ یہ چھوٹا سا ٹول انشل ہونے سے آپ سسٹم کو ہینگ ہونے سے بچا سکتے ہیں اور بار بار کم میموری ہونے کی شکایت بھی ختم کر سکتے ہیں۔

مینی میم اپنا کام چونکہ بیک گراؤنڈ میں کرتا رہتا ہے اس لیے آپ کو بالکل نگ نہیں کرتا۔ البتہ یہ سسٹم ٹرے میں موجود رہتا ہے جہاں سے اس کی رپورٹ حاصل کی جاسکتی ہے۔

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/HoHeEJ>

فائل سائز: 558KB

دستیابی: مفت

## آٹو کلیئر، فالتو فائلیں خود کار طریقے سے ڈیلیٹ کریں



ڈسک کلین اپ یوٹیلٹی ونڈوز میں پہلے سے موجود ہوتی ہے۔ یہ یوٹیلٹی سسٹم میں موجود فالتو اور غیر ضروری فائلز جیسے کہ ری سائیکل بن میں موجود فائلز، انٹرنیٹ کی عارضی فائلز، پروگرامز کی بننے والی فالتو فائلز، ونڈوز سروس پیک کی انسٹالیشن کے دوران بننے والی غیر ضروری بیک اپ اور انسٹالر فائلز وغیرہ۔ یہ یوٹیلٹی مینوئل کام کرتی ہے یعنی ہر بار اسے خود چلا دیتا ہے۔

اس کا انتہائی بہترین حل ”آٹو کلیئر“ کے نام سے موجود ہے۔ یہ چھوٹا سا ٹول جس کا سائز صرف پینتالیس کے بی ہے، ایک پورٹ ابل پروگرام ہے۔ یعنی اسے انسٹال کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ بس اسے ڈاؤن لوڈ کر کے رن کر دیں۔ یہ بیک گراؤنڈ میں کام کرتا رہے۔ آپ کے مقرر کردہ وقت پر چلے گا اور صفائی کا کام شروع کر دے گا۔

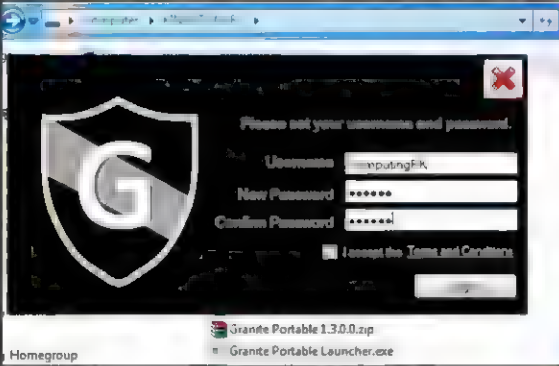
ڈیفالٹ طور پر اس میں چوبیس گھنٹے کا وقت طے ہوتا ہے۔ یعنی ہر چوبیس گھنٹے کے بعد یہ سسٹم میں کلین اپ چلا دیتا ہے۔ لیکن آپ چاہیں مینوئل کلین اپ بھی چلا سکتے ہیں اور اس کے ڈیفالٹ وقت کو اپنی پسند کے مطابق بدلا بھی جاسکتا ہے۔ جہاں سے آپ اس کی ایگری فائل پہلی دفعہ رن کریں گے وہیں اس کی کنفیگریشن فائل CleanerConfig.ini بن جاتی ہے۔ جسے آپ نوٹ پیڈ میں کھول کر ایڈٹ کر سکتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/F9UF4w>

مطابقت: ونڈوز تمام ورژنز

# فولڈر لاک کو بھول جائیں آزمائیں والٹ

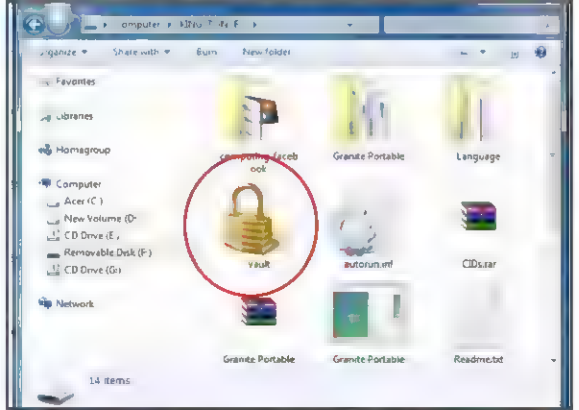
اپنی اہم چیزیں جیسے ہم حفاظت کی خاطر والٹ میں رکھتے ہیں اسی طرح کمپیوٹر میں اور خاص کر فلیش ڈرائیو میں اپنی فائلز محفوظ رکھنے کے لیے پورٹ ایبل پروگرام



والٹ استعمال کریں۔ یو ایس بی فلیش ڈرائیو اگر کسی کو دیں اور اس میں آپ کا ذاتی ڈیٹا موجود ہو تو وہ بڑے آرام سے اسے نہ صرف دیکھ سکتا ہے بلکہ کاپی بھی کر سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ کی فائلیں والٹ میں محفوظ ہوں گی تو ان تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

اس سافٹ ویئر کا نام گرینائٹ (Granite) ہے۔ یہ ایک پورٹ ایبل پروگرام ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اس کی زپ فائلز ایکسٹریکٹ کر کے فلیش ڈرائیو میں کاپی کر دیں۔ پہلی دفعہ جب آپ Granite portable launcher.exe کو چلائیں گے تو یہ آپ سے یوزر نیم اور پاس ورڈ منتخب کرنے کا

کہے گا۔ اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ یو ایس بی میں ایک والٹ نامی فولڈر موجود ہے۔ لاٹچر چلانے کے بعد درست یوزر نیم اور پاس ورڈ دینے سے والٹ نامی یہ فولڈر کھل سکے گا۔ جبکہ فولڈر یوزر نیم اور پاس ورڈ سے یہ کبھی نہیں کھلے گا۔ یہ لاٹچر چلاتے ہی ٹاسک بار پر اس کا آئی کن آجائے گا۔ اسے بند کرتے ہی والٹ نامی فولڈر یا تو لاک ہو جائے گا اور اگر آپ کے سامنے کھلا ہے تو اس میں موجود سارا ڈیٹا غائب ہو جائے گا۔ والٹ نامی اس فولڈر میں موجود تمام فائلز انکرپٹ کر دی جاتی ہیں۔ یعنی فائلوں کی مکمل حفاظت کی گارنٹی۔



مطابقت: ونڈوز تمام ورژنز دستیابی: مفت فائل سائز: 1.2MB

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/ImO4V6>

یو ایس بی NTFS فائل سسٹم کی حامل

ڈاٹ نیٹ فریم ورک 3.5،

## سسٹم ڈرائیورز کا مکمل حل..... ڈرائیور پیک

سسٹم پر ڈرائیورز انسٹال کرنا اگرچہ پہلے جتنا مسئلہ نہیں رہا، لیکن پھر بھی یہ ایک وقت طلب اور جھنجھٹ والا کام ہے۔ خاص کر اگر آپ کے پاس ڈرائیورز موجود نہ ہوں تو انھیں سسٹم میں لگے ہارڈ ویئر کے حساب سے منتخب اور ایک ایک کر کے ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کرنا کافی وقت طلب کام ہے۔ اگر آپ کے پاس اپنے سسٹم کے تمام ڈرائیورز موجود ہوں تب بھی ان کی انسٹالیشن میں وقت تو لگتا ہے۔ ڈرائیورز کے لیے حوالے سے اگر آپ کے پاس ”ڈرائیور پیک سلوشن“ موجود ہے تو اس معاملے سے بے فکر ہو جائیں۔ اپنے کام کے اعتبار سے یہ سافٹ ویئر لا جواب ہے۔ خاص کر لیپ ٹاپ کے حوالے سے اگر آپ اس کی ویب سائٹ دیکھیں تو اس پر تقریباً ہر ماڈل کے ڈرائیورز موجود ہیں۔ ڈرائیور پیک سلوشن کو استعمال کرنا بے حد آسان ہے۔ اگر آپ کو ڈرائیورز انسٹال یا پ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے، یا آپ نے سسٹم میں کوئی تبدیلی کی ہے اور نئے ہارڈ ویئر کا ڈرائیور نہیں مل رہا تو بس اس پروگرام کو انسٹال کر کے چلائیں۔ یہ خود ہی ہارڈ ویئر کے اعتبار سے اس کا ڈرائیور ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر دے گا۔

دستیابی: بالکل مفت

مطابقت: ونڈوز تمام ورژنز

فائل سائز: 10MB

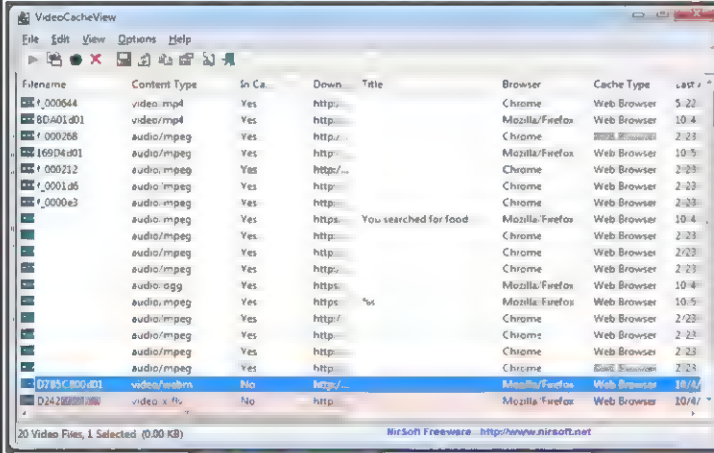
ڈاؤن لوڈ کریں: <http://drp.su>

اس کے علاوہ اس پروگرام کی ایک وی ڈی بھی دستیاب ہے جو اس کی ویب سائٹ سے بذریعہ ٹورینٹ ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔ اس وی ڈی کا سائز 4.4GB ہے۔ اس وی ڈی میں تمام ضروری ڈرائیورز موجود ہیں۔ جہاں بھی ڈرائیورز انسٹال کرنے کی ضرورت ہو، اسے لگائیں اور چند منٹوں میں سسٹم پر تمام ڈرائیورز خود کار طریقے سے انسٹال کریں۔



آپ چاہیں تو یہیں سے کسی بھی ویڈیو پر رایت کلک کر کے اسے چلے سکتے ہیں اور چاہیں تو اس کی لوکیشن کھول کر اسے اپنے پاس کاپی بھی کر سکتے ہیں۔

دستیابی: مفت  
فائل سائز: 97KB  
ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/sGcvyU>



## آن لائن دیکھی گئی ویڈیوز کیسے سے کاپی کریں

آن لائن اسٹریمنگ ویب سائٹس جیسے کہ یوٹیوب یا کسی بھی ویب سائٹ سے جب آپ کوئی ویڈیو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کے سسٹم کے کیسے میں ڈاؤن لوڈ ہو جاتی ہے۔ اکثر ویڈیوز اس کیسے میں موجود رہ جاتی ہیں جنہیں آپ تلاش کر کے آف لائن دیکھنے کے لیے کاپی کر سکتے ہیں۔

اس کام کے لیے ایک بہترین پورٹ اسیل ٹول "کیسے ویڈیو" موجود ہے۔ چونکہ یہ پورٹ اسیل ہے اس لیے اسے آپ ہٹا انشال کیے کہیں بھی چلا سکتے ہیں۔ سسٹم پر چلنے کے بعد یہ کیسے میں دستیاب تمام ویڈیوز کو ڈھونڈ کر آپ کو رپورٹ فراہم کرتا ہے۔ اس رپورٹ میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کتنی ویڈیوز سسٹم میں موجود ہیں، ان کے سائز کیا ہیں اور وہ کس ویب سائٹ سے تعلق رکھتی ہیں، سسٹم میں کس لوکیشن پر موجود ہیں وغیرہ۔

نہیں وغیرہ یہ سب کچھ آپ اپنے ویب براؤزر میں ملنے والی رپورٹ سے چیک کر سکتے ہیں۔ اور یہ رپورٹ جزئی ہوگی Belarc Advisor سے۔

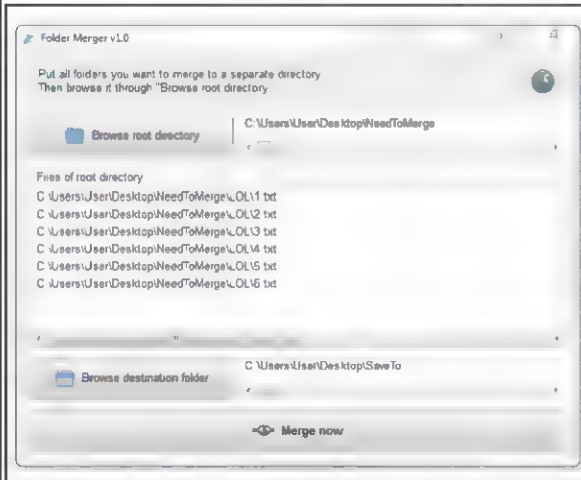
اگر آپ کہیں ایڈمنسٹریٹر ہیں اور آپ کو کافی سارے کمپیوٹرز کی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے تو اس کام کے لیے یہ ایک بہترین ٹول ہے۔ جسے چلا کر ہر کمپیوٹر کی مکمل رپورٹ چند منٹوں میں حاصل کی جاسکتی ہے۔

دستیابی: ذاتی استعمال کے لیے مفت  
فائل سائز: 3MB  
ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/58YTva>

## سسٹم کی مکمل رپورٹ

گزشتہ شمارے میں ہم نے ایک ٹپ شیئر کی تھی جس کے ذریعے آپ سسٹم پر انشال تمام سافٹ ویئر کی لسٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے سسٹم کی مکمل رپورٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں مثلاً سسٹم پر کون کون سے پروگرام انشال ہیں، سسٹم میں کون سا ہارڈ ویئر موجود ہے، نیٹ ورک کی کیا رپورٹ ہے، مائیکروسافٹ کی کون سی اپ ڈیٹس کم ہیں، اینٹی وائرس کی کیا کارکردگی ہے، سسٹم محفوظ ہے یا

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/Cn5y99>



## فولڈرز میں مرج کریں

اکثر ڈیٹا منتقل کرتے ہوئے ہم فائلوں کو کٹ کر کسی دوسری جگہ پیسٹ کرتے ہیں۔ لیکن اس کا آسان حل "فولڈر مرجر" کی صورت میں موجود ہے۔ اگر آپ کچھ فولڈرز کسی دوسری جگہ منتقل کرنا چاہتے ہیں تو اس میں ان فولڈرز کو منتخب کریں۔ اس کے بعد جہاں منتقل کرنا ہو وہ فولڈر منتخب کریں اور باقی کام اس پر چھوڑ دیں۔ یہ تمام فولڈرز اور ان میں موجود سب فولڈرز و فائلز کو آپ کے منتخب کردہ نئے فولڈر میں با آسانی منتقل کر دے گا۔

یہ چھوٹا سا ٹول اپنے کام کے اعتبار سے بہترین کارکردگی کا مالک ہے۔ ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وسٹا، ونڈوز 7 اور ونڈوز 8 پر اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

دستیابی: مفت  
فائل سائز: 452KB

## گیم کی ضرورت کا ہارڈ ویئر نہ ہو تو گیم کیسے کھیلیں؟

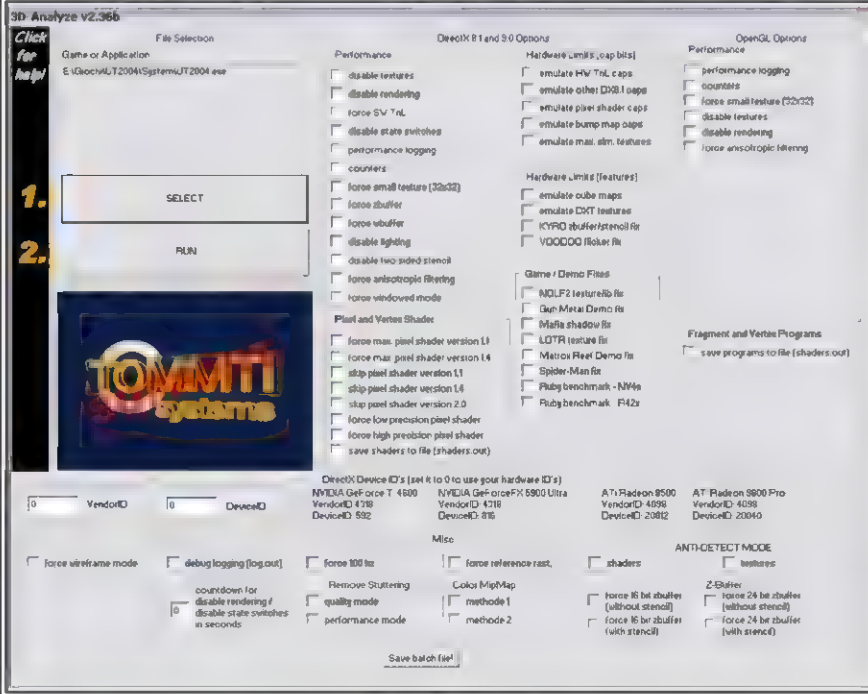
ونڈوز ایکس بی، ونڈوز وستا، ونڈوز 7 اور ونڈوز 8- یعنی ونڈوز کے تمام ورژنز پر اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فائل سائز: 874KB

دستیابی: مفت

ڈاؤن لوڈ کریں: <http://goo.gl/f5QKXx>

اکثر لوگوں کو مسئلہ رہتا ہے کہ گیم کا درکار ہارڈ ویئر ان کے سسٹم میں موجود نہیں ہوتا جس کے باعث گیم نہیں چلتے۔ اس مسئلے کا بہترین حل ”تھری ڈی اینالائز“ کی صورت میں موجود ہے۔ یہ ایسا سافٹ ویئر ہے جو گیم کے شوقین تمام افراد کے پاس موجود ہونا چاہیے۔



آپ کو علم ہوگا کہ جدید تھری ڈی گیمرز کھیلنے کے لیے آپ کو مہنگا ہارڈ ویئر درکار رہتا ہے جو ہر کسی کے پیسی میں موجود نہیں ہوتا۔ اسی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ سافٹ ویئر بنایا گیا۔ یہ سافٹ ویئر آپ کے سسٹم میں موجود ہارڈ ویئر کی کمی کو اس خوبصورتی سے پورا کرتا ہے کہ وہ گیم جو پہلے کھل ہی نہیں رہی ہوتی بڑے آرام سے چلنا شروع ہو جاتی ہے۔

اس سافٹ ویئر کو استعمال کرنا بھی انتہائی آسان ہے۔ جو گیم آپ کے پاس چلنے سے انکار ہے اسے بس اس کے حوالے کر دیں اور پھر کمال دیکھیں۔

آپ دیگر نامی گرامی میڈیا پلیئرز کو بھول جائیں گے۔

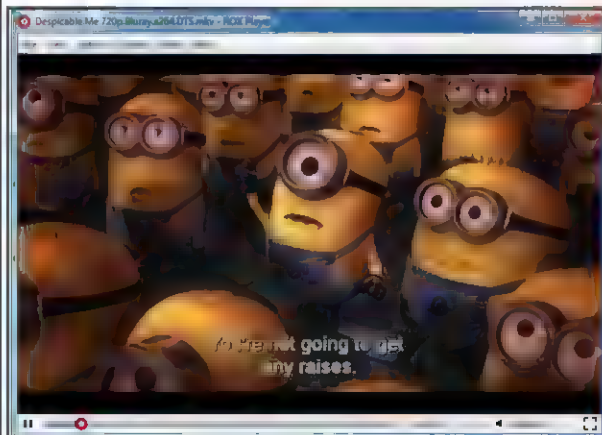
فائل سائز: 1.2MB

دستیابی: مفت

روکس..... ایک طاقت ور میڈیا پلیئر

اکثر کوئی فلم یا ویڈیو ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اس وقت شدید مایوسی ہوتی ہے جب ہمارا میڈیا پلیئر اسے چلانے میں ناکام رہتا ہے۔ بلکہ لمبا چوڑا ایرر دیکھنے کو ملتا ہے کہ کوڈیکس دستیاب نہیں ہیں۔ اگر آپ کو ایسی شکایت رہتی ہے تو ایک دفعہ روکس پلیئر استعمال کر کے دیکھیں۔ انتہائی سادہ سے انٹرفیس کا مالک یہ انتہائی طاقت ور میڈیا پلیئر ہے جو ہر قسم کی ویڈیو کو چلانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ اس کی اضافی خوبیاں یہ ہیں کہ یہ آن لائن موجود اسٹریمنگ ویڈیوز حتیٰ کہ آئی پی ٹی وی، ڈی ایچ ٹی اور ٹورینٹ پر موجود ویڈیوز کو بھی اسٹریم کر کے چلانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر آپ صرف ایک میڈیا پلیئر اپنے سسٹم پر انسٹال رکھنا چاہتے ہیں تو بس روکس آزمائیں، ہمارا دعویٰ ہے کہ





## انٹرنیٹ پر ایک سیکنڈ میں کیا کچھ ہو رہا ہے

One Second Design

433

Reddit votes  
cast

Reddit votes  
cast

Instagram  
photos  
uploaded

Instagram  
photos  
uploaded

دس سال قبل اسکاٹپ، فیس بک، یوٹیوب، ریڈاٹ، ٹویٹر، ٹمبر، ڈراپ باکس اور انسٹاگرام کا وجود بھی نہیں تھا۔

بیس سال قبل دنیا میں کل صرف ایک سو تیس ویب سائٹس تھیں، گوگل کا اس وقت نام و نشان بھی نہیں تھا۔ ایک ای میل ایڈریس حاصل کرنے کے لیے آئی ایس پی کو فیس ادا کرنا پڑتی تھی۔

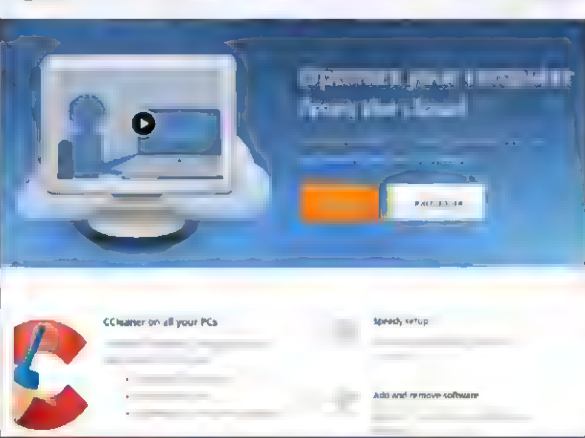
جبکہ تیس سال پہلے تو انٹرنیٹ ہی موجود نہ تھا!

یہ تو زمانہ قبل کی بات ہوئی، اب اس ویب سائٹ پر دیکھیں کہ ایک سیکنڈ کے اندر کتنی اسکاٹپ کالز، فیس بک لائیکس، ڈراپ باکس اپ لوڈنگ، گوگل سرچز ہو رہی ہیں۔

onescond.designly.com

## سی کلینز کلاؤڈ سروس حاصل کریں

Agomo



سٹم آپٹائزیشن کے لیے ”سی کلینز“ ہمارا پندیدہ ٹول ہے۔ اس ٹول کی مدد سے ہم سٹم کی صفائی اور سٹم میں موجود کئی ایررز درست کر سکتے ہیں۔

سی کلینز کی جانب سے ایک انتہائی اہم کلاؤڈ سروس شروع کی جا رہی ہے۔ اس کلاؤڈ سروس کے ذریعے آپ اپنے تمام کمپیوٹر کو لوکل اور ریہوٹل دونوں طریقوں سے آپٹائز کر سکتے ہیں۔ کسی سٹم میں موجود رجسٹری کے مسائل حل کرنے کے لیے ضروری نہیں ہوگا کہ وہ سٹم آپ کے سامنے موجود ہو۔ بس آپ کو اپنے تمام کمپیوٹر کو آن لائن اس کلاؤڈ سروس سے جوڑنا ہوگا۔

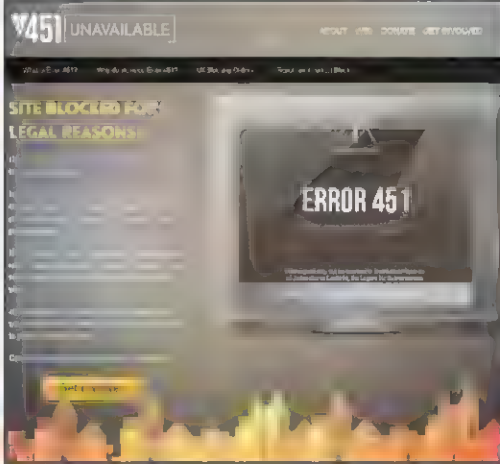
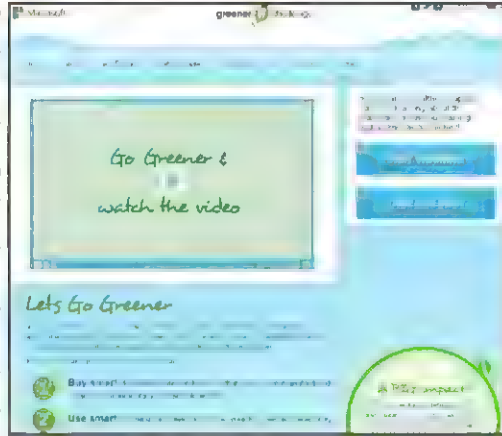
ڈرائیور ڈیفریگ، سافٹ ویئر انسٹال یا آن انسٹال، اسٹارٹ اپ کنٹرول یا کوئی بگ فکس کرنا سب فیچرز اس سروس میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ سٹم کی صفائی اور بہتری کا یہ طریقہ کار اس کی مدد سے شیڈول بھی کیا جاسکتا

ہے۔ یہ سروس حاصل کرنے کے لیے آج ہی سائن اپ کر لیں تاکہ اسے استعمال کرنے کا موقع حاصل کر سکیں۔

https://www.agomo.com

## ماحول دوست کمپیوٹر استعمال کریں

”گرینز آئی ٹی چیلنج“ مائیکروسافٹ کی جانب سے یہ ویب سائٹ ماحول دوست کمپیوٹرز استعمال کرنے کی آگاہی دلانے کے لیے بنائی گئی ہے۔ آپ کو معلوم ہوتا چاہیے کہ کمپیوٹرز بھی ہماری زمین کے آب و ہوا پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ یہاں وڈیوز اور آرٹیکلز کی ذریعے ماحول دوست کمپیوٹرز خریدنے کے حوالے سے رہنمائی کی گئی ہے۔ مشورہ دیا گیا ہے کہ ایسے کمپیوٹرز خریدیں جو کم بجلی استعمال کریں۔ ایک کمپیوٹر کیسا ہو، اس حوالے سے بین الاقوامی معیارات کیا ہیں کے بارے میں یہاں ٹریننگ دی جاتی ہے۔ یہ مختصر ٹریننگ حاصل کر کے آپ یہیں ٹیسٹ بھی دے سکتے ہیں اور اگر آپ پاس ہوئے تو آپ کو سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ناکارہ الیکٹرونکس اشیاء کے بارے میں بھی مشورے موجود ہیں۔



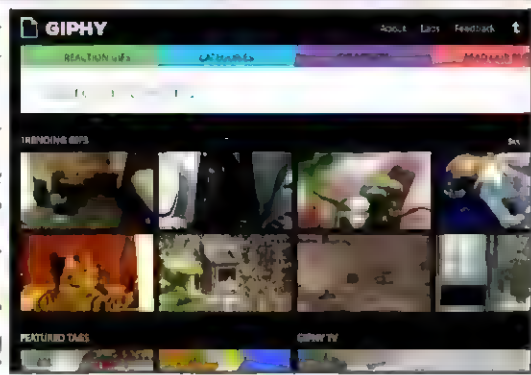
## Error 451

آپ نے Error 404 تو ضرور دیکھا ہوگا، جب کوئی ویب پیج دستیاب نہ ہو تو یہ ایرر سامنے آتا ہے۔ لیکن یہ ایرر 451 کیا ہے؟ ایرر 451 تب آتا ہے جب کوئی ویب سائٹ قانونی طور پر بلاک ہو جائے۔ جس ویب سائٹ پر کوئی غیر قانونی کوڈز موجود ہوں گے اور کورٹ اسے بلاک کرنے کا آرڈر دے تو اسے کھولنے پر آپ کو یہ ایرر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ اس دلچسپ ایرر کے بارے میں ”451 آن اوپن اسٹریٹ“ کے نام سے پوری ویب سائٹ موجود ہے جہاں سے آپ اس کے بارے میں مزید جان سکتے ہیں کہ یہ ایرر کیا ہے، اس کی ہمیں کیا ضرورت تھی وغیرہ۔

## فیس بک پر اپنی میڈیٹ جف تصاویر شیئر کریں

جب ایک تصویر سے بات نہ بن پارہی ہو تو ہمیں شیئرنگ کے لیے Gif تصویر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ویسے بھی ایک تصویر سیکڑوں الفاظ کا متبادل ثابت ہوتی ہے۔ جو بات ایک لمبے حیرانگراں میں نہ سمجھائی جاسکے ایک تصویر سے باآسانی سمجھائی جاسکتی ہے۔ فیس بک پر جف تصاویر شیئر کرنے کے لیے ”جی“ نامی یہ ویب سائٹ وزٹ کریں۔

جس طرح کی تصویر آپ کو درکار ہو اسے یہاں تلاش کریں اور اس کے ساتھ موجود ”Share GIF“ لنک پر کلک کریں۔ یہ لنک ہائی لائٹ کر کے کاپی کر لیں۔ اب فیس بک اسٹیٹس میں اس لنک کو پیسٹ کریں، یہ اسے کسی وڈیو کی

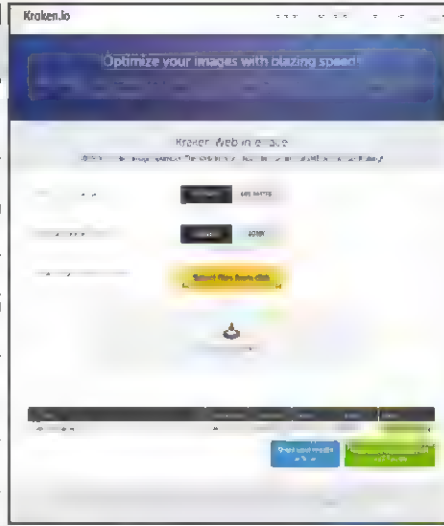


طرح پوسٹ میں امیڈ کر دے گا۔ اب آپ کا جو بھی دوست اس تصویر کو دیکھنا چاہے گا کلک کر کے دیکھ سکے گا۔



## سروے کرنا ہے تو خوبصورتی سے کیجیے

تصاویر شیئر کرنا ہمارا روزمرہ کا کام ہے۔ خاص کر اگر آپ فوٹو گرافر، بلاگر یا ویب ڈیولپر ہیں تو یہ آپ کے لیے ایک عام سی بات ہوگی۔ تصاویر شیئر کرتے وقت ان کا سائز بہت اہمیت رکھتا ہے۔ فرض کریں آپ نے اپنے موبائل فون یا ڈیجیٹل کیمرے سے تصاویر بنائی ہیں تو یقیناً ان کا سائز کافی زیادہ ہوگا۔ انھیں کہیں اپ لوڈ کرنا یا ای میل کے ساتھ بھیج کرنے ایک مسئلہ ہی رہتا ہے۔ تصاویر کا سائز کم کرتے ہوئے ان کی کوالٹی برقرار رکھنا ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ **kraken** نامی یہ ویب سائٹ آپ کا یہی مسئلہ بخوبی حل کر دیتی ہے۔ یہاں آپ تصاویر اپ لوڈ کرنے کے علاوہ آن لائن موجود کسی تصویر کا لنک دے کر بھی تصویر کا سائز بدل سکتے ہیں۔ آپ کی دی گئی تصویر کا کوالٹی متاثر نہ کیے بنا جتنا سائز کم ہو سکتا ہو گا وہ کم کرتے ہی آپ کو تصویر ڈاؤن لوڈنگ کے لیے پیش کر دی جائے گی۔



kraken.io/web-interface

## سروے کرنا ہے تو خوبصورتی سے کیجیے

دوسروں سے ان کی رائے جاننے کے لیے اکثر سروے کرنا پڑتے ہیں۔ اکثر آپ نے دوسروں کے سروے فارمز بھی بھرے ہوں گے تو یقیناً آپ کو اس



بات کا تجربہ ہوگا کہ اگر سروے خوبصورتی سے ڈیزائن ہو، جواب دینے میں آسان ہو اور بندہ بخوشی اسے مکمل کرتا ہے۔ ”ٹائپ فرام“ ویب سائٹ انہی باتوں کو مد نظر رکھ کر بنائی گئی ہے۔ یہاں سے جب کوئی سروے بنایا جاتا ہے تو وہ کمپیوٹر کے علاوہ دیگر ڈیوائسز جیسے کہ فون یا موبائل فون کے لحاظ سے بھی مکمل کارآمد ہوتا ہے۔ اس ویب سائٹ کا بنایا گیا سروے اس قدر آسان اور دیکھنے میں نفیس لگتا ہے کہ مکمل کرنا اچھا لگتا ہے۔

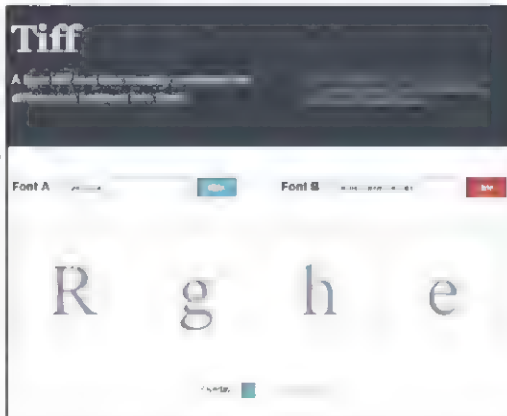
www.typeform.com

## دوفونٹس کا موازنہ کریں

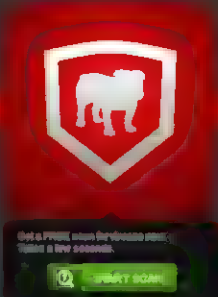
کسی پروجیکٹ پر کام کرتے ہوئے اگر آپ اُلجھن کا شکار ہو جائیں کہ کون سا فونٹ استعمال کرنا چاہیے، یا دو ایک جیسے دکھائی دینے والے فونٹس میں سے جاننا ہو کہ ان میں دراصل فرق کیا ہے تو یہ ویب سائٹ آزمائیں۔

ٹیف نامی یہ ویب سائٹ ابھی صرف گوگل فونٹس لائبریری میں موجود فونٹس کا موازنہ کرنے کی سہولت دیتی ہے۔ اس ویب سائٹ ڈیٹاٹ R, g, h, e لیٹرز موجود ہوتے ہیں۔ ان چار لیٹرز کی بناوٹ ایسی ہے کہ دوفونٹس میں ان کو لکھ کر ایک دوسرے کے اوپر رکھتے ہی فوراً ان میں موجود فرق پتا چل جاتا ہے۔

اس ویب سائٹ پر دوفونٹس کو الگ الگ رنگ میں اور تمام لیٹرز کو ایک دوسرے کے اوپر دکھا کر فرق سمجھنا آسان بنایا جاتا ہے۔



tiff.herokuapp.com



## آن لائن اسکن وائرس

نیل گارڈ اینٹی وائرس کی جانب سے یہ زبردست سروس شروع کی گئی ہے۔ جب کسی سسٹم پر وائرس حملہ کرتا ہے تو وائرسز اینٹی وائرس بھی انسٹال نہیں کرنے دیتے۔ اس صورت حال میں یہ سروس کی نعمت سے کم نہیں۔ نیل گارڈ کی اس ”وائرس اسکن“ ویب سائٹ پر جائیں اور آن لائن ہی سسٹم اسکن کر لیں۔ اس سروس کی سب سے خاص بات اس کا انتہائی برق رفتار ہونا ہے۔ یہ مکمل سسٹم کو اسکن کر کے آپ کو رپورٹ فراہم کرتی ہے۔

نیل گارڈ کی جانب سے آپ کے براؤزر میں اس کا پلگ ان انسٹال کر دیا جاتا ہے جس کی مدد سے آپ جب چاہیں سسٹم اسکن کر سکتے ہیں۔ اس مفید ویب سائٹ کو بک مارک کرنا مت بھولیں۔

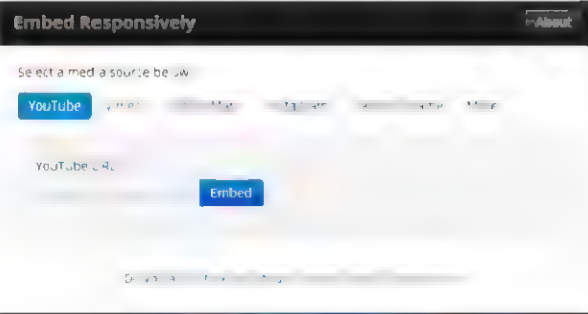
## مختلف پروڈکٹس کی ڈیٹا شیٹس تلاش کریں



جب بھی ہم کوئی نئی چیز خریدتے ہیں اس کے پیکٹ میں ایک ڈیٹا شیٹ یعنی پروڈکٹ کے بارے میں مکمل معلومات کا حامل مینوئل بھی موجود ہوتا ہے۔ اکثر ہم ان مینوئلز کو نظر انداز کر دیتے ہیں لیکن جب پروڈکٹ میں کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو مینوئل دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر آپ ان مینوئلز کو حفاظت سے رکھیں اور ان کا مطالعہ کر لیں تو میکینکس حضرات کے ہاتھوں بے وقوف بننے سے بچ سکتے ہیں۔ ”ڈیٹا شیٹ لب“ ویب سائٹ پر لاکھوں مینوئلز موجود ہیں۔ یہ سروس بالکل مفت ہے اور اسے استعمال کرنے کے لیے کسی بھی قسم کی رجسٹریشن کی بھی ضرورت نہیں۔ اپنی ضرورت کا مینوئل آپ یہاں با آسانی تلاش کر سکتے ہیں۔

## سوشل اور ویڈیوز ویب سائٹس کے مواد کے ایمبڈ ڈکوڈز حاصل کریں

ویب کائناتس کو ایمبڈ (Embed) کرنا جیسے کہ یوٹیوب وغیرہ کی ویڈیو کو تو بہت آسان ہے۔ کیونکہ یہ سروس خود ہی آپ کے لیے ایمبڈ کرنے کے لیے کوڈ فراہم کرتی ہے۔ جسے آپ کو صرف کاپی کر کے مطلوبہ جگہ پر پیسٹ کرنا ہوتا ہے۔ مسئلہ تب آتا ہے جب آپ کو کوڈنگ کا زیادہ علم نہ ہو اور آپ اپنی ویب سائٹ پر گوگل میپس، ویویو انسٹاگرام وغیرہ کا کوڈ ڈال رہے ہوں اور اس کا سائز مطلوبہ جگہ پر فٹ نہ آ رہا ہو۔ اس مسئلے کا آسان حل Embed Responsively کی صورت میں موجود ہے۔ اس ویب سائٹ پر جائیں اور اپنی مطلوبہ فائل یا ویڈیو کا ایمبڈ ڈکوڈ بنالیں۔ یوٹیوب، گوگل میپس اور انسٹاگرام کے علاوہ یہاں ڈیلی مشن، فیس بک، ٹویٹر، اسکرپڈ، ساؤنڈکلاؤڈ اور سنووی فائی وغیرہ کے مواد کے ایمبڈ ڈکوڈز حاصل کیے جاسکتے ہیں۔





## اینڈرائیڈ میں ایڈ بلاک

آج کل ہر جگہ اشتہارات کی بھرمار ہے۔ جس بھی ویب سائٹ پر جائیں اشتہارات جگمگ کر رہے ہوتے ہیں۔ اسمارٹ فون استعمال کریں تو اپیلی کیشنز اور براؤزرز میں اشتہارات تنگ کر دیتے ہیں۔ کوئی گیم کھیلتے کھیلتے اچانک کوئی اشتہار نمودار ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اینڈرائیڈ استعمال کرتے ہیں تو یقیناً ان اشتہارات سے تنگ ہوں گے۔

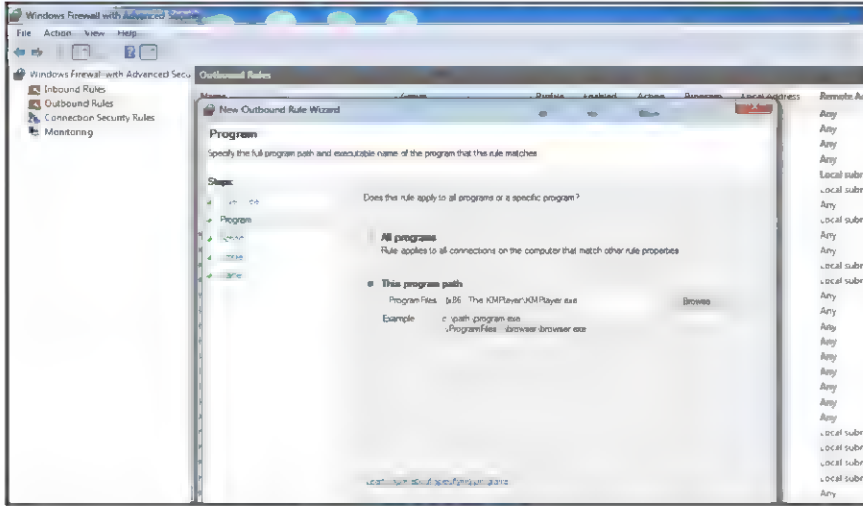
اگر ایسا ہی تو ایڈ بلاک کی سب سے بہترین سروس یعنی ”ایڈ بلاک پلس“ کی جانب سے اینڈرائیڈ کے لیے بھی اشتہارات کی بندش کا بندوبست موجود ہے۔ یہ اپیلی کیشن گوگل اسٹور سے ہٹا دی گئی ہے لیکن آپ ابھی بھی اسے ایڈ بلاک کی ویب سائٹ سے انسٹال کر سکتے ہیں۔

ایڈ بلاک کو اینڈرائیڈ یو اےس پر انسٹال کرنے کے لیے درج ذیل لنک ملاحظہ کیجیے:

<https://adblockplus.org/en/android-install>

## کسی بھی پروگرام میں اشتہارات بند کریں

اپنے پسندیدہ میڈیا پلیرز کے ”ایم پلیر“ کو استعمال کرتے ہوئے اچانک خبر ملی کہ اس کا تازہ ورژن ریلیز ہو چکا ہے۔ اب عادت سے مجبور سب سے پہلے اسے اپ



گرڈ کیا۔ اپ گریڈ کرنے پر پتا چلا کہ نیا ورژن میڈیا پلیرز سے زیادہ ایڈ پلیرز بن چکا ہے۔ کوئی وڈیو چلتے چلتے اچانک دائیں طرف سے اشتہارات جھانکنا شروع۔ خیر، ہم نے اس کا ایسا بندوبست کیا کہ اب اس میں کوئی چھوٹا موٹا اشتہار بھی نظر نہیں آتا۔ یہ ٹپ بہت آسان ہے اور اس کی مدد سے آپ کسی بھی پروگرام میں دکھائے جانے والے اشتہارات پر قابو پا سکتے ہیں۔

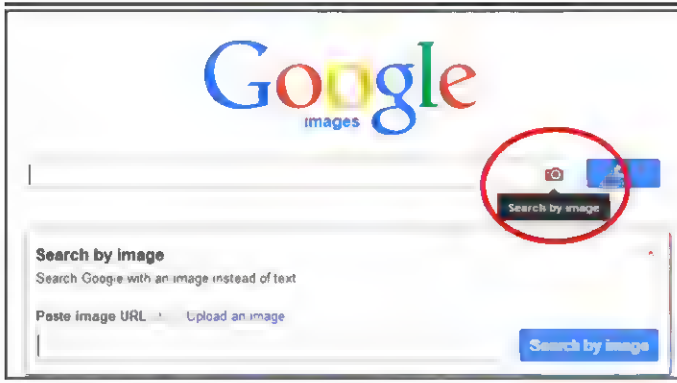
اس نیک کام کی شروعات کے لیے

ونڈوز فائر وال کھول لیں۔ ”آؤٹ باؤنڈ رولز“ پر کلک کرنے کے بعد New Rule پر کلک کریں۔ اب یہاں آپ ایک نیا رول بنا سکتے ہیں۔ رول ٹائپ میں پہلا آپشن ”پروگرام“ چیک کریں اور نیکیٹس کے ٹیٹن پر کلک کر دیں۔

اگلی ونڈو میں This program path کو چیک لگا کر نیچے موجود براؤزر کے ٹیٹن پر کلک کر کے پروگرام منتخب کر لیں۔ جیسے کہ مجھے کے ایم پلیرز کا انٹرنیٹ ایکس بلاک کرنا تھا تو میں نے پروگرام فائلز میں موجود اس کے فولڈر میں سے کے ایم پلیرز ڈاٹ ایگزیکٹو فائل کو منتخب کر لیا۔ پروگرام منتخب کرنے کے بعد نیکیٹس پر کلک کریں۔

اگلی ونڈو میں Block the connection کو چیک لگا کر نیکیٹس پر کلک کر دیں۔ اگلی ونڈو میں تمام چیک باکسز کو چیک کرتے ہوئے نیکیٹس کریں اور اس رول کو کوئی نام دے کر اوکے کر دیں۔

لیجیے اب اس پروگرام کے لیے انٹرنیٹ استعمال کرنا ممنوع ہو چکا ہے۔ چونکہ یہ انٹرنیٹ استعمال نہیں کر پائے گا اس لیے آپ کو اشتہارات دکھانے سے بھی معذور ہو چکا ہے۔ کوئی بھی سافٹ ویئر جس میں آپ اشتہارات دیکھنا پسند نہیں کرتے اس کے لیے یہ ٹپ استعمال کی جاسکتی ہے۔



## گوگل پر بذریعہ تصویر سرچ

گوگل پر ہم کچھ لکھ کر تو سرچ کرتے ہی رہتے ہیں لیکن گوگل پر تلاش کا ایک اضافی فیچر بذریعہ تصویر سرچ ہے۔ یعنی آپ کوئی تصویر اپ لوڈ کر کے دیکھ سکتے ہیں کہ یہ تصویر کہاں سے کاٹی گئی ہے یا اس سے ملتی جلتی تصاویر بھی دیکھ سکتے ہیں۔

اگرچہ گوگل پر یہ فیچر کافی عرصے سے دستیاب ہے لیکن اگر آپ کا علم نہیں تھا تو اب اس فیچر کو آزمائیں، آپ کو یقیناً پسند آئے گا۔

بذریعہ تصویر تلاش کرنے کے لیے گوگل ایجنڈی سرچ فیلڈ میں جہاں ٹائپ کیا جاتا ہے آپ آخر میں دیکھیں تو تصویر کا ایک چھوٹا سا آئی کن موجود ہوگا۔ اس پر کلک کر کے آپ کوئی بھی تصویر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

## اسکرین شاٹ براہ راست ڈراپ باکس پر اپ لوڈ کریں

اکثر اوقات ہمیں اسکرین شاٹ لے کر دوسروں کو بھیجنے پڑتے ہیں۔ اسکرین شاٹ لینے کے بعد اسے کہیں اپ لوڈ کرنا پڑتا ہے یا ای میل وغیرہ میں منج کر کے بھیجنا پڑتا ہے۔ اگر آپ ڈراپ باکس استعمال کرتے ہیں تو یقیناً ڈراپ باکس کے اس نئے فیچر کو ضرور پسند کریں گے۔ کیمرہ اپ لوڈ کے بعد ڈراپ باکس کی جانب سے اسکرین شاٹ اپ لوڈ کا فیچر متعارف کرایا گیا ہے۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ کیمرہ اپ لوڈ کی مدد سے آپ اپنے کیمرے یا فون سے بنائی جانے والی تصاویر کو براہ راست ڈراپ باکس پر بیک اپ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اسکرین شاٹ بناتے رہتے ہیں تو آپ کو پتا ہوگا کہ اس کے لیے کی بورڈ پر موجود پرنٹ اسکرین کاٹن استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پھر اس اسکرین شاٹ کو پینٹ یا کسی گرافکس پروگرام میں پیسٹ کیا جاتا ہے۔ اگر پرنٹ اسکرین پریس کرنے کے ساتھ Alt کاٹن دبا کر رکھیں تو صرف سامنے موجود ونڈو کا اسکرین شاٹ بنتا ہے۔ کنٹرول کے پٹن کے ساتھ چونکہ کوئی کمانڈ موجود نہیں تھی اس لیے ڈراپ باکس نے اسی کو استعمال کیا ہے۔ اگر آپ کے پاس ڈراپ باکس چل رہا ہو تو کنٹرول اور پرنٹ اسکرین کاٹن دباتے ہی اسکرین شاٹ بن کر فوراً ڈراپ باکس پر اپ لوڈ ہو جائے گا اور اس کا لنک بھی خود کار طریقے سے کاپی ہو جائے گا۔ یعنی پرنٹ اسکرین کی یہ کمانڈ دے کر آپ جو لنک پیسٹ کریں گے وہ براہ راست اس اپ لوڈ شدہ اسکرین شاٹ کا ہوگا۔ ڈراپ باکس کا یہ نیا فیچر استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ ڈراپ باکس کا تازہ ترین ورژن ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کریں۔ اگر اس فیچر کی ضرورت نہ ہو تو اسے ڈس ایبل بھی رکھا جاسکتا ہے۔





نام	فیس بک انکارپوریشن
ٹائپ	پبلک
تجارتی نام	NASDAQ: FB
قیام	کیمبرج، میساچوسٹس، امریکہ، 4 فروری 2004ء
ہیڈ کوارٹر	مینلو پارک (Menlo Park)، امریکہ
خدمات کا دائرہ	امریکہ (2004ء سے 2005ء) تمام دنیا (2005ء سے تاحال)
بانی	مارک زکربرگ، ایڈوارڈو سیورین، اینڈریو میک کولم، ڈسٹن موسکوویتز، کرس ہیگس
مرکزی عہدے داران	مارک زکربرگ - چیئرمین اور سی ای او شیریل سینڈبرگ - سی ای او
صنعت	انٹرنیٹ
آمدن	5.1 ارب امریکی ڈالر (2012ء)
آپریٹنگ انکم	538 ملین ڈالر (2012ء)
منافع	53 ملین ڈالر (2012ء)
کل اثاثہ جات	15.10 ارب ڈالر (2012ء)
کل واجبات	11.75 ارب ڈالر (2012ء)
ملازمین	5,299 (جون 2013ء)
ذیلی کمپنیاں	انسٹاگرام
ویب سائٹ	facebook.com
پروگرامنگ لینگویج	C++ اور PHP
صارفین	1.15 ارب (ایکٹو صارفین مارچ 2013)
دستیاب زبانیں	70 زبانوں میں دستیاب ہے۔
موجودہ سٹیشن	ایکٹو

فیس بک ایک مفت سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ ہے جس سے آج تقریباً ہر خاص و عام شخص واقف ہے۔ فیس بک کا نام فیس بک اس وجہ سے ہے کہ امریکہ کی چند ایک یونیورسٹیوں میں طلباء کو تعلیمی سال کے آغاز پر ایک دوسرے سے روابط، مکالمہ اور مدد کے لیے جو بک دی جاتی تھی، اسے فیس بک کہتے تھے۔ یہ طلباء کی تصاویر اور معلومات پر مبنی ڈائریکٹری ہوتی ہے جس سے وہ دوسرے طلباء سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ بالکل پرائیویسی جیسی ہوتی تھی مگر اس میں طلباء کی معلومات ہوتی تھیں۔

فیس بک کا آغاز 4 فروری 2004ء کو مارک زکربرگ نے اُس وقت کیا جب وہ یونیورسٹی میں طالب علم تھے۔ انہوں نے ہاسٹل کے اپنے کمرے میں ان کے ساتھ رہنے والوں اور دیگر دوستوں، جن میں ایڈوارڈو سیورین (Eduardo Saverin)، اینڈریو میک کولم (Andrew McCollum)، ڈسٹن موسکوویتز (Dustin Moskovitz)، کرس ہیگس (Chris Hughes) شامل تھے، کے ساتھ مل کر ایک دوسرے کو جاننے، رابطہ کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کے لیے کیا۔

شروع میں اس کی ممبر شپ صرف ہارورڈ یونیورسٹی کے طلباء کے لیے رکھی گئی۔ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر ہارورڈ یونیورسٹی کے بارہ سو طالب علم اس میں رجسٹرڈ ہو گئے۔ جلد ہی فیس بک کا دائرہ کار بوسٹن کے علاقے کے دوسرے کالجوں اور ایوی لیگ (Ivy League) اور اسٹنفورڈ یونیورسٹی (Stanford University) تک بڑھا دیا گیا۔ شروع میں بتدریج فیس بک کا دائرہ کار مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں تک پھیلا یا گیا، اس کے بعد ہائی اسکولز لیول کے طلباء کے لیے اس کی ممبر شپ شروع ہوئی، اس کے بعد کوئی بھی امریکی جو 13 سال سے بڑا ہو فیس بک پر اپنا اکاؤنٹ بنا سکتا تھا۔ اب بھی فیس بک پوری دنیا میں کسی بھی ایسے صارف کو اپنا اکاؤنٹ بنانے کی اجازت دیتا ہے جو 13 سال سے بڑا ہونے کا اقرار کرے تاہم اس بات کی تصدیق نہیں کی جاتی کہ آیا 13 سال سے بڑا ہونے کا دعوے دار واقعی 13 سال کا ہے بھی نہیں۔ 2005ء کے آخر میں فیس بک کو برطانیہ میں بھی متعارف کروادیا گیا۔

فیس بک استعمال کرنے کے لیے سب سے پہلے اس پر رجسٹر ہونا لازمی ہے۔

صارف کو اس پر ایک ذاتی صفحہ (Wall) مہیا کی جاتی ہے جس پر وہ مختلف اسٹینٹس لکھ سکتا ہے، تصاویر شیئر کر سکتا ہے اور دیگر سوشل ایکٹیویٹیز انجام دے سکتے ہیں۔ ساتھ ہی وہ اپنے دوستوں اور دشمنوں کو بھی فیس بک دوستوں کی فہرست میں شامل کر سکتے ہیں، ایک دوسرے کو پیغامات دے سکتے ہیں، ایک دوسرے کی سرگرمیوں سے نوٹیفیکیشن کے ذریعے باخبر رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ صارفین باہمی دلچسپی کے گروپ کو جوائن اور میمبر کولانک کر کے تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔

فیس بک پر دوستوں کی مختلف درجہ بندی کر کے الگ الگ گروپس بنائے جا سکتے ہیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو چیز آپ فیملی فرینڈز سے شیئر کریں وہ کسی اور کو نظر ہی نہ آئے۔

ستمبر 2012ء میں فیس بک کے ایک ارب فعال صارفین ہو گئے تھے، لیکن ان ایک ارب میں سے 8.7 فیصد جعلی آئی ڈیز ہیں۔ مئی 2011ء میں کیے گئے

ایک سروے رپورٹ کے مطابق فیس بک پر 75 لاکھ اکاؤنٹ ایسے بچوں کے ہیں جن کی عمر 13 سال سے کم ہے اور 50 لاکھ اکاؤنٹ ایسے بچوں کے ہیں جن کی عمریں 10 سال سے بھی کم ہیں۔ یہ فیس بک سائٹ کے شرائط و ضوابط کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے کہ فیس بک اکاؤنٹ کے لیے کم سے کم عمر 13 سال ہو، مگر اس سے فیس بک کی مقبولیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔

فیس بک پر 2012ء میں جو نیا ڈیٹا تصاویر اور ویڈیوز کی شکل میں اپ لوڈ کیا گیا وہ 180 پیٹا بائٹ (Peta Byte) کا تھا۔ اب اس میں ہر 24 گھنٹے بعد آدھا پیٹا بائٹ یعنی 500 ٹیرا بائٹ کا اضافہ ہو رہا ہے۔

پاکستان کی کل آبادی 2012ء کے آخر تک 19 کروڑ نفوس پر مشتمل تھی۔ اس میں سے انٹرنیٹ تقریباً تین کروڑ لوگوں کی پہنچ میں تھا۔ جن لوگوں کی پہنچ میں انٹرنیٹ تھا اس میں سے 7,984,880 لوگ فیس بک استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح وہ تمام لوگ جو انٹرنیٹ استعمال کر سکتے ہیں ان کا 27.41% فیس بک استعمال کرتا ہے۔ جبکہ انڈیا میں انٹرنیٹ تقریباً نو کروڑ افراد کی پہنچ میں ہے اور فیس بک کے صارفین کی تعداد پانچ کروڑ سے بھی زیادہ ہے۔ اس طرح کل انٹرنیٹ

استعمال کرنے والے صارفین کا 66.18% فیصد فیس بک استعمال کرتا ہے۔

مئی 2005ء میں ایسل (Accel) نے فیس بک میں 12.7 ملین ڈالر جبکہ جم بریئر (Jim Breyer) نے 1 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی۔ 2009ء میں Compete.com کے مطابق فیس بک دنیا کی سب سے بڑی سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ تھی اور فیس بک کے ماہانہ ایکٹو صارفین سب سے زیادہ تھے۔ یاد رہے کہ Compete.com ویب کے ٹریفک پر نظر رکھتی ہے۔

یکم فروری 2012ء فیس بک نے اسٹاک ایکس چینج میں listed ہونے کے لیے اپنے شیئر ابتدائی فروخت کے لیے پیش کیے اور اپنا ہیڈ کوارٹر مینلو پارک، کیلیفورنیا میں بنالیا۔ 18 مئی 2012ء کو فیس بک نے NASDAQ اسٹاک ایکس چینج میں کاروبار شروع کر دیا اور اپنے شیئر عام عوام کو فروخت کے لیے پیش کر دیے۔ 2012ء میں فیس بک کی آمدن 5.1 ارب امریکی ڈالر تھی جس کی وجہ سے فارچون میگزین نے پہلی بار فیس بک کو اپنی 500 بڑی کمپنیوں کی فہرست میں 462 ویں نمبر پر درج کیا۔ یہ فہرست مئی 2013ء میں شائع ہوئی۔

## ☆ تاریخ

مارک زک برگ نے، جب وہ ہارورڈ یونیورسٹی میں دوسرے سال کا طالب علم تھا، فیس بک سے پہلے 28 اکتوبر 2003ء کو فیس بکس بنائی۔

The Harvard

Crimson، جو ہارورڈ یونیورسٹی کا اخبار ہے، کے مطابق یہ سائٹ اس وقت Hot or Not طرز کی ویب سائٹ تھی جو فوٹوز کا استعمال کرتی تھی۔ اس میں 9 مختلف یونیورسٹی کی فیس بکس سے حاصل کی گئی تصاویر میں سے دو تصاویر ایک ساتھ رکھی جاتی تھیں اور صارف سے پوچھا جاتا تھا کہ کون سی تصویر بہتر ہے۔ یہ سب بنانے کے لیے زک برگ نے ہارورڈ کے پرائیویٹ کمپیوٹر نیٹ ورک کو ہیک کر کے تمام طلباء کی تصاویر اور تصاویر کے آئی ڈیز بھی کا پی کر لیے۔ ہارورڈ میں اس وقت اسٹوڈنٹ فیس بک (اسٹوڈنٹس کی تصاویر اور معلومات پر مبنی ڈائریکٹری جس سے



جلدی فیس بک کا دائرہ کار اسٹینفورڈ (Stanford)، کولمبیا اور ییل (Yale) تک بڑھا دیا گیا۔ اس کے بعد ایوی (Ivy) لیگ کے اسکولوں، بوٹن یونیورسٹی، نیو یارک یونیورسٹی، ایم آئی ٹی اور چھ کینیڈا اور امریکہ کے دوسری ریاستوں تک فیس بک کو پھیلا دیا گیا۔

2004ء کے درمیان میں ایک کاروباری شخص سین پارکر (Sean Parker)، جو پہلے مارک زک برگ کا غیر سی مشیر تھا، کو کمپنی یعنی فیس بک کر صدر بنا دیا گیا۔ جون 2004ء میں فیس بک نے اپنے آپریشنز پالو آلتو (Palo Alto) کیلیفورنیا میں منتقل کر دیے۔ یہاں پر فیس بک میں پہلی سرمایہ کاری پے پال (PayPal) کے شریک بانی پیٹر تھائل (Peter Thiel) کی طرف سے ہوئی۔ 2005ء میں فیس بک نے اپنے نام کے ساتھ وی (The) کو ہٹا کر نیا ڈومین facebook.com دو لاکھ ڈالر میں خریدا۔ فیس بک نے ستمبر 2005ء میں ہائی اسکول ورژن جاری کیا۔ اُس وقت ہائی اسکول نیٹ ورک میں شمولیت کے لیے پہلے سے کسی رکن کی جانب سے دعوت نامہ ضروری ہوتا تھا جس کے بعد اس دعوت نامے سے کوئی بھی ہائی اسکول نیٹ ورک میں شامل ہو سکتا تھا۔ ہائی اسکول نیٹ ورک کے بعد فیس بک نے اپنا دائرہ کار بہت سی کمپنیوں کے ملازمین تک بڑھایا۔ ان کمپنیوں میں ایپل اور مائیکروسافٹ بھی شامل تھیں۔

26 ستمبر 2006ء فیس بک کو ہر شخص کے لیے جو 13 سال سے بڑا ہو اور اس کے پاس ایک امی میل آئی ڈی ہو، کے لیے کھول دیا گیا۔ 2007ء کے آخر میں فیس بک پر ایک لاکھ سے زیادہ کاروباری پیجز تھے۔ جو مختلف کمپنیوں کو یہ سہولت دے رہے تھے کہ وہ اپنے موجودہ اور نئے صارفین کو متوجہ کر سکیں۔ شروع میں تو انہیں گروپ پیجز کہا جاتا تھا مگر بعد میں انہیں کمپنی پیجز کہا جانے لگا۔

وہ دوسرے طلباء سے رابطہ کر سکتے تھے) استعمال نہیں کرتا تھا جیسا کہ چند دوسری یونیورسٹیاں 1980ء کی دہائی سے کر رہی تھیں۔ فیس میس (Facemash) کی ابتدا کے پہلے چار گھنٹوں میں ہی 450 صارفین نے 22,000 فوٹوز وزٹ کیں۔ اس سائٹ پر بہت جلد ہی دوسرے کمپس کی معلومات اور تصاویر ڈالی گئی مگر چند دن بعد ہارڈ یونیورسٹی کی انتظامیہ نے اس سائٹ کو بند کر دیا۔ زک برگ کو سیکورٹی توڑنے، کاپی رائٹ کی خلاف ورزی اور انفرادی پرائیویسی کی خلاف ورزی پر یونیورسٹی سے نکال دیا گیا، مگر بعد میں یہ تمام الزامات اور کارروائی ختم کر دی گئی۔

زک برگ نے اپنے امتحان میں جو پراجیکٹ چنا اُس میں آگسٹن (Augustan) کی پانچ سو تصاویر کو ایک سائٹ پر اس طرح اپ لوڈ کرنا تھا کہ ایک ہیج پر ایک تصویر ہو اور اس تصویر کے ساتھ کمٹ کا سیکشن بھی شامل ہو۔ زک برگ نے اپنے کلاس میس کے ساتھ یہ سائٹ بنائی اور لوگوں نے اپنے نوٹس شیئر کرنے شروع کر دیے۔

اس سے اگلے ستمبر یعنی جنوری 2004ء میں زک برگ نے اپنی نئی ویب سائٹ کے لیے کوڈ لکھنا شروع کر دیا۔ اسے فیس میس کے واقعے نے کافی متاثر کیا تھا۔ 4 فروری 2004ء جو اُس نے دی فیس بک (Thefacebook) کو لانچ کر دیا۔ اس کا پورا آریل thefacebook.com تھا۔

فیس بک کے لانچ ہونے کے چھ دن بعد ہارڈ یونیورسٹی کے تین سینئر لوگوں نے زک برگ پر مقدمہ کر دیا۔ ان تینوں میں کیمرن ونکلیوس (Cameron Winklevoss)، ٹیلر ونکلیوس (Tyler Winklevoss) اور دیویا نارینڈرا (Divya Narendra) شامل ہیں۔ ان لوگوں کا الزام یہ تھا کہ زک برگ نے جان بوجھ کر انہیں گمراہ کیا ہے کہ وہ ان لوگوں کی HarvardConnection.com بنانے میں مدد کرے گا مگر زک برگ نے بجائے مدد کرنے کے اُن کے آئیڈیا کو خراب کر مقابلے میں اپنی سائٹ بنائی۔ تینوں نے اپنے الزامات اخبارات میں بھی شائع کرائے، اخبارات نے اس حوالے سے تحقیقات شروع کر دی۔ بعد میں ان کے اور زک برگ کے درمیان 1.2 ملین شیئرز جن کی مالیت تقریباً 300 ملین ڈالر بنتی تھی، کا معاہدہ طے پا گیا۔

شروع میں فیس بک کی رکنیت صرف ہارورڈ کے طلباء کے لیے مخصوص تھی۔ پہلے ماہ کے آخری ایام میں ہارورڈ کے آدھے سے زیادہ طلباء اس کے ممبر بن چکے تھے۔ ایڈوارڈو سیورین (Eduardo Saverin) فیس بک کے کاروباری پہلو دیکھتا تھا، ڈسٹن موسکوویٹز (Dustin Moskovitz) ایک پروگرامر تھا۔ اینڈریو میک کولم (Andrew McCollum) گرافک آرٹسٹ تھا اور کرس ہیگس (Chris Hughes) نے مارچ 2004ء میں زک برگ کے ساتھ کام شروع کیا۔ کرس ہیگس (Chris Hughes) فیس بک کی تشہیر کا کام کرتا تھا۔

24 اکتوبر 2007ء کو  
مائیکروسافٹ نے اعلان کیا کہ وہ فیس  
بک کے 1.6 فیصد حصص 240 ملین  
ڈالر کے عوض خرید رہا ہے۔ اُس وقت  
فیس بک کی مالیت کا اندازہ 15 ارب  
ڈالر لگایا گیا تھا۔ جس کے 1.6% کے  
عوض مائیکروسافٹ نے 240 ملین ڈالر  
ادا کیے۔ مائیکروسافٹ کی خریداری میں  
فیس بک پر ساری دنیا کے لیے  
اشتہارات کے حقوق بھی شامل تھے۔  
اکتوبر 2008ء میں فیس بک نے  
ڈبلن، آئر لینڈ میں اپنے انٹرنیشنل  
ہیڈ کوارٹر کا اعلان کیا۔ ستمبر 2009ء  
میں فیس بک نے اعلان کیا کہ اب اس کا



### فیس بک - 2004ء میں

مطالعے میں جو دسمبر 2011ء میں جاری کیا گیا فیس بک گوگل کے بعد امریکا میں  
وزٹ کی جانے والی دوسری بڑی ویب سائٹ تھی۔ مارچ 2012ء میں فیس بک  
نے ایک ایپلی کیشن اسٹور کا اعلان کیا جس میں موبائل فونز کے لیے فیس بک سے  
کنکٹ ہونے والی ایپلی کیشن بھی فروخت کی گئیں۔ یہ ایپلی کیشن آئی فون، اینڈروئیڈ  
اور موبائل انٹرنیٹ صارفین کے لیے ہیں۔

17 مئی 2012ء کو فیس بک انکارپوریشن نے اپنے حصص اسٹاک ایکس چینج  
میں ابتدائی فروخت کے لیے پیش کر دیے۔ فی حصص کی قیمت کا تعین 38 ڈالر کیا  
گیا جبکہ کمپنی کی مجموعی مالیت 104 ارب ڈالر لگائی گئی، یہ کسی بھی نئی لسٹ ہونے والی  
کمپنی کی سب سے بڑی قیمت تھی۔

### ☆ ابتدائی عوامی فروخت

1 فروری 2012ء کو فیس بک نے سیکورٹی اینڈ ایکس چینج کمیشن خود کو اسٹاک  
ایکس چینج میں لسٹ کرانے کے لیے درخواست دی۔ فیس بک نے پانچ ارب ڈالر  
کے حصص ابتدائی فروخت کے لیے درخواست دی تھی، جس کا مطلب فیس بک انٹر  
نیٹ کی تاریخ کی ان بڑی کمپنیوں میں سے ایک تھی جنہوں نے اتنی بڑی مالیت کے  
حصص ابتدائی فروخت کے لیے پیش کیے۔ فیس بک نے اپنے حصص 38 ڈالر فی  
حصص کی قیمت پر فروخت کے لیے پیش کیے جبکہ کمپنی کی مالیت 104 ارب ڈالر  
تھی۔ یہ اب تک کی نئی کمپنی کی سب سے بڑی قیمت تھی جو اسٹاک ایکس چینج میں  
لسٹ ہونے لگی تھی۔ اس ابتدائی فروخت سے فیس بک کو 5 کے بجائے 16 ارب

کیش فلو ثبت ہے۔ نومبر 2010ء میں سیکنڈ مارکیٹ انکارپوریشن  
(SecondMarket Inc) نے پرائیویٹ کمپنیوں کی قیمت کا جو حساب لگایا  
اس کے حساب سے فیس بک کی مالیت 41 ارب ڈالر تھی، یعنی فیس بک چپکے سے اسی  
بے (eBay) کو بھی پیچھے چھوڑ کر گوگل اور ایبیزون کے بعد انٹرنیٹ کی تیسری بڑی  
کمپنی بن گئی تھی۔

2009ء کے بعد فیس بک پر آنے والے صارفین یعنی اس کے ٹریفک میں بے  
پناہ اضافہ ہو گیا۔ 13 مارچ 2010ء کو ختم ہونے والے ہفتے میں تو لوگوں نے گوگل  
سے زیادہ فیس بک کو استعمال کیا۔ مارچ 2011ء میں فیس بک روزانہ 20,000  
پروفائلز مختلف وجوہات کی بنا پر ڈیلیٹ کر رہا تھا۔ ان وجوہات میں کم سنگین جرائم  
جیسے اسپامنگ، غیر اخلاقی مواد اور کم عمری میں استعمال وغیرہ شامل ہیں۔ فیس بک  
کے ان اقدامات سے پتا چلتا ہے کہ وہ شروع سے ہی انٹرنیٹ کو محفوظ بنانے کے  
لیے سرگرم عمل ہے۔ 2011ء کی ابتدا میں فیس بک نے اپنا ہیڈ کوارٹر سن  
مائیکروسسٹم کے کمپس منٹلو پارک، کیلیفورنیا منتقل کرنے کا اعلان کیا۔  
DoubleClick نے جو اعداد و شمار جاری کیے ہیں اس کے مطابق جون  
2011ء میں فیس بک کے دیکھے جانے والے صفحات (PageView) کی  
تعداد ایک ٹریلین یعنی ایک ہزار ارب سے زیادہ تھی۔ ان اعداد و شمار کے مطابق  
DoubleClick پٹرٹیک کی گئی، سب سے زیادہ وزٹ کی جانے والی ویب  
سائٹ فیس بک تھی۔

نیلسن میڈیا ریسرچ (Nielsen Media Research) کے ایک



ڈالر حاصل ہوئے جس سے یہ امریکی تاریخ کی انٹرنیٹ کی تیسری بڑی کمپنی بن گئی۔ 18 مئی 2012ء کو فیس بک کے حصص اسٹاک ایکس چینج میں فروخت ہونا شروع ہوئے۔ اس کے بعد فیس بک کی زیادہ کوشش یہی رہی ہے کہ اس کے حصص کسی طرح ابتدائی فروخت کی مالیت یعنی 38 ڈالر سے اوپر رہیں۔

فیس بک نے ایک نیا ریکارڈ یہ بھی بنایا کہ اس سے سب سے زیادہ حصص ابتدائی فروخت کے لیے پیش کیے۔ ابتدائی فروخت میں فیس بک نے 460 ملین حصص فروخت کے لیے پیش کیے۔ فروخت کا پہلا دن کافی ٹیکنیکی خرابیوں کی نذر رہا۔ انہی ٹیکنیکی خرابیوں اور مصنوعی سپورٹ کی وجہ سے حصص فروخت کرنے والے فیس بک کے حصص کی مالیت کو گرنے سے بچانے میں کامیاب ہوئے۔

یہ سب فیس بک اس کے حصص فروخت والے ایجنٹس کی کمائی کی توقعات کے بالکل برعکس تھا، فیس بک کے حصص فروخت کرنے والوں میں بڑے بڑے نام شامل تھے یعنی مورگن سینٹیل، جے پی مورگن اور گولڈمین شا۔ ابتدائی فروخت سے فیس بک اور اس کے حصص فروخت کرنے والوں کو توقعات سے کافی کم آمدن ہوئی مگر فیس بک نے پھر بھی کئی ریکارڈ بنالئے۔ اس کے بعد دنوں میں فیس بک کے حصص کی قیمتوں میں مسلسل کمی ہی ہوتی رہی۔ 21 مئی کو حصص کی قیمت 38 سے کم ہو کر 34.03 ہو گئی جبکہ 22 مئی کو مزید کم ہو کر 31 ڈالر رہ گئی۔ اس کے بعد سرکٹ بریکر سے حصص کی قیمت روکنے کی کوشش کی گئی۔

15 جنوری 2013ء کو فیس بک نے اپنی ایک نئی پراڈکٹ گراف سرچ کا اعلان کیا۔ گراف سرچ میں تلاش کے جواب میں فیس بک مختصر جواب میں رزلٹ فراہم کرتی ہے بجائے لمبے روابط کے۔ آپ نے بھی غور کیا ہوگا کہ دو مختلف مگر ایک جیسے ناموں والے کو سرچ کرنے سے سرچ بار میں صرف نام آ رہا ہوتا ہے۔ فیس بک نے گراف سرچ پر بہت توجہ دی۔ گراف سرچ صارف کو وہی نتائج پہلے دیتا ہے جو وہ پہلے ہی شیئر کر چکا ہوتا ہے۔

فیس بک پر لائک کے نئے حوالے سے Rembrandt Social Media نے فیس بک پر ایک مقدمہ کیا جس میں انہوں نے لائک بٹن کو اپنا پینٹنٹ کہا تھا۔ 3 اپریل 2013ء فیس بک نے Home کے نام سے اینڈریوڈ کے لیے نیا اپیلی کیشن جاری کی۔ اس میں فیس بک کی سرسوز بہت زیادہ مربوط کی گئی تھیں۔ موبائل فون بنانے والی کمپنی ایچ ٹی سی نے اس کے بعد اعلان کیا کہ وہ جلد ہی پہلے سے Home سے مزین موبائل فون جلد ہی لانچ کر دیں گے۔ اپنے اس نئے اسمارٹ فون کو ایچ ٹی سی نے HTC First کا نام دیا۔

15 اپریل 2013ء کو فیس بک نے نیشنل ایسوسی ایشن آف انٹرنیٹ جرنل (National Association of Attorneys General) کے ساتھ الحاق کر لیا۔ نوجوانوں اور والدین کو اپنے پروفائل پیج کے بارے میں معلومات اور انتظام دینے کے لیے نئے ٹول متعارف کرائے گئے۔ یہ شراکت 19 ریاستوں تک پھیل گئی ہے۔

19 اپریل 2013ء فیس بک نے باقاعدہ اپنے لوگوں میں تبدیلی کر لی۔ نئے لوگو میں F کے نیچے دھندلی سی نیلی لائن کو ختم کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ F کو باکس کے مزید قریب کر دیا گیا۔ اس کے بعد قانون سے متعلق 100 کے قریب گروپوں کی چلائی گئی مہم کے نتیجے میں فیس بک نے Hate Speech پر اپنی پالیسی تبدیل

سرکٹ بریکر یا ٹریڈنگ کرب (Trading Curb) وہ مخصوص پروگرام ہوتے ہیں جن میں ایک مخصوص قیمت پر آنے سے بعد دن کے لیے اس کمپنی کے اسٹاک کی خرید و فروخت بند ہو جاتی ہے۔ پوری اسٹاک ایکس چینج کے لیے بھی سرکٹ بریکر لگا جاسکتا ہے مگر ایسی صورت حال بہت سالوں بعد ہی آتی ہے۔

انفرادی کمپنیاں اس ٹول کو اکثر اپنے نقصانات کم سے کم کرنے کے لیے استعمال کرتی رہتی ہیں مگر وہ ان کی سادہ کے لیے بہت برا ہوتا ہے۔ اس صورتحال میں سیکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن کے چیئر مین اور فنانشل انڈسٹری ریگولیٹری اتھارٹی کے چیئر مین نے فیس بک کی ابتدائی فروخت اور اس کے بعد اسٹاک ایکسچینج میں سرمایہ کاروں ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے ابتدائی فروخت اور اس کے ریکارڈ کا دوبارہ جائزہ لینے کا اعلان کیا۔ اب فیس بک کی ابتدائی فروخت (Initial Public Offering) تحقیقات کی زد میں آگئی تھی۔ فیس بک پر پمپ اینڈ ڈمپ کے الزامات لگے، یعنی فیس بک نے مصنوعی طور پر اپنے حصص کی مالیت بڑھائی اور پھر دھوکے سے اپنے حصص فروخت کیے۔ اس کے علاوہ ان ٹیکنیکی خرابیوں کا بھی جائزہ لیا گیا جن کے تحت پہلے دن بہت سے سرمایہ دار جو معلوم ہونے کے بعد کہ حصص کی قیمت کم ہو رہی ہے، اپنے حصص فروخت کرنے کے قابل نہ تھے اور اسی وجہ سے ان کا نقصان پہلے دن کی نسبت اگلے دن زیادہ ہوا۔

بھی 14.2 ملین حصص ہیں۔

## انتظامی امور

فیس بک کے حصص بہت سے لوگوں اور کاروباری اداروں کے پاس ہیں۔ ان سب کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

28%	مارک زکر برگ
10%	ایسل پارٹنرز (Accel Partners)
10%	ڈیجیٹل اسکائی ٹیکنالوجیز
6%	ڈسٹن موسکوویتز (Dustin Moskovitz)
5%	ایڈوارڈ سیورین (Eduardo Saverin)
4%	سین پارکر
3%	پیئر تھیل
1% سے 2%	Greylock Partners
1% سے 2%	Meritech Capital Partners
1.3%	مائیکروسافٹ
0.8%	Li Ka-shing
0.5%	Interpublic Group
1%	موجودہ اور سابق ملازمین کا ایک چھوٹا گروپ
	مشہور شخصیات کا ایک چھوٹا گروپ (جن میں Jeff, Matt Cohler, Rothschild, Adam D'Angelo, Chris Hughes, Owen Van Natta شامل ہیں)
1%	

اس کے علاوہ تمام حصہ کھنی کے ملازمین، شیئر ہولڈر اور بیرونی سرمایہ کاروں کا ہے۔ ایڈم ڈی اسٹبلو جو پہلے فیس بک میں چیف ٹیکنالوجی آفیسر اور زکر برگ کا دوست تھا، نے مئی 2008ء میں استعفیٰ دے دیا۔ اس کے بارے میں افواہیں گردش میں رہی ہیں کہ اُس کا اور زکر برگ کا جھگڑا ہو گیا تھا اور اس لیے اب وہ فیس بک میں اپنی جڑی ملکیت سے خوش نہیں ہے۔

مرکزی عہدے داروں میں کرس کوس (Chris Cox) وی پی آف پروڈکٹ، شیریل سینڈبرگ (Sheryl Sandberg) سی او ایچ پیف آپریٹنگ آفیسر، ڈیوڈ ابرسمین (David Ebersman) سی ایف او یعنی چیف فنانشل آفیسر، ایلین شارتج (Elliot Schrage) تعلقات عامہ کے منیجر اور مارک زکر برگ چیئر مین کے عہدے رکھتے ہیں۔ اپریل 2011ء میں فیس بک کے ملازمین کی تعداد دو ہزار اور 15 ممالک میں دفاتر تھے۔

فیس بک نے جہاں سوشل لائف کو تبدیل کیا ہے، وہیں اس کی وجہ سے کئی

کرنے پر رضامند ہو گیا۔ اس مہم میں بتایا گیا کہ کس طرح فیس بک پر عورت کے خلاف گھریلو جنسی جرائم پر مشتمل مواد کی تشہیر کی جا رہی ہے، مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے اس میں 57,000 نوٹس اور 4,900 ای میل کی گئی۔

فیس بک پر اس طرح کی اشتہاری مہم 15 کمپنیاں چلا رہی تھیں جن میں Nationwide House of Burlesque، Nissan UK اور UK شامل ہیں۔ فیس بک اور سوشل میڈیا ان اشتہاروں کو پہلے ختم کرنے پر راضی نہیں تھے، وہ ایک عجیب منطق پیش کرتے تھے کہ اگر یہ اشتہارات غیر اخلاقی اور پر تشدد لگتے ہیں مگر یہ بذات خود ہماری پالیسی کی خلاف ورزی نہیں کرتے، تاہم 29 مئی 2013ء کو فیس بک نے ایسے تمام اشتہارات اور نفرت کی زبان پر مبنی مواد کے خلاف واضح پالیسی بنائی، فیس بک نے اعتراف کیا کہ اشتعال انگیز مواد کو پچپانے کے لیے ان کا سسٹم ناکام ہو گیا ہے اور اسے موثر طریقے سے کام نہیں کر رہا تھا کہ فیس بک چاہتا تھا۔ خاص طور پر جنس کی بنیاد پر کی جانے والی اشتعال انگیزی اس سسٹم کے لئے شناخت کرنا ممکن نہیں ہے۔

12 جون 2013ء فیس بک نے اپنے نیوز روم سے اعلان کیا کہ وہ کلک ایپل ہش ٹیگ متعارف کروا رہا ہے جس کی مدد سے صارف مخصوص موضوعات پر ہونے والی تمام پوسٹ جن کا ہیش (Hash) ٹیگ ایک سا ہو گا کلک کرنے پر سامنے آ جائیگی۔ اس سے معلوم ہو جائے گا کہ دوسرے اس مخصوص موضوع کے بارے میں کیا بات کر رہے ہیں یا کس طرح کی پوسٹ لگا رہے ہیں۔ ٹویٹرز میں یہ فیچر بہت پہلے سے تھا اور خاصا معروف بھی، مگر فیس بک نے کافی بعد میں شروع کیا۔

جولائی 2013ء میں وال اسٹریٹ جرنل کی ایک اشاعت میں انکشاف ہوا کہ فیس بک ابتدائی عوامی فروخت سے امریکہ معاشی ثاریات کافی تبدیل ہو گئی ہیں۔ وہ کاؤنٹی جہاں فیس بک کا ہیڈ آفس ہے یعنی سان مائیو (San Mateo) کاؤنٹی 2012ء کی چوتھی سہ ماہی کے بعد امریکہ میں سب سے زیادہ آمدنی والے لوگوں کی کاؤنٹی بن گئی ہے۔ بیورو آف لیبر کی ثاریات کے مطابق یہاں اوسط ہفتہ وار آمدن 3,240 ڈالری جو پچھلے سال سے 107% زیادہ تھی، یہ سال میں 168,000 ڈالر کے برابر بنتی ہے۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر آمدن کے لحاظ سے نیویارک کاؤنٹی یا جسے مین مین بھی کہا جاتا ہے کا نمبر ہے۔ نیویارک کاؤنٹی میں ہفتہ وار اوسط آمدن 2,107 ڈالر اور سالانہ 110,000 ڈالر ہے۔ اس حساب سے سان مائیو کی آمدن نیویارک کاؤنٹی سے بھی 50% زیادہ تھی۔

5 نومبر 2013ء کو روس کی انٹرنیٹ فرم Mail.Ru نے فیس بک میں اپنے حصص، جو اس نے 2009ء میں 200 ملین ڈالر کے عوض خریدے تھے، کو 525 ملین ڈالر کے عوض فروخت کر دیا۔ روسی کمپنی، جس میں روس کے سب سے امیر آدمی Alisher Usmanov کے حصص ہیں، کے پاس فروخت کے بعد اب

معاشرتی مسائل بھی پیدا ہو گئے ہیں۔ ان میں کچھ اہم یہ ہیں:

☆..... طلاق کی شرح میں اضافہ

ویب سائٹ Divorce-Online نے اپنے ایک تجزیے میں بتایا کہ ان کے پاس جو کمیسرز درج ہوئے ہیں اُن میں ایک تہائی فیس بک کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کسی فریق کی جانب سے کسی غیر مرد یا عورت کو کیا گیا غیر اخلاقی پیغام پڑھنے کے بعد بھی لوگ طلاق کا مقدمہ درج کر دیتے ہیں۔ ایک وجہ یہ ہوتی ہے کہ میں بوی ایک دوسرے کی وال اور پوسٹوں پر ناگوار قسم کے کمنٹ کر دیتے ہیں جس کے دونوں کے جاننے والے میاں یا بیوی کو بد مزاج کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ فیس بک کی وجہ سے ہونے والی شرمندگی، حسد اور غلط فہمیاں رشتوں کو ختم کرنے کا سبب بنتی ہیں۔

☆..... غیر اخلاقی استعمال

کولمبیا یونیورسٹی کے محققین کی ایک تحقیق کے مطابق 83 فیصد جسم فروشی کرنے والی خواتین اپنے کاروبار کے لیے فیس بک کو استعمال کرتی ہیں۔ اسی طرح جرائم پیشہ افراد بھی ایک دوسرے رابطے کے لیے فیس بک کا استعمال کرتے ہیں۔ اگرچہ فیس بک عدالتی حکم پر کسی بھی صارف کے ذاتی ڈیٹا تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کو رسائی دیتا ہے لیکن یہ عمل بہت پیچیدہ اور وقت طلب ہے۔ نیز فیس بک تمام معلومات فراہم نہیں کرتا۔

☆..... جرائم

ریاست ٹینیسی (Tennessee) میں ایک جوڑے نے اپنی ایک دوست کو فیس بک سے اُن فرینڈ کر دیا۔ اس کے رد عمل میں جوڑے کے اُن فرینڈ کئے گئے دوست کے باپ نے انہیں قتل کر دیا۔ اس وقت مقتول جوڑے کا ایک آٹھ ماہ کا بچہ بھی تھا جو اب یتیم خانے میں پرورش پا رہا ہے۔

فیس بک کی وجہ سے جرائم کا یہ ہی ایک واقعہ نہیں۔ ایک خاتون نے اپنے دوست کا گیراج ہی جلا ڈالا تھا۔ اسی طرح ایک صاحب نے اپنی بیوی پر تشدد کا جواز یہ بتایا کہ اس کی بیوی نے اس کی ماں کی وفات سے متعلق پوسٹ کو "لائک" نہیں کیا تھا۔ کچھ عرصے پہلے ایک گھر میں چوری ہوئی جس کی وجہ لڑکی کا گھر کی فونو فیس بک پر اپ لوڈ کرنا بتائی گئی۔

پیارے وطن پاکستان میں بھی چند ایک ایسے واقعات علم میں آ گئے ہیں جہاں کالجوں کے مختلف گروپوں میں فیس بک پر نازیبا کمنٹ کرنے پر ہاتھ پائی اور فائرنگ تک ہو چکی ہے۔

پاکستان میں ہی فیس بک انخوابے تاوان کی وارداتوں میں استعمال ہو رہا ہے۔ طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ کچھ لوگ سال جیسے مہینے سیدھی سادھی دوتی رکھتے ہیں اس کے بعد کسی جگہ ملنے کے لئے بلا کر انخوابے لیتے ہیں۔ اس طرح کے کچھ گروہ

کراچی اور گوجرانولہ سے پکڑے بھی گئے ہیں۔ بعض گروہ میں اصلی لڑکیاں بھی ہوتی ہیں جبکہ بعض میں مردی لڑکیاں بن کر جھانسدے کر کسی جگہ بلا کر انخوابے کرتے ہیں۔ اس لئے فیس بک بھی اس بات زور دیتا ہے کہ آپ صرف ان لوگوں کو اپنے فرینڈز میں شامل کریں جنہیں آپ حقیقتاً جانتے ہوں۔ انجان لوگوں کو فرینڈز کی فہرست میں شامل کرنا بہت خطرناک ہو سکتا ہے۔

## فیس بک کے بارے میں چند حیرت انگیز حقائق

☆..... fb.com کی خریداری

15 نومبر 2010 کو فیس بک نے اعلان کیا کہ اس نے امریکن فارم بیورو سے فیس بک کے لیے facebook.com کے علاوہ fb.com ڈومین بھی خرید لیا ہے، مگر فیس بک نے اس خریداری کے لیے خرچ کی جانے والی رقم اور دیگر تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ 11 جنوری 2011 کو فارم بیورو (Farm Bureau) نے بتایا کہ اس نے ڈومین کی فروخت سے 8.5 ملین ڈالر یعنی تقریباً پچاسی ارب پاکستانی روپے حاصل کیے تھے۔ یہ تاریخ کی دس بڑی ڈومین نیم کی خریداریوں میں سے ایک تھی۔

☆..... آئس لینڈ کا آئین فیس بک کی مدد سے لکھا گیا

2011ء میں آئس لینڈ کا آئین فیس بک اور آئینی ماہرین کی مشترکہ کوششوں سے ترتیب پایا۔ فیس بک پر کیے جانے والے کمنٹس اور تجاویز کو ماہرین نے آئین میں شامل کیا۔

☆..... مارک ڈکر برگ کا وال آئی ڈی

فیس بک پر مارک ڈکر برگ نے اپنی آئی ڈی کے لیے 1 کی بجائے 4 کا ہندسہ چنا۔ اس کا وال آئی ڈی ہے:

<https://www.facebook.com/4>

جب یہ یو آر ایل لکھا جاتا ہے تو فیس بک صارف کو ڈکر برگ کے صفحے <https://www.facebook.com/zuck> پر ری ڈائریکٹ کر دیتا ہے۔

☆..... فیس بک میں خامی ڈھونڈنے پر 500 ڈالر انعام

فیس بک اپنے سسٹم اور سافٹ ویئر میں کوئی بگ تلاش کرنے والے کو 500 ڈالر انعام دیتا ہے۔ ایک بگ پر ایک دفعہ ہی انعام دیا جاتا ہے۔

☆..... تصاویر اپ لوڈ کرنے کی عادت

فیس بک نے لوگوں کو اپنی پروفائل اور ذاتی تصاویر فیس بک پر اپ لوڈ کر کے کمنٹ لینے کی ایسی لت لگادی ہے جو الکوحل اور تباہ کنوشی کے استعمال سے بھی بڑی ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ اس سال دنیا کی تمام تصاویر کا 20 فیصد فیس بک پر اپ لوڈ ہو جائے گا۔

☆☆



درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، 2000 روپے تک کا کیش پرائز

### ماہ اگست کے سوالات کے درست جوابات

CC(1 ایڈالولیس (2 پردیسرز (3

درست جوابات دینے والے پہلے 20 قارئین کے نام

- 1- محمد ندیم، فیصل آباد 2- عبدالستار، نواب شاہ 3- جمال انور، لاہور 4- امرین دانش، حیدر آباد 5- حافظ محمد غنیب انور، بہاولپور 6- سید ناصر علی، کراچی 7- فرحان اشرف، ہارون آباد 8- زبیر افتخار، خانیوال 9- محمد عمر، کراچی 10- اقبال احمد، خیرپور سادات 11- علی اصغر، کراچی 12- فیضان دانش، اسلام آباد 13- عائشہ بی بی، سکس 14- صلاح الدین، لاہور 15- محمد ریاض، کراچی 16- افتخار احمد، پشاور 17- زبیر احمد، لکی مروت 18- محمد کاشف حبیب، رحیم یار خان 19- سید علی نقوی، کراچی 20- ذوالفقار علی، کراچی

ادارے نے فیصلہ کیا ہے کہ چونکہ کوئز کا انعقاد پہلی بار کیا گیا تھا، اس لئے جوابات ارسال کرنے والے قارئین کی تعداد بھی کم تھی، لہذا 4000 روپے کی انعامی رقم پہلے دس درست جواب دینے والے قارئین میں ان کی حوصلہ افزائی کے لئے برابر تقسیم کی جائے گی۔ یہ فیصلہ صرف ماہ اگست کے کوئز کے لئے کیا گیا ہے۔ انعام یافتگان سے درخواست ہے کہ [crm@computingpk.com](mailto:crm@computingpk.com) پر رابطہ کریں۔

(1) کیا اردو ٹائپ مائیکروسافٹ ورڈ میں لکھی/ٹائپ کی جاسکتی ہے؟  
☆ ہاں ☆ نہیں

(2) ونڈوز ایکس پی کی سپورٹ مائیکروسافٹ کب ختم کر رہا ہے؟  
☆ اپریل 2014 ☆ اپریل 2015 ☆ اپریل 2016

(3) فیس بک کے چیئرمین کا نام کیا ہے؟  
☆ سرگرمی برین ☆ مارک زکربرگ ☆ بل گیٹس

☆.....ان سوالات کے جوابات 15 نومبر تک ارسال کئے جاسکتے ہیں۔  
☆... کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکرین کا پی یا موبائل سے فوٹو بھی بھیجا جاسکتا ہے۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد	(ایک انعام)
دوسرا انعام 1000 روپے نقد	(دو انعامات)

### انعامی کوپن برائے ماہ اکتوبر 2013ء

جوابات: (1)..... (2)..... (3).....

فون نمبر

نام

پتا

یہ کوپن ”ماہنامہ کمپیوٹنگ“ پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر ارسال کیجئے۔ [crm@computingpk.com](mailto:crm@computingpk.com) پر ای میل بھی کیا جاسکتا ہے



## آئی ٹریکنگ ٹیکنالوجی

تحریر: ذیشان ساجد

اس سال الیکٹرانک ڈیوائسز کو آنکھ سے باخبر رکھنے کے لئے اور انسانی آنکھ اور کمپیوٹر میں تبادلہ خیال کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ٹیکنالوجی کی دنیا میں زبردست تحقیق ہو رہی ہے۔ لیکن اس مقصد کی تکمیل واقعی ایک بڑا چیلنج ہے اور اس میں کئی رکاوٹیں حائل ہیں۔ آئی ٹریب (Eye Tribe) دراصل اس مقصد کی تکمیل کے لئے کامیابی کی پہلی سیڑھی ہے۔ اس ٹیکنالوجی کو اس حد تک کارآمد بنادیا گیا ہے کہ ہم اپنی آنکھوں کو ڈریجے اپنی ٹیبلٹ کو کنٹرول کر سکتے ہیں، صرف یہی نہیں بلکہ فلائٹ سیمولیشن جیسی گیمز بھی کھیل سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ قہرمان کی دلچسپ گیموں کو صرف اپنی آنکھوں کی حرکت سے باآسانی کھیلنا ممکن ہو گیا ہے۔

یہ بنیادی طور پر آئی ٹریکنگ ٹیکنالوجی ہے۔ ڈیوائس کے سامنے لگے ہوئے کیمرے سے آنکھ کی حرکت کا تعین کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مختلف اہم کمپیوٹر الگورتھم کا سہارا لے کر اس فعل کی تکمیل ممکن بنائی جاتی ہے۔ ہمارے پاس ایسی ٹیکنالوجیز پہلے سے موجود ہیں جو آنکھ اور اس کی پتلی میں ہونے والی معمولی حرکت کو بھی بھانپ سکتی ہے۔

اس ٹیکنالوجی کا ایک لائی ڈیمو حال ہی میں LeWeb میں کیا گیا اور ساتھ ہی سائنسدانوں نے اس امر کو تسلیم کیا ہے کہ بہت جلد انسان اپنے موبائل فون کو آنکھ کی حرکت سے کنٹرول کر سکنے کی صلاحیت کا حامل ہوگا۔ کچھ اسمارٹ فونز جیسے سام سنگ گلیکسی ایس فور پہلے ہی ایسی ٹیکنالوجیز سے مزین ہیں جو آپ کی نظروں پر بھی نظر رکھتی ہیں اور آنکھوں کے اشارے سے کئی کام کئی جاکتے ہیں۔

ان دنوں کمپنی اس ٹیکنالوجی کے حصول کے لئے شراکت داری کی خواہشمند ہے اور پائرنٹر شپ کی تلاش میں ہے تاکہ اس ٹیکنالوجی کو صارفین کے لئے مارکیٹ میں عام کیا جاسکے۔

## فولڈر میں موجود تمام فائلیں پرنٹ کیجئے

بعض اوقات آپ کو کسی فولڈر میں موجود تمام فائلیں پرنٹ کرنی پڑتی ہیں یا تمام نہ سہی، لیکن ایک ہی فولڈر میں موجود کئی فائلیں پرنٹ کرنی پرستی ہیں۔ ایسے میں اگر آپ باری باری ہر فائل کو کھول کر پرنٹ کی کمانڈ دیتے ہیں تو یہ آپ کے لئے ہی ہے۔ فرض کریں کہ ایک فولڈر میں کئی درجن ورڈ ڈاکیومنٹس موجود ہیں، جنہیں آپ نے پرنٹ کرنا ہے۔ اب اس کا ایک حل تو یہی ہے کہ باری باری سب سے ڈاکیومنٹس کو کھولیں اور پرنٹ کی کمانڈ دیتے جائیں۔ لیکن اس سے بہتر حل یہ ہے کہ جس فولڈر میں وہ تمام ڈاکیومنٹس موجود ہیں، اسے کھولیں اور کی بورڈ سے Ctrl + A پرپس کریں یا ماؤس کے ذریعے تمام فائلوں کو منتخب کر لیں۔

اب ماؤس سے رائٹ کلک کیجئے اور کھلنے والے مینو میں سے Print پر کلک کر دیں۔ لیجئے! ان تمام ڈاکیومنٹس کو پرنٹ کرنے کا کام خود کار انداز میں انجام پا جائے گا۔

یہ ٹپ کچھ مواقع پر کام نہیں کرتی۔ مثلاً اگر آپ نے کوئی ایسی فائل سلیکٹ کر لی ہے جسے پرنٹ نہیں کیا جاسکتا (ایگری فائل وغیرہ) تو Print کا آپشن رائٹ کلک مینو میں ظاہر ہی نہیں ہوگا۔ اسی طرح اگر آپ نے مختلف ایکسٹینشن رکھنے والی فائلز کو منتخب کیا ہے تو بھی یہ کمانڈ کام نہیں کرے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ ایک ساتھ کئی فائلیں پرنٹ کرنا چاہیں تو ان تمام فائلز کا فارمیٹ بھی ایک جیسا ہونا چاہئے۔ اگر فولڈر میں مختلف فارمیٹ کی فائلز موجود ہوں تو فولڈر میں کسی خالی جگہ پر رائٹ کلک کر کے Group By میں سے Type منتخب کیجئے۔ اس طرح ایک ہی فارمیٹ والی فائلیں گروپس کی شکل میں ظاہر ہو جائیں گی اور انہیں سلیکٹ کرنا آسان ہو جائے گا۔ اب آپ باری باری ایک جیسے فارمیٹس والی فائلوں کو سلیکٹ کر کے انہیں پرنٹ کر سکتے ہیں۔

## 13 پرانے شمارے، انتہائی کم قیمت پر دستیاب ہیں!

ماہنامہ کمپیوٹنگ کی ٹیم نے قارئین کے پرزور صارفین اور فرمائش پر پرانے شماروں کی اسکیم کے دوبارہ اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ فی الحال ہمارے پاس شماروں کا محدود اسٹاک دستیاب ہے۔ ان دستیاب شماروں میں اگست 2012ء سے اپریل 2013ء تک کے تمام شمارے، کچھ 2007ء، 2008ء اور 2009ء کے انتہائی محدود شمارے شامل ہیں۔ آپ 13 دستیاب شماروں (جن میں اپریل 2013ء تک کوئی بھی 13 منفرد شمارے شامل ہو سکتے ہیں)، صرف 400 روپے کی رعایتی قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ یہ رقم بذریعہ مئی آرڈر یا بینک ٹرانسفر ہمیں ارسال کر سکتے ہیں۔ مئی آرڈر بنام ”ماہنامہ کمپیوٹنگ“، 57 پرپس چیمبرز آئی آئی چندر نگر روڈ ارسال کئے جاسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید رہنمائی کے لئے 0342-250785 پر دفتری اوقات میں کال کیجئے۔

## کیا بھیجی گئی ای میل بھی

### اُن ڈوہو سکتی ہے؟

تحریر: ندا اسلم، فیصل آباد

worker کو ای میل بھیج رہی ہوں۔ یہ اس وقت کام نہیں کریں گا جب آپ اپنی آرگنائزیشن سے باہر کسی کو ای میل ارسال کرتے ہیں۔

مائیکروسافٹ آؤٹ لک کا اس فچر کے کام کرنے کا طریقہ کار کچھ یوں ہے کہ جب آپ کسی ای میل کو recall کرنا چاہتے ہیں تو یہ فچر اس شخص (جسے آپ نے ای میل بھیجی ہے) کو ایک خاص پیغام بھیجتا ہے۔ جیسے ہی یہ پیغام اس شخص کے آؤٹ لک پر موصول ہوتا ہے، آپ کی بھیجی ہوئی ای میل (اگر ریسیور نے پہلے سے اسے پڑھ نہ لیا ہو) کو آؤٹ لک ڈیلیٹ کر دیتا ہے۔

یہ بھی اس شخص کے اختیار میں ہے کہ وہ اپنے آؤٹ لک میں اس فچر کو غیر فعال کر دے۔ اس طرح چاہے آپ recall کا پیغام بھیجتے رہیں، آپ کی ای میل ڈیلیٹ نہیں ہوگی۔ البتہ by-default آؤٹ لک کی سیکنگ ایسی ہی ہوتی ہیں کہ وہ خاص پیغام ملتے ہی ای میل ڈیلیٹ کر دے۔

اگر اس ریسیور نے ای میل پہلے ہی پڑھ لی ہو اور آپ بعد میں اسے recall کریں تو آؤٹ لک اس ای میل کو ڈیلیٹ نہیں کرتا بلکہ ای میل ریسیور کو آؤٹ لک بتاتا ہے کہ آپ اپنی ارسال کردہ ای میل کو ڈیلیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اب اس شخص کی صوابدید پر ہے کہ وہ ای میل ڈیلیٹ کرنے کی اجازت دیتا ہے کہ نہیں۔

اس فچر کو چند ہی مواقع پر استعمال کرنے کا فائدہ ہے۔ اگر ای میل میں کوئی ٹائپنگ کی غلطی ہو یا کوئی دوسری معمولی غلطی ہو تو ریسیور سے امید رکھی جاسکتی ہے کہ وہ آپ کی ای میل حذف کرنے کی اجازت دے گا۔ لیکن سخت شرمندگی کا باعث بننے والی ای میل کی صورت میں شاید ریسیور ایسا نہ کرے۔

اس مسئلہ کا ایک اور حل بعض ای میل کلائنٹس میں ٹائمڈ ٹیلے کی صورت میں موجود ہے۔ اس حل میں جب آپ send کے بٹن پر کلک کرتے ہیں تو ای میل فوراً روانہ نہیں کر دی جاتی۔ بلکہ اسے محفوظ کر لیا جاتا ہے اور کچھ دیر بعد باقاعدہ send کیا جاتا ہے۔ اس دوران اگر آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے تو آپ بھیجی ہوئی ای میل کو Undo کر سکتے ہیں۔

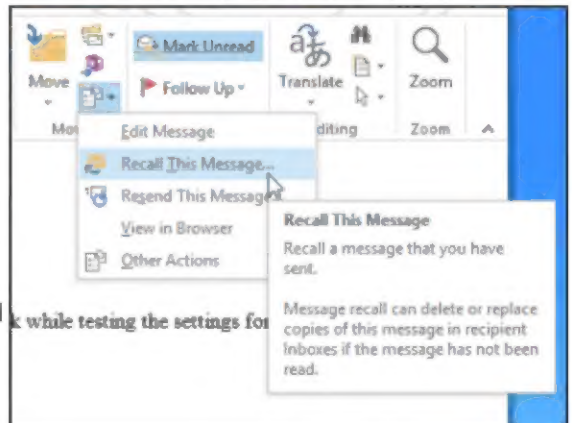
مثلاً اگر آپ جی میل یوزر ہیں، تو آپ جی میل کی سیننگ کو کھولیں، labs پر کلک کریں اور Undo Send کے آپشن کو فعال کر دیں۔ اس کے بعد یہ فچر آپ کو ای میل کو send کے بٹن پر کلک کرنے کے بعد کچھ سیکنڈ کا وقت دے گا کہ آپ چاہیں تو اپنی ای میل کو جانے سے اسی وقت روک سکیں گے۔ کچھ ایسا ہی کام آؤٹ لک میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ آپ مائیکروسافٹ آؤٹ لک کے آپشن سکرین میں جا کر اس کے advanced section میں جائیں گے اور send immediately when connected کے بٹن کو uncheck کر دیں گے۔ اس طرح یہ بھی کو und کر کے ہی سہولت دے گا۔ لیکن ان سب سے بہتر ہے کہ آپ ای میل بھیجنے سے پہلے ایک بار پھر اسے پڑھ لیں۔ ☆

عام طور پر آپ کسی بھی ایسی ای میل کو undo نہیں کر سکتے جسے آپ نے غلطی سے بھیج دیا ہو۔ کچھ ای میلز کے کلائنٹ کے پاس اُن ڈو جیسے فچر موجود ہوتے ہیں۔ جیسے کہ مائیکروسافٹ آؤٹ لک میں Recall کا فچر موجود ہے۔ لیکن وہ بھی بعض اوقات کام نہیں کرتے۔ اس لئے جب بھی کوئی ای میل بھیجے لگیں تو پہلے پوری طرح سے تسلی کر لیں کہ وہ بالکل ٹھیک ہے اور پھر آپ send کے بٹن پر کلک کریں۔ ایسا کرنے سے آپ غلط ای میل بھیجے کی شرمندگی سے بچ سکتے ہیں۔

ارسال کی گئی کوئی بھی ای میل کسی ویب سائٹ پر کیا گیا کمینٹ (تبصرہ) نہیں ہے جس کو آپ پوسٹ کرنے کے بعد تبدیل یا ختم بھی کر سکتے ہیں اور جو ای میل آپ بھیج دیتے ہیں وہ آپ کے ای میل کلائنٹ سے نکل کر کسی دوسرے کے ای میل سرور میں چلی جاتی ہے جس پر آپ کا کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔ پھر وہاں سے یہ ای میل ریسیور کے ای میل کلائنٹ کے پاس چلی جاتی ہے۔

## مائیکروسافٹ آؤٹ لک کا recall فچر

مائیکروسافٹ آؤٹ لک بس کچھ ہی حالات میں آپ کی ای میل کو واپس لانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس کے لئے آپ کا اور آپ جس کو ای میل بھیجتے ہیں دونوں کا ایک ہی مائیکروسافٹ اکاؤنٹ کی سیسٹم کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ یہ فچر صرف اسی وقت کام کرتا ہے جب آپ اپنی ہی کمپنی یا آفس کے ∞



**سوال:** Payoneer.com کیا ہے۔ میں نے کئی فورمز پر پڑھا ہے کہ اس کے ذریعے بیرون ملک سے پیسے منگوانا آسان ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اور اس پر اکاؤنٹ کیسے بنتا ہے؟

**جواب:** Payoneer.com دراصل پے پال جیسی ایک سروس ہے۔ پے پال چونکہ پاکستان میں کام نہیں کرتا، اس لئے بیرون ملک آن لائن جابس وغیرہ کے ذریعے کمائی گئی رقم پاکستان میں حاصل کرنے کے چند ہی طریقے پہنچتے ہیں جن میں سے ایک Payoneer.com ہے۔ یہ کمپنی اپنے صارفین کو ایک بینک کے اشتراک سے ماسٹر ڈیبٹ کارڈ جاری کرتی ہے۔ یہ ڈیبٹ کارڈ بالکل کسی عام ڈیبٹ کارڈ (یا حرف عام میں اے ٹی ایم کارڈ) کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کارڈ کے ذریعے صارفین دنیا بھر میں موجود لاکھوں اے ٹی ایمز سے اپنے اکاؤنٹ میں موجود رقم حاصل کر سکتے ہیں۔ یہی نہیں، بلکہ یہ ڈیبٹ کارڈ پوائنٹ آف سیل پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور اسے آن لائن شاپنگ کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ اکثر پاکستانی بینکس کے جاری کردہ ڈیبٹ کارڈ اس صلاحیت سے محروم ہوتے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں چند ہی بینک ہیں جن کے اے ٹی ایم پر ماسٹر ڈیبٹ کارڈ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان بینکس میں سرفہرست اسٹینڈرڈ چارٹرڈ اور ایم بی بی ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ ان دونوں بینکس کے اے ٹی ایم پاکستان بھر میں موجود ہیں۔ اگر اتفاقاً کسی علاقے میں ماسٹر کارڈ قبول کرنے والا اے ٹی ایم موجود نہ ہو تو وہاں اسے کسی بھی پی او ایس (پوائنٹ آف سیل) پر استعمال کر کے رقم حاصل کی جاسکتی ہے۔

دوسری قیامت Payoneer کے ساتھ یہ ہے کہ اس میں جمع کروائے گئے پیسے فوراً نیکش کروانے کے لئے دستیاب نہیں ہوتے۔ پیسے جمع کروانے اور ان کی نیکش کروانے کے لئے دستیابی میں دو دن سے ایک ہفتہ لگ سکتا ہے۔ یہ عمل مزید وقت لے سکتا ہے اگر پیسے بھیجنے والے نے پیسے ہفتے کے آخری ایام میں بھیجے ہوں۔ چونکہ پاکستان میں اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے کی ایک خاص حد مقرر ہے اس لئے آپ ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ تیس ہزار پاکستانی روپے (صرف اسٹینڈرڈ چارٹرڈ کے اے ٹی ایم سے) نکال سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ رقم نکالنے کے لئے آپ کو ایک سے زائد پرنٹرانزیکشنز کرنی ہوں گی۔ Payoneer آپ کو ایک دن میں زیادہ سے زیادہ ایک ہزار امریکی ڈالر کے برابر مقامی کرنسی اے ٹی ایم سے نکالنے کی سہولت دیتا ہے۔ یاد رہے کہ ہر بار جب آپ اے ٹی ایم سے پیسے نکالتے ہیں تو تقریباً 2.15 امریکی ڈالر فیس بھی چارج کی جاتی ہے۔ ڈالر کا ایکسچینج ریٹ بھی اوپن مارکیٹ اور انٹرنیشنل ریٹ سے کم ہی ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ جب پہلی کوئی رقم آپ کے پے اونیر اکاؤنٹ میں جمع کروائی جاتی ہے تو ڈیبٹ کارڈ جاری کرنے کی فیس بھی کائی جاتی ہے۔ یہ ایک وقتی فیس ہے جو ڈیبٹ کارڈ کی تاریخ منتهی تک کے لئے ہے۔ یہ ڈیبٹ کارڈ تین سے چار سال کے لئے کارآمد رہتا ہے جس کے بعد آپ کو نیا کارڈ آرڈر کرنا پڑتا ہے۔

Payoneer ہر ماہ ایک مخصوص فیس جو گزشتہ ماہ کی گئی ٹرانزیکشنز کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک یا زیادہ سے زیادہ تین ڈالر فی ماہ چارج کرتا ہے۔

ہماری ذاتی رائے میں پے اونیر کی یہ چند خامیاں اس کی خوبیاں پر حاوی نہیں ہوتیں اور ہم اسے بیرون ملک سے پاکستان میں پیسے حاصل کرنے کا ایک بہترین طریقہ سمجھتے ہیں۔

Payoneer.com دراصل پے پال جیسی ایک سروس ہے۔ پے پال چونکہ پاکستان میں کام نہیں کرتا، اس لئے بیرون ملک آن لائن جابس وغیرہ کے ذریعے کمائی گئی رقم پاکستان میں حاصل کرنے کے چند ہی طریقے پہنچتے ہیں جن میں سے ایک Payoneer.com ہے۔ یہ کمپنی اپنے صارفین کو ایک بینک کے اشتراک سے ماسٹر ڈیبٹ کارڈ جاری کرتی ہے۔ یہ ڈیبٹ کارڈ بالکل کسی عام ڈیبٹ کارڈ (یا حرف عام میں اے ٹی ایم کارڈ) کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کارڈ کے ذریعے صارفین دنیا بھر میں موجود لاکھوں اے ٹی ایمز سے اپنے اکاؤنٹ میں موجود رقم حاصل کر سکتے ہیں۔ یہی نہیں، بلکہ یہ ڈیبٹ کارڈ پوائنٹ آف سیل پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور اسے آن لائن شاپنگ کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ اکثر پاکستانی بینکس کے جاری کردہ ڈیبٹ کارڈ اس صلاحیت سے محروم ہوتے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں چند ہی بینک ہیں جن کے اے ٹی ایم پر ماسٹر ڈیبٹ کارڈ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان بینکس میں سرفہرست اسٹینڈرڈ چارٹرڈ اور ایم بی بی ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ ان دونوں بینکس کے اے ٹی ایم پاکستان بھر میں موجود ہیں۔ اگر اتفاقاً کسی علاقے میں ماسٹر کارڈ قبول کرنے والا اے ٹی ایم موجود نہ ہو تو وہاں اسے کسی بھی پی او ایس (پوائنٹ آف سیل) پر استعمال کر کے رقم حاصل کی جاسکتی ہے۔

Payoneer.com پر پہلے اکاؤنٹ بنانے کے لئے ضروری ہوتا تھا کہ آپ اس کے کسی پارٹنر کے ذریعے درخواست کریں۔ تاہم اب یہ پابندی بھی ختم کر دی گئی ہے اور ہر خاص و عام شخص اب ان کا ماسٹر ڈیبٹ کارڈ حاصل کر سکتا ہے۔ یہ ماسٹر ڈیبٹ کارڈ ریڈ ڈاک امریکہ سے روانہ کیا جاتا ہے جسے پاکستان پہنچنے میں کچھ ہفتے لگ سکتے ہیں۔ چونکہ یہ ڈاک نارمل ہوتی ہے، اس لئے کئی مواقع پر یہ پاکستان میں صارفین تک پہنچ ہی نہیں پاتی۔ تاہم ڈاک موصول نہ ہونے پر آپ ایک بار پھر کارڈ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

Payoneer.com بلاشبہ بیرون ملک کمائی ہوئی اپنی رقم پاکستان میں حاصل کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ اس کی فیس انتہائی کم ہے اور فارن ایکسچینج ریٹ بھی کافی بہتر ملتا ہے۔ لیکن اس کے استعمال میں کئی باتیں بھی ہیں۔ مثلاً صارف کے اکاؤنٹ میں پیسے ڈالنے کے لئے پیسے بھیجنے والے کو بھی



**سوال:** گزشتہ ماہ کے شمارے میں آپ نے بتایا تھا کہ مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی کے لئے اپنی سپورٹ ختم کر رہا ہے۔ لیکن میں کچھ ایسے سافٹ ویئر استعمال کرتا ہوں جو صرف ونڈوز ایکس پی پر ہی چلتے ہیں، ایسی صورت میں مجھے کیا کرنا چاہئے؟

جی ہاں، یہ بات درست ہے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی کے لئے مائیکروسافٹ ہارڈ ویئر کی سپورٹ اور اپ ڈیٹس فراہم کرنا جلد ہی بند کر رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں ہیکرز ونڈوز ایکس پی میں موجود خامیوں کا بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ چونکہ ونڈوز ایکس پی کے لئے کوئی سیکیورٹی پیچ جاری نہیں کیا جائے گا، اس لئے جو وائرس / مال ویئر اس کی نئی دریافت شدہ خامیوں کو استعمال کریں گے، انہیں روکنے کا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ مائیکروسافٹ اس بات پر زور دے رہا ہے کہ جلد از جلد ونڈوز ایکس پی سے دیگر جدید آپریٹنگ سسٹمز پر منتقل ہو جائیں۔

تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ کچھ سافٹ ویئر جنہیں مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی کے لئے مخصوص بنایا گیا تھا، ان کے استعمال کرنے والے مشکل میں پڑ جائیں گے۔ ان مشکلات سے نمٹنے کے کچھ طریقے بھی ہیں۔ یہ طریقے عارضی حل ہیں، مستقل حل کے لئے ایسے سافٹ ویئر پر اپ گریڈ ہونا ضروری ہے جو جدید آپریٹنگ سسٹمز پر کام کرتے ہوں۔ ایک ممکنہ حل یہ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے کمپیوٹر پر ونڈوز ایکس پی استعمال کرتے

وینڈوز کے کرپٹ ہونے پر آپ چند سیکنڈز میں ورچوئل مشین کی کاپی سے دوبارہ ونڈوز ایکس پی کو درست حالت میں لا کر اپنا کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ چونکہ ہوسٹ اور گیسٹ آپریٹنگ سسٹم میں کوئی براہ راست تعلق نہیں ہوتا، اس لئے ونڈوز سیون اپنی جگہ پر بالکل محفوظ رہے گی۔

**سوال:** میں اکثر پاکستانیوں کی طرح ایک پرانا براڈ ویڈیئم فور کمپیوٹر استعمال کر رہا ہوں جس پر ونڈوز ایکس پی انسٹال ہے۔ میں اب ونڈوز سیون پر اپ گریڈ ہونا چاہتا ہوں۔ مجھے مشورہ دیجئے کہ مجھے کیسا کمپیوٹر خریدنا چاہئے۔ نیز کیا میرا موجودہ کمپیوٹر فروخت ہو جائے گا؟

یہ بات تسلیم کرنے میں ہمیں کوئی شرم و حجھ نہیں کہ ماہنامہ کمپیونگ کا پہلا شمارہ ایسے ہی ایک پرانے براڈ ویڈیئم فور کمپیوٹر پر تیار کیا گیا تھا اور یہ ایک عرصے تک ہمارے زیر استعمال رہا ہے۔ دنیا بھر کے لئے کوڈ کباز سہی، لیکن یہ پرانے براڈ ویڈیئم فور غریب اور متوسط پاکستانیوں کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں۔

مینیٹیم فور اب ایک دہائی سے بھی پرانا ہو چکا ہے اور جدید آپریٹنگ سسٹم چلانے کے لئے درکار صلاحیت ان کمپیوٹرز میں موجود نہیں ہوتی۔ نئے کمپیوٹرز میں کئی ایک ایسی جدید ٹیکنالوجیز متعارف کروائی گئی ہیں جن کے استعمال سے آپریٹنگ سسٹم اور سافٹ ویئر دونوں انتہائی بہترین طریقے سے چل سکتے ہیں۔

جدید تقاضوں سے ہم آہنگی کے لئے ہم ایسے کمپیوٹر کی خریداری کا مشورہ دیتے ہیں جو کم از کم ونڈوز سیون چلانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اس سلسلے میں خوش آئند بات یہ ہے دو سے تین سال پرانے کمپیوٹرز بھی مارکیٹ میں بے آسانی دستیاب ہیں۔ ان کی قیمت بھی خاصی مناسب ہوتی ہے۔ مثلاً ایک Core2Duo





# پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز



راولپنڈی	اشرف نیوز اینجنی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ	کراچی	گلستان نیوز اینجنی، فریئر مارکیٹ
پشاور	زر باغ خان نیوز اینجنیٹ، چوک یادگار	لاہور	گلزار نیوز اینجنی، اخبار مارکیٹ
حیدر آباد	مہراں نیوز اینجنی	فیصل آباد	ملک افتخار برادرز نیوز اینجنی، عرفات بزنس سینٹر
کوئٹہ	انصاری بکسٹال، موتی رام روڈ، کارنر پرنس روڈ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز اینجنی، نزد یلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ
بھکر	عامر نیوز اینجنی، ریلوے اسٹیشن چوک	ملتان	اشفاق نیوز اینجنی، صمد پلازہ، نوال شہر چوک

- \* رحیم یار خان: چوہدری امانت علی اینڈ سنز
- \* رحیم یار خان: چشتی لائبریری، الوطیبی روڈ، بلقاعاں خواجہ فرید کالج
- \* سرگودھا: پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھ منڈی روڈ
- \* سرگودھا: پاکستان نیوز اینجنی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
- \* سکھر: الفتح نیوز اینجنی، مہراں مرکز
- \* صادق آباد: چوہدری نیوز اینجنی، ریلوے روڈ
- \* کھاریاں: شبیر چوہدری، چوہدری نیوز اینجنی، گلیانہ روڈ
- \* کوٹ ادو: عابدی پرفروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- \* کوٹ ادو: اجمل نیوز اینجنی، جی ٹی روڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- \* گجراتوالہ: رحمان نیوز اینجنی، امیر پارک، ڈی سی روڈ
- \* گجرات: پاکستان بک سروس، 30، اردو بازار
- \* گجرات: خالد بک ڈپو، مسلم بازار
- \* گجرات خان: الفلاح اسلامک نیوز اینجنی، سکس
- \* مظفر گڑھ: محمد عبداللطیف بلوچ، نیشنل نیوز اینجنی، قنوان چوک
- \* میانوالی: محمدی نیوز اینجنی، لاری اڈہ
- \* نواب شاہ: سلیمان برادرز، مسجد روڈ
- \* واہ گینٹ: خوشبو اینڈ سٹینڈ لائبریری، نواب آباد
- \* واہ گینٹ: حبیب اللہ قمر، میلا چوک
- \* وزیر آباد: نوید نیوز اینجنی، ریلوے بکسٹال
- \* ہارون آباد: خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس
- \* اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو براہ مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857

- \* آزاد کشمیر: اعظم نیوز اینجنی، میان محمد روڈ، میرپور
- \* احمد پور ایسٹ: اسلامی کتب خانہ، نزد گڑھانی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
- \* احمد پور شرقیہ: اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاول پور
- \* اٹک شہ: علی بک ڈپو، شیخ فرحان، مدنی چوک، اٹک شہر
- \* اوکاڑہ: رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
- \* بنوں: امیر جان نیوز اینجنی، چوک بازار، ضلع بنوں
- \* بورے والا: طاہر نیوز اینجنی، نزد ہائی سکول، عارف بازار
- \* بہاولنگر: دولت خان نیوز اینجنی، اردو بازار، بہاولنگر
- \* بہاولپور: دی بک اسٹال، محمد یحیٰ مسجد، محلہ اسلام پورہ، وارڈ نمبر تیرہ، گری گنج بازار
- \* چنڈی گھیسپ: پاکستان نیوز اینجنی، مین بازار
- \* تلہ گنگ: گلوبل کمپیوٹرز سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
- \* تربیت: پاک نیوز اینجنی، مین روڈ
- \* جام شورو: کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
- \* جھنگ: شیخ محمد حسین نیوز اینجنیٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
- \* جھنگ: ہمدرد نیوز اینجنی، رشتی چوک، شورو کوٹ چھاؤنی
- \* چشتیاں: شاہین لائبریری، اردو بازار، ضلع بہاولنگر
- \* چشتیاں: دولت خان نیوز اینجنی، اردو بازار
- \* چکوال: حاجی برادرز بک سیلر
- \* حجرہ شاہ مقیم: غوری فوٹو اسٹوڈیو اینڈ نیوز اینجنی، مین بازار
- \* حاصل پور: محمود قاصد حید نیوز اینجنی، ضلع بہاولپور
- \* خانیپور: چوہدری بھیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
- \* خانیوال: طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز اینجنی، کچہری بازار
- \* ڈیرہ غازی خان: ناصر نیوز اینجنی، فریدی بازار، ٹریفک چوک